Posted On Kitab Nagri

میرے ہمسفر تجھے کیا خبر

Zoya Ali

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روبی یار اٹھو دیر ہو رہی ہے

صنم نے چلاتے ہوے عروبہ سے کہا مگر وہ پھر بھی نہ ہلی۔

روبی اب اگر تم نہ اٹھی تو میں یہ پانی کا جگ تم پر الٹ دوں گی۔

صنم نے اسے انتہائی غصے سے وارننگ دی۔ لیکن مقابل تو شاید سونے کا ریکارڈ قائم کرنا چاہتی تھی۔ تنگ آ کر صنم نے ٹھنڈے پانی اور آئس کیوبز سے

بھرا ہوا جگ عروبہ کے منہ پر الٹ دیا.

کیا ہوا۔۔۔۔۔

عروبہ ہڑبڑا کر اٹھی اور غصے سے پوچھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کا گدھے۔۔گھوڑے۔۔ہاتھی سب بیچ کے سو رہی تھی۔کب سے تمہیں اٹھا رہی ہوں مجال ہے جو تم پر اثر ہو ۔پہلا دن ہے اج یونیورسٹی کا اور تم پہلے دن ہی لیٹ ہو چکی ہو اور مجھے بھی لیٹ کروا چکی ہو۔۔۔اب اٹھو جلدی۔۔۔

ہاں تو سیلیبریٹیز ھمیشہ لیٹ ہی جاتے ہیں۔زیادہ وقت کی پابندی کرنے سے انسان کی اہمیت کم ہو جاتی ہی یار سب کو پتہ ہوتا ہے کہ اسنے تو آتھی جانا ہے۔

صنم کچھ کہنے ہی لگی تھی کہ عروبہ پھر سے بول پڑی۔۔۔

اب بس کرو تم نے مجھے باتوں میں لگا دیا تو مزید دیر ہو جائے گی اور پھر تم ہی ضصہ کرو گی۔تم جاو میں بیس منٹ میں تیار ھو کر آتی ہوں۔

روبی اگر تم بیس منٹ میں نہ آئی تو میں تمہیں چھوڑ کر چلی جاوں گی۔۔۔۔

اووووکے ڈیر کزن۔۔۔۔۔۔

اور وہ واشروم میں فریش ہونے چلی گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ویل ڈن میجر آحل!

کمال کر دیا۔مجھے تم سے یہی امید تھی۔۔مجھے یقین تھا کہ ہر بار کی طرح اس بار بھی تم مشن مکمل کر لوگے۔۔

کرنل جہانگیر نے فخر سے میجر آحل کو دیکھ کر کہا جو آج تک کسی بھی مشن سے ناکام نہیں لوٹا تھا۔۔

سر!

Posted On Kitab Nagri

میں نے یہ فیلڈ اسی لیے جواین کی ہے تا کے پاکستان کے دشمنوں کو انجام تک پہنچاتا رہوں۔۔

آئی ایم پراوڈ اف یو میجر! لیکن۔۔۔۔۔۔

کرنل جہانگیر نے بات ادھوری چھوڑ دی۔۔

لیکن کیا سر؟؟

میجر آحل نے پوچھا۔۔

لیکن یہ کہ اب میں چاہتا ہوں کہ تم تھوڑا بریک لے لو۔

لیکن سر۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن ویکن کچھ نہیں تم پچھلے ایک سال سے مختلف مشنز کر رہے ہو۔اب تمہیں بریک لے لینا چاہیے۔گھر جاو تم آج سے اگلے تین ماہ کے لیے فری رہو گے۔۔۔

انہوں نے قطعی لہجے میں کہا۔۔

بٹ سر!!

اٹس این آرڈر میجر۔۔

کرنل جہانگیر نے سخت لہجے میں کہا۔۔

یس سر!!

میجر آحل نے ضبط کیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میر ہاشم اور ساجدہ بی بی کے چار بچے تھے۔ تین بیٹے اور ایک بیٹی۔ سب سے بڑے بیٹے سالار میر نے اپنی خالہ کی بیٹی فریحہ سے شادی کی تھی۔ان کا ایک بیٹا اور ایک بیٹی تھی۔آحل سالار اور صنم سالار۔ آحل سالار نے اپنے والد کی طرح پاک آرمی جوائن کرلی تھی اور اپنے شوق کی وجہ سے آئی ایس آئی میں سیکرٹ ایجنٹ کے طور پر بھی کام کرتا تھا۔ یہ بات اسکے گھر میں بس ساآار میر کو پتہ تھی۔ آحل

فطرتاً سنجیدہ مزاج کی تھا۔وقت، آرمی اور آئی ایس ای کی ٹف ٹریننگ نے اسے مزید سخت جان بنادیا تھا۔

عام حالات میں اسے غصہ نہیں آتا تھا لیکن جب آتا تھا تو اسے کنٹرول کرنا مشکل ہو جاتا تھا۔ آحل کی بہن صنم سالار تھی۔وہ آحل سے چھ سال چھوٹی تھی اور ابھی بی ایس سی کے امتحان سے فارغ ہوئی تھی۔ میر ہاشم کے دوسرے بیٹے زاویار میر نے اپنی بھابھی فریحہ کی بہن عایشہ سے شادی کی تھی۔ان کے دو جڑواں بیٹے ارحان زاویار اور ارمان زاویار تھے اور ایک بیٹی عروبہ زاویار تھی۔ارحان نے تعلیم مکمل کرنے کے بعد بزنس سنبھال لیا تھا جبکہ ارمان نے پولیس فورس جواین کرلی تھی اور آج کل ٹریننگ کے لیے دوسرے شہر میں پوسٹڈ تھا۔

عروبہ نے بھی بی ایس سی کے پیپر دیے تھے۔ عروبہ اور صنم پورے گھر کی لاڈلی اور بہت شرارتی تھیں۔ دونوں ایک دوسرے کے لیے جان دے سکتی تھی۔ میر ہاشم کے تیسرے بیٹے شہریار میر نے اپنی پسند سے صایمہ نامی عورت سے شادی کرلی تھی۔ ان کا ایک بیٹا فیضان شہریار اور دو جڑواں بیٹیاں عنایہ شہریار اور انابیہ شہریار تھی۔ فیضان میڈیکل کے تھرڈ ایر میں تھا۔عنایہ اور انابیہ ابھی بی ایس سی کر رہی تھی۔ آحل ستایس سال کا تھا۔ صنم ۲۱ سال کی۔ ارمان اور ارحان ۲۳ سال کے۔ عروبہ اکیس سال کی تھی اور صنم سے تین ماہ چھوٹی تھی۔

فیضان ۲۲ سال کا تھا اور عنایہ اور انابیہ بیس سال کی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ارحان زاویار آفس میں ضروری فائل کا مطالعہ کر رہا تھا کہ اچانک اس کا فون بج اٹھا۔ سکرین پر موجود نام کو دیکھ کر اس کے چہرے پر مسکراہٹ ابھری۔

اس نے جلدی سے کال پک کی.

اسلام علیکم! آحل بھائی،

ارحان نے خوشدلی سے کہا۔

وعلیکم اسلام! ارحان میں گھر آرہا ہوں۔ شام تک پہنچ جاوں گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میجر آحل نے جواب دیا۔

کیا!!!

ارحان خوش ہوتے ہوئے بولا۔

آپ گھر آرہے ھیں وہ بھی شام تک۔ گھر پہ سب سنیں گے تو بہت خوش ہوں گے۔

Posted On Kitab Nagri

ہمم !!ٹھیک ہے پھر شام کو ملتے ہیں۔اللہ حافظ !!

اللہ حافظ !

ارحان نے کہا اور فون رکھ دیا۔

کچھ دیر بعد ارحان نے گھر کال کر کے آحل کے جو کے پچھلے چھ ماہ سے سیالکوٹ میں مقیم تھا کی گھر آنے کی اطلاع دی اور خود کام میں مصروف ہو گیا۔

عروبہ سیڑھیاں اتر رہی تھی۔اسے دیکھ کر بے اختیار عایشہ بی بی کے منہ سے ماشااللہ نکلا۔

پرپل فراک اور سفید ٹراوزر اور دوپٹے میں وہ نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھی۔بالوں کو اونچی پونی میں قید کر رکھا تھا۔ہاتھ میں فایل پکڑے وہ یونیورسٹی جانے کے لیے تیار تھی۔

اسلام علیکم ماما جانی !اس نے پاس آتے ہی ان کے گلے میں بازو حمایل کیے۔عایشہ بیگم نے اس کی پیشانی چومی اور کہا۔

وعلیکم اسلام !میرا بچہ یونیورسٹی جا رہا ہے ؟

جی ماما جانی۔عروبہ نے ان سے الگ ہوتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اتنے میں صنم اترتی ہوئی نظر آئی۔اسلام علیکم چچی جان!

وعلیکم اسلام!عائشہ بی بی نے محبت سے جواب دیا۔

چلو روبی دیر ہو رہی ہے۔صنم نے اسے وہیں کھڑا دیکھ کر گھورا۔

ہاں چلو اللہ حافظ ماما جانی!عروبہ نے کہا۔

ارے بیٹا ناشتہ تو کرلو۔عائشہ نے فکر مندی سے کہا۔

چچی جان ھم وہیں سے کچھ کھالیں گے۔اللہ حافظ!

صنم نے کہا اور وہ دونوں یونیورسٹی کے لیے روانہ ھوگئ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دونوں اس وقت یونیورسٹی کے گیٹ پہ کھڑی تھیں جیسے ہی وہ اندر گئ سب پلٹ کر انہیں دیکھنا شروع ہو گئے ۔سب کو اپنی طرف دیکھتا پا کر وہ دونوں کنفیوز ہو گئیں۔

یار روبی یہ سب ہمیں ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں؟صنم نے عروبہ کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

محسوس تو عروبہ نے بھی کیا تھا لیکن وہ تماشہ نہیں کرنا چاہتی تھی اسلیے کچھ نہیں بولی۔

دفعہ کرو یار۔چلو کلاس میں چلتے ہیں۔عروبہ نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ تھوڑی دور ہی گئ تھی کہ وہ ساحر شاہ سے ٹکرا گئ۔ساحر یونی کا سب سے بدنام اور آوارہ لڑکا تھا۔سب سٹوڈنٹس اس سے عاجز آئے ہوئے تھے۔اس کے والد شاہ صاحب یونیورسٹی کے ٹرسٹی تھے۔صرف اس وجہ سے اسے اب تک نکالا نہیں گیا تھا۔

عروبہ جو پہلے ہی سب کے گھور گھور کر دیکھنے کی وجہ سے غصہ میں تھی ساحر کے ٹکرانے کی وجہ سے اسکا غصہ ساتویں آسمان پر پہنچ گیا۔

اندھے ہو کیا۔ نظر نہین آتا کیا۔لوفر، آوارہ لڑکی دیکھی نہیں اگئے منہ اٹھا کے!

ساحر جو حیرت سے اس حسینہ کو دیکھ رہا تھا اس کے ماتھے پر بل پڑے۔

ایکسکیوزمی مس!میں آپ سے جان بوجھ کے نہیں ٹکرایا اور دوسری بات بدتمیزی مین کسی کی بھی برداشت نہیں کرتا اس لیے آئندہ احتیاط کرنا۔ساحر نے انگلی اٹھا کے اسے وارن کیا۔

عروبہ اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

ایسے کیا دیکھ رہی ہو کہیں پیار تو نہیں ہو گیا۔

ساحر کے کہنے پر آس پاس کھڑے سٹوڈنٹس نے قہقہہ لگایا۔

چٹااااخ!!

عروبہ نے پوری قوت سے ایک طمانچہ ساحر کو مارا۔

عروبہ کے تھپڑ پر آس پاس سناٹا چھا گیا۔

تم جانتی ہو میں کون ہوں میں تمہارہ وہ حشر کروں گا کہ تم یاد کرو گی۔

اس نے طیش اور ضبط سے سرخ ہوتی آنکھوں سے یسے گھورتے ہوئے چلا کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں میں تمہیں جاننا بھی نہیں چاہتی لیکن اب تم بہت جلد جان جاوگے کہ میں کون ہوں۔

عروبہ نے بھی بلند آواز میں کہا۔

میں ساحر شاہ ہوں ساحر شاہ تم میرے باپ کو تو جانتی ہی ہو گی۔ نہیں

اس نے فخریہ کہا۔

ویسے ساحر کا مطلب کیا ہوا۔ وہی تھرڈ کلاس جادوگر نا جو سڑک پر الٹی سیدھی حرکتیں کر کے لوگوں سے چلر بٹورتے ہیں۔ سچ میں۔ جیسانام ویسا حلیہ اور ویسی ہی حرکتیں۔ آئی تھنک اس سے زیادہ تمہارے بارے میں جاننے کی مجھے کوئی ضرورت نہیں ہے۔ ہیو آ گڈ ڈے۔

ایک دل جلانے والی مسکراہٹ کے ساتھ اس نے چبا چبا کے الفاظ ادا کیے اور پھر وھاں سے چلی گئی۔

جبکہ ساحر پوری یونی کے سامنے ہونے والی بے عزتی اور تھپڑ کی وجہ سے سخت غصہ میں تھا۔ اس نے فیصلہ کیا کہ اب وہ اس سے بدلہ ضرور لے گا۔

اب میں تمہیں بتاوں گا کہ سڑک پر چلر اکٹھا کرنے والا یہ ساحر کتنا خطرناک ہو سکتا ہے۔

اس نے دل میں سوچا۔ سٹوڈنٹس کا ہجوم جو تماشہ دیکھنے میں مصروف تھا اس میں سے راستہ بناتا ہوا چلا گیا۔ اس کے جانے کے بعد ایک ایک کر کے باقی سٹوڈنٹس بھی چلے گئے۔

آحل گھر پہنچا تو سب بہت خوش ہوئے سوائے عروبہ کے۔

Posted On Kitab Nagri

اف یار آج کا تو دن ہی خراب ہے۔یونی میں وہ ساحر مل گیا اور گھر میں ہٹلر۔

آحل کی شکل دیکھ کر عروبہ کے اندر تک کڑواہٹ گھل گئ۔پچھلی بار جب وہ آیا تھا تو اس کی شرٹ عروبہ سے استری کرتے ہوے جل گئ تھی۔اتنی سی بات پر احل نے اسے بری طرح ڈانٹ دیا تھا۔تب سے لے کر اب تک وہ اس سے بد ظن تھی۔بات تو ان دونوں مین پہلے بھی کچھ خاص نہیں ہوتی تھی لیکن اس واقعہ کے بعد عروبہ نے اسے اگنور کرنا شروع کر دیا تھا۔اسے لگا کہ آحل اس سے معافی مانگ لے گا لیکن آحل نے کبھی کسی کو سوری تو دور کی بات تھینکس بھے نہیں بولا تھا۔

آحل بیٹا جاو تم جا کر فریش ھو جاو پھر کھانا کھاتے ہیں۔

آحل کی ماما فریحہ نے اس سے کہا۔

تب ہی عروبہ اور صنم لاونج میں داخل ہوئ اور با آواز بلند سلام کیا۔

وعلیکم اسلام !سب نے جواب دیا۔

آحل نے ایک نظر عروبہ کو دیکھا۔دونوں کی نظریں ملی۔عروبہ نے رخ پھیر لیا۔آحل کے چہرے پر مدھم مسکراہٹ آئ جسے وہ کمال مہارت سے چھپا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو یہ ابھی تک ناراض ہے۔

احل نے دل میں سوچا۔

اتنے میں صنم آگے بڑھی اور آحل سے کہا۔

بھائ آپ کو پتہ ہے مین نے آپ کو کتنا مس کیا۔آحل اور صنم آپس میں باتیں کرنے لگے۔عروبہ نے پہلی بار اسے غور سے دیکھا۔آحل صنم کی کسی بات کا جواب دیتے ہوے مسکرا رہا تھا۔اس کی مسکراہٹ بہت

Posted On Kitab Nagri

خوبصورت تھی۔لیفٹ گال پر ڈمپل پڑتا تھا۔ نظروں کی تپش محسوس کر کے آحل نے ادھر ادھر دیکھا۔ عروبہ کو اپنی طرف دیکھتا پا کر اس کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئ۔ عروبہ نے گڑبڑا کر ادھر ادھر دیکھنا شروع کر دیا۔

یہ مجھے کیا ہو گیا تھا۔ پتہ نہیں کیا سوچ رہے ہوں گے میرے بارے میں۔

اس نے دل ہی دل میں خود کو ڈپٹا۔

اس نے نظر اٹھا کہ اسے دیکھا تو آحل اب بھی اسے ہی دیکھ رہا تھا۔اس کی نظروں سے کنفیوز ہو کر وہ اپنے کمرے میں چلی گئ۔ کچھ دیر بعد آحل بھی اپنے کمرے میں چلا گیا۔ عروبہ نے اپنا کھانا کمرے میں ہی منگوا لیا۔وہ اب آحل کا سامنا کرنے سے کترا رہی تھی۔

عروبہ اپنے روم میں بیٹھی کتاب پڑھ رہی تھی جب صنم،انابیہ اور عنایہ اس کے کمرے میں داخل ہوئ۔

www.kitabnagri.com

انہیں دیکھ کر عروبہ نے کتاب بند کر کہ سائڈ پر رکھ دی۔

روبی یار لنچ کے لیے کیوں نہیں آئ؟

میری طبعیت ٹھیک نہیں تھی۔

اچھا صبح تک تو ٹھیک تھی اچانک کیا ہو گیا؟

تم لوگ تو جیسے جانتے ہی نہیں نا کہ کیوں نہیں آئ تھی۔ ظاہر ہے وہ ہٹلر جو آے ہوے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

عروبہ نے بیزاری سے کہا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اووووہ!تو روبی میڈم آحل بھائی سے ڈر کر روم میں چھپ گئی تھی۔ہیں نا۔

صنم نے عنایہ اور انابیہ کی طرف دیکھتے ہوے گویا اطلاع دی۔

Posted On Kitab Nagri

بالکل بھی نہیں۔ میں کسی سے نہیں ڈرتی۔

روبی نے غصہ سے صنم کو گھور کر کہا۔ جس پر صنم کی ہنسی چھوٹ گئی۔

مزاق کر رہی تھی یار۔ ویسے کیا تم سچ میں ان سے نہیں ڈرتی؟

صنم نے پھر سے مسکراہٹ روک کر پوچھا۔

عروبہ نے پاس پڑی کتاب اس کے سر پہ دے ماری۔

آآآہ! صنم کی چیخ نکل گئی۔

اب آگیا یقین تمہیں۔

عروبہ نے ہنستے ہوئے پوچھا۔

ہاں ہاں آگیا۔

صنم نے سر سہلاتے ہوئے منہ بنا کر جواب دیا۔

اور سناؤ تم دونوں کیسی جا رہی ہے پڑھائی؟

عروبہ نے عنایہ اور انابیہ سے پوچھا۔

بہت اچھی۔ اور تم دونوں بتاؤ اج یونی کا پہلا دن تھا کیسا گزرا؟

مت پوچھو۔ عروبہ کے بجائے صنم نے جواب دیا اور پھر ساحر کا پورا قصہ ان دونوں کو سنایا۔ وہ دونوں ہنستی چلی گئی۔

سیریسلی یار۔ تم نے اسے یہ سب کہی اور تھپڑ بھی مار دیا۔ انابیہ نے ہنستے ہوئے پوچھا۔

جی۔ اور اگر اب تم تینوں بھی ایک ایک تھپڑ نہیں کھانا چاہتی تو ہنسنا بند کرو۔

Posted On Kitab Nagri

عروبہ نے انہیں ہنستا دیکھ کر گھورا۔

اووووہ یاد آیا۔ تمہیں ارحان بھائی بلا رہے تھے۔

عنایہ نے ہنسی ضبط کرتے ہوئے عروبہ کو بتایا۔

عروبہ تو پہلے ہی ان کی لگاتار ہنسی سے تنگ آئی ہوئی تھی اسے وقت اٹھ کے چلی گئی۔

اس کے جانے کے بعد وہ پھر سے ہنسنے لگی۔

عروبہ تیز قدموں سے چلتی ہوئی ارحان کے کمرے کی طرف جا رہی تھی۔ دروازے تک پہنچ کر اس نے دستک دینے کے لیے ہاتھ بڑھایا لیکن پھر کچھ سوچ کر وہ بغیر دستک دیے اندر داخل ہو گئی۔ کمرہ خالی تھا۔ واشروم سے پانی گرنے کی آواز آ رہی تھی۔

اوہو! بھائی تو واشروم میں ہیں۔ چلو کوئی بات نہیں میں یہیں ویٹ کر لیتی ہوں۔

وہ دل ہی دل میں اپنے آپ سے مخاطب تھی۔

اچانک ٹیبل پر پڑا ارحان کا فون رنگ کرنا شروع ہو گیا۔

شاید کوئی میسج ہو گا۔ عروبہ نے سوچا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر بعد موبائل پھر بجا۔ عروبہ نے پھر اگنور کر دیا۔کچھ دیر بعد پھر کال آنا شروع ہو گئ۔کچھ دیر تک عروبہ سوچتی رہی کہ اٹھائے یا نہ اٹھائے لیکن لگاتار بجتی ہوئ بیل سے تنگ آکر اس نے جھنجھلا کر فون اٹھایا اور اٹھاتے ہی دوسری طرف موجود شخص کو بولنے کا موقع دیے بغیر شروع ہو گئ۔

کیا مصیبت ہے۔اگر انسان ایک بار فون کرنے پر کال پک نہیں کر رہا تو اس کا یہی مطلب ہے کہ وہ بزی ہے۔کیا مفت کا بیلنس آیا ہوا ہے جو کال پہ کال کیے جا رہے ہیں۔اب بتا بھی دیں ہیں کون؟؟

عروبہ نے جھنجھلا کر اسکرین دیکھی۔ سکرین پر چمکتا ہوا نام دیکھ کر اس کا دل کیا کہ زمین پھٹے اور وہ اس میں سما جائے۔اس نے ڈرتے ڈرتے فون دوبارہ کان سے لگایا۔

جی جی بیٹا جی تو کیا کہہ رہی تھی تم کے میرے پاس مفت کا بیلنس آیا ہوا ہے۔

نہیں نہیں شیری چاچو!وہ میں وہ۔۔۔۔

کیا وہ میں وہ ہاں۔بولنے سے پہلے دیکھ لیا کرو کہ کس کی کال ہے۔اگر کوئ اور ہوتا تو لگ پتا جانا تھا تمہیں۔

سوری چاچو!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا چھوڑو یہ بتاو ارحان کہاں ہے؟

وہ بھائ آگئے ہیں۔آپ ان سے بات کریں۔

اس نے جلدی سے فون ارحان کے ہاتھ میں تھمایا جو ابھی نہا کہ نکلا تھا۔

جی چاچو۔ارھان نے کہا۔پھر کچھ دیر ان سے بات کر کہ فون رکھ دیا۔ارحان نے جیسے ہی فون رکھا عروبہ بول پڑی۔

بھائ آپ نے مجھے بلایا تھا؟

Posted On Kitab Nagri

ہاں وہ میں آفس کہ کام ے کینیڈا جا رہا تھا۔ تم ساتھ چلو گی؟

یہ بھی کوئی پوچھنے والی بات ہے ضرور جاوں گی۔

صنم، عنایہ اور انابیہ سے بھی پوچھ لینا۔ میں تو کام میں مصروف ہوں گا تم اکیلی بور ہو جاو گی۔

اوکے مین ابھی پوچھ کر آتی ہوں۔ پھر آپکو بتاتی ہوں۔ ویسے کب کی فلائٹ ہے؟

پرسوں کی اور ایک ہفتے کا سٹے ہو گا۔

واو ایک ہفتہ مزا آئے گا۔

عروبہ نے خوش ہوتے ہوے کہا۔

بھائی ویسے ارمان بھائی کب واپس ائیں گے؟

کہہ تو رہا تھا کہ اس منتھ کے لاسٹ تک ٹریننگ ختم ہو جائے گی۔ پھر اپنی پوسٹنگ اسلام آباد میں ہی کروالے گا کیونکہ اسے اچھے سے پتہ ہے کہ ماما تو بالکل نہیں مانیں گی کہ وہ کسی دوسرے شہر میں پوسٹڈ ہو اور پھر آحل بھائی کی طرح مہینوں بعد اپنی شکل دکھائے۔

گڈ تو مسٹر ڈی ائی جی اب اسلام آباد کے مجرمون کو پکڑنے کے لیے آنے والے ہیں۔ اچھا بھائی اب میں چلتی ھوں۔ پیکنگ بھی کرنی ہے نا۔

اوکے گڑیا تم جاو۔ ارحان نے پیار سے اسے کہا۔

ویسے ارحان بھائی آپکی پیکنگ کون کرے گا؟

میں خود۔ تمہیں پتہ تو ہے کہ میں اپنے چھوٹے چھوٹے کام ملازموں سے کروانے کا عادی نہیں ہوں۔

ارحان نے سنجیدگی سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ویسے بھائی آپکو شادی کر لینی چاہیے۔اب دیکھیں نا بھابھی ہوتی تو وہ آپکی پیکنگ کرتی اور آپکے ساتھ بھی جاتی۔

عروبہ کی بات پر ارحان کی آنکھوں کہ سامنے کسی کا چہرہ آیا۔

جا تو رہی ھے میرے ساتھ۔اعان نے دھیرے سے کہا۔

ارحان جو اپنی ہی سوچوں میں گم تھا عروبہ کی اواز پہ چونکا۔

بھائی آپ نے کچھ کہا؟

نہیں کچھ نہیں۔تم کچھ کہ رہی تھی؟

نہیں میں بس جا رہی تھی۔عروبہ کہ جانے کہ بعد ارحان نے اپنا سیل فون اٹھایا اور اس میں سے صنم کی پکچر نکال کر دیکھنے لگا۔اس کے چہرے پر خود بخود مسکراہٹ آ گئی،

بہت جلد تم میرے ساتھ اسی کمرے میں میری بیوی کی حیثیت سے رہو گی اور مجھے اس دن کا شدت سے انتظار ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عروبہ ارحان کے کمرے سے نکلی اور خوشی میں تیز تیز سیڑھیاں اترنے لگی۔فیضان شہریار سامنے سے کسی سے فون پر بات کرتا ہوا آ رہا تھا۔دونوں اپنی ہی دھن میں چلے آ رہے تھے کہ ان کا زبردست تصادم ہوا۔فیضان کو تو کچھ خاص فرق نہیں پڑا بس اس کا فون نیچے گر گیا لیکن عروبہ کو تو لگا جیسے وہ کسی دیوار سے ٹکرا گئی ہو۔اگر فیضان اسے بروقت نہ تھامتا تو وہ زمین بوس ہو چکی ہوتی۔

Posted On Kitab Nagri

کیا تکلیف ہے تمہیں فیضی! ہر بار میں ہی ملتی ہوں تمہیں ٹکرانے کے لیے۔ کہیں اور جا کر سر پھوڑا کرو۔ تمہیں تو فرق پڑتا نہیں میری کسی دن ہڈیاں ٹوٹ جانی ہیں۔

فیضی جو کہ اب تک افسوس بھری نظروں سے اپنے آئی فون کو دیکھ رہا تھا جسکی سکرین گرنے کی وجہ سے ٹوٹ گئی تھی۔ عروبہ کی باتیں سن کر اس کو غصہ آگیا۔

روبی پہلی بات میں تم سے پورے آٹھ ماہ بڑا ہوں اس لیے مجھ سے تمیز سے بات کیا کرو۔ دوسری بات مین نہیں تم مجھ سے ٹکرائی ہو۔ کس نے کہا تھا ایف ۱ ۷ کی سپیڈ سے سیڑھیاں اترنے کو اور رہی بات تمہاری ہڈیاں ٹوٹنے کی تو ایم بی بی ایس میں اسی لیے کر رہا ہوں ڈئیر کزن تا کہ تمہارا دماغ اور تمہاری ہڈیاں ٹھکانے پر لا سکوں۔

فیضی نے پہلے غصہ سے اور پھر مسکراتے ہوئے بات مکمل کی۔

تم۔۔ تم میری ہڈیاں ٹھکانے پہ لگاوگے اور میرا دماغ ٹھیک کروگے۔ تم تو خود مینٹل پیشنٹ ہو میرا علاج کیا کرو گے۔ بلکہ تم دیکھنا تمہارے پیشنٹ تمھارا نام سن کر بھاگ ہی جایا کریں گے۔

میرا دل کر رہا ہے روبی کہ تمہارے رات کے کھانے میں آرسینک ملا دوں۔ بہت مزیدار زہر ہے۔ جلدی اثر کرے گا۔ تمہیں زیادہ تکلیف بھی نہیں ہو گی۔

www.kitabnagri.com

فیضان نے غصہ سے کہا۔

عروبہ کچھ کہنے ہی لگی تھی کہ پیچھے سے آتے سالار میر کو دیکھ کر اس کے ذہن میں آئیڈیا آیا۔ اس نے رونا شروع کر دیا۔ فیضان جو اس سے کسی سخت جواب کی توقع کر رہا تھا اسے روتا دیکھ کر پریشان ہو گیا۔

روبی یار رو کیوں رہی ہو۔ فیضان اسے روتا دیکھ کر بوکھلا گیا تھا۔ اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کے وہ کیا کرے۔

کیا ہوا عروبہ بیٹا رو کیوں رہی ہو؟؟

Posted On Kitab Nagri

سالار میر کی آواز پر فیضان نے پلٹ کر دیکھا۔اب اسے عروبہ کا پلان سمجھ آیا تھا۔وہ دانت پیس کر رہ گیا۔

وہ۔۔وہ تایا جان۔میں اوپر سے آرہی تھی۔ان کے فون کو میرا ہاتھ لگ گیا اور وہ ٹوٹ گیا۔تو انہوں نے مجھے ڈانٹ دیا۔

عروبہ نے روتے ہوے بتایا جبکہ فیضان تو اس کی شاندار ایکٹنگ پر عش عش کر اٹھا۔

فیضان یہ عروبہ کیا کہ رہی ہے تم نے اسے ڈانٹا ہے؟

سالار میر نے زرا سخت لہجے میں اس سے پوچھا۔

فیضان کا دل چاہا کہ وہ عروبہ کا گلا دبا دے کیونکہ سالار میر غصہ کے زرا تیز تھے اور عروبہ میں تو انکی جان بستی تھی۔اس کو اپنی متوقع شامت نظر آرہی تھی۔وہ دل ہی دل میں عروبہ کو اچھی خاصی سنا چکا تھا۔

میں نے تم سے کچھ پوچھا ہے فیضان۔

اس بار انہوں نے زرا غصہ سے پوچھا۔

وہ۔۔وہ تایا جان میں ڈانٹ نہیں رہا تھا میں تو بس بات کر رہا تھا۔مجھے کیا پتہ تھا کہ وہ رونے لگ جائے گی۔

فیضان نے معصومیت کے تمام ریکارڈ توڑتے ہوے ایسی شکل بنائی کہ عروبہ نے بہت مشکل سے اپنی ہنسی روکی۔

تو اس کا مطلب یہ تو نہیں کہ چند ہزار کہ فون کہ پیچھے تم اس پر غصہ کرو۔آئندہ ایسا ہوا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔

سالار میر اپنی بات ختم کر کے چلے گئے جبکہ فیضان اپنے آئی فون کو چند ہزار کا فون کہنے پر صدمے سے انہیں دیکھے گیا۔پھر وہ ایکدم پیچھے مڑا تا کہ عروبہ کی کلاس لے سکے۔لیکن وہ وہاں موجود نہیں تھی۔

تمہیں تو میں دیکھ لوں گا۔

Posted On Kitab Nagri

فیضان نے اپنے ٹوٹے ہوے آئی فون کو ملامتی نظروں سے دیکھتے ہوئے عروبہ کا روتا ہوا چہرا تصور میں لاتے ہوئے کہا۔

\-

\-

آحل اپنے روم میں بیٹھا کافی پی رہا تھا کہ اچانک اس کا فون بج اٹھا۔اسکرین پر کرنل جہانگیر کا نام جگمگا رہا تھا۔
آحل نے فون اٹھاتے ہی سلامتی بھیجی۔
وعلیکم اسلام !میجر ایک سپیشل کیس ہے اس لیے تمہیں یاد کیا ہے۔ابھی میرے گھر پہنچو۔باقی انفارمیشن میں تمہیں گھر پر بتادوں گا۔اللہ حافظ !
کرنل گہانگیر نے اپنی بات مکمل کی اور فون رکھ دیا۔
میجر آحل نے حیرانی سے فون کو دیکھا۔پھر کار کی کیز اٹھا کر کرنل کے گھر کے لیے روانہ ہو گیا۔
آدھے گھنٹے بعد وہ کرنل جہانگیر کے گھر کے ڈرائنگ روم میں بیٹھا کافی پی رہا تھا۔
کرنل اس کے عین سامنے صوفے پر بیٹھے تھے۔جب خاموشی کا وقفہ لمبا ہو گیا تو کرنل نے بات شروع کی۔
تم سوچ رہے ہو گے کہ تمہیں تو میں نے تین ماہ کے لیے فری کر دیا تھا تو پھر کیوں بلایا۔دراصل کیس ہی ایسا تھا کہ تمہارے علاوہ کسی اور کو نہیں دے سکتا تھا۔
کرنل نے اس کو بلانے کا مقصد بتایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہمم! مطلب کوئی ٹف کیس ہے۔

ہاں کیس تو مشکل ہے اور خطرناک بھی لیکن تمہارے حساب سے اب تک کا سب سے آسان کیس ہے۔

کرنل نے ایک فائل اس کی جانب بڑھائی۔

یہ لو۔اس میں اس کیس کی تمام معلومات ہیں۔کسی بھی قسم کی مدد کی ضرورت ہو تو مجھ سے یا اپنی ٹیم سے رابطہ کرلینا۔

شیور سر! میجر آحل نے کہا اور ٹائم دیکھا۔

اب مجھے چلنا چاہیے سر!

ارے ایسے کیسے۔کھانا کھا کر جانا۔اتنے دنوں بعد تو آئے ہو۔ایسے تو نہیں جانے دوں گی۔

کرنل جہانگیر کی بیوے جویریہ نے کچن سے نکلتے ہوئے کہا۔

بیٹھ جاو اب تمہاری آنٹی تمہین کھانا کھائے بغیر نہیں جانے دیں گی۔

ان کا دل رکھنے کے لیے آحل واپس بیٹھ گیا۔

دونوں دوبارہ باتوں میں مصروف ھوگئے۔کرنل جہانگیر آحل کے والد سالار میر کے دوست تھے۔انہوں نے پوچھا۔

تمہارے ڈیڈ کیسے ہیں؟کافی دن ہو گئے ان سے ملاقات نہیں ہوئی۔

وہ بالکل ٹھیک ہیں سر۔

تمہارے عمر کتنی ہے آحل؟

ان کے سوال پر آحل بہت حیران ہوا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جی سر!

میں نے پوچھا تمھارے عمر کتنی ہے؟

کرنل نے اپنا سوال دہرایا۔

ستائس سال پر آپ کیوں پوچھ رہے ہیں؟

کرنل کو آحل کی عمر معلوم تھی پھر بھی وہ دوبارہ پوچھ رہے تھے۔

میں گھما پھرا کر بات کرنے کا عادی نہیں ہوں آحل۔ تم مجھے اپنے بیٹے کی طرح عزیز ہو۔ تمہیں نہیں لگتا کہ تمہیں اب شادی کر لینی چاہیے؟

کرنل کی بات سن کر چند لمحے تو آحل کچھ بول ہی نا سکا۔

اسے خاموش دیکھ کر کرنل جہانگیر دوبارہ بولے۔

میں چاہتا ہوں کہ تم سمل سے شادی کر لو۔ دیکھو کبھی نا کبھی تو انسان کو شادی کرنی ہی ہے۔ زندگی اکیلے تو نہیں گزر سکتی نا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کرنل مزید بھی کچھ کہنا چاہتے تھے لیکن آحل کھڑا ہو گیا۔ اس نے دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں بنا رکھی تھی۔ ہونٹ اتنی سختی سے بھینچے ہوئے تھے کہ کچھ لمحوں کے لیے کرنل بھی خوفزدہ ہو گئے۔ آحل کی سرخ آنکھیں اس کے شدید غصے میں ہونے کا پتہ دے رہی تھی۔ کرنل جہانگیر بھی کھڑے ہو گئے۔ اب وہ منتظر تھے کہ آحل کچھ بولے۔

چند لمحے آحل اسی پوزیشن میں کھڑا اپنا غصہ ضبط کرتا رہا۔ پھر اس نے ایک گھری سانس لی اور بولا۔

Posted On Kitab Nagri

میرا نکاح ہو چکا ہے سر۔جب میں نے آئی ایس ائی جوائن کرنے کا فیصلہ کیا تھا تب ڈیڈ نے شرط رکھی تھی۔تب عروبہ صرف گیارہ سال کی تھی اور میں اٹھارہ سال کا۔پھر میں ٹریننگ کے لیے چلا گیا۔لیکن میرا نکاح ہو چکا ہے اور بہت جلد شادی بھی ہو جائے گی۔آحل نے کرنل کی طرف دیکھا۔

اگر مجھے معلوم ہوتا تو میں تم سے ایسا نہ کہتا۔عروبہ زاویار کی بیٹی ہے نا؟

جی وہ زاویار چاچو کی بیٹی ہے۔

ماشاءاللہ!بہت پیاری بچی ہے۔اللہ تم دونوں کو خوش رکھے۔

آمین!میجر آحل نے مسکرا کر کہا۔

پھر وہ دونوں مزید باتوں میں مصروف ہو گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آحل کھانا کھا کہ گھر کے لیے روانہ ہو گیا۔گھر پہنچ کر وہ سیدھا اپنے کمرے میں چلا گیا۔اب وہ فائل کھولے بیٹھا تھا۔جیسے جیسے وہ پڑھتا جا رہا تھا اس کے ماتھے کی شکنوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا تھا۔

یہ فائل ایک بہت بڑے سمگلر اور ڈرگ ڈیلر ملک شجاع عالم کی تھی۔وہ سکولوں،کالجوں اور یونیورسٹیوں میں منشیات سپلائی کرتا تھا اور لڑکیاں اغوا کر کہ ملک اور بیرون ملک سمگل کرتا تھا۔وہ ایک بہت بڑے گروہ کا مالک تھا۔اس نے شہر کے بہت سے کالجز اور یونیورسٹیز میں اپنے بندے چھوڑ رکھے تھے۔اس کی اطلاع کے مطابق

Posted On Kitab Nagri

اسلام آباد کی سکالر یونیورسٹی میں اسی کا ایک گروہ منشیات سپلائی کرتا تھا۔ آحل کو اس یونیورسٹی میں جا کر ان کے خلاف ثبوت اکٹھے کر کے ان کے پورے گینگ کو پکڑنا تھا۔

سکالر یونیورسٹی۔

آحل نے کچھ دیر سوچا۔

پھر اس نے کال کرنے کے لیے فون اٹھایا۔

کرنل نے دوسرے بیل پر کال پک کر لی۔

رسمی سلام دعا کہ بعد آحل نے بات شروع کی۔

سر! میں نے فائل پڑھ لی ہے۔ آپ مجھے پروفیسر کے طور پر سکالر یونیورسٹی بھیج دیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ملک شجاع عالم کھڑکی کہ سامنے کھڑا سگریٹ کے کش لگا رہا تھا کہ اس کا ملازم دروازہ کھٹکھٹا کر اندر داخل ہوا۔

کہو کیا خبر ہے؟

شجاع نے بغیر اس کی طرف دیکھے پوچھا۔

ملک صاحب مال پہنچ گیا اور پیسے بھی مل چکے ہیں۔ بس اب وہ اگلے مہینے تک لڑکیاں بھیجنی ہیں۔

ملازم نے سر جھکا کر جواب دیا۔

Posted On Kitab Nagri

ہمم !ٹھیک ہے۔باقی بندوں سے کہہ دو کم سے کم چالیس لڑکیاں اٹھانی ہیں اور دھیان رکھنا پچھلی بار ایک لڑکی بھاگ گئ تھی۔اب کی بار ایسا ہوا تو تم سب اپنی خیر منانا۔

شجاع نے سگریٹ ایش ٹرے میں بجھاتے ہوئے جواب دیا۔

آپ بے فکر ہو جائیں ملک صاحب پکا کام کریں گے۔

اچھا وہ ساحر کا کیا بنا؟اس کی کوئ اطلاع۔یونیورسٹی میں کتنے لوگوں کو منشیات دے چکا ہے۔منافع بھی ہو رہا ہے یا نہیں۔اگر نہیں ہو رہا تو اسے کہو ضائع کرنے کی ضرورت نہیں ہے صرف لڑکیاں اٹھالے۔

نہیں نہیں ملک صاحب !میری بات ہوئ تھی۔کام بہت اچھا جا رہا ہے۔مانگ بڑھ رہی ہے۔اب تو گاہک بھی زیادہ ھو رہے ہیں۔

اسی کہنا آکر مجھ سے ملے اور تفصیل بتائے۔

ٹھیک ھے ملک صاحب۔اب میں جاوں۔

ہاں جاو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عروبہ، صنم، عنایہ اور انابیہ لان میں بیٹھی باتیں کر رہی تھی۔عنایہ اور انابیہ نے ٹیسٹ کی وجہ سے کینیڈا جانے سے منع کر دیا تھا۔اس لیے ارحان کے ساتھ اب صرف عروبہ اور صنم جا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

روبی تم نے پیکنگ کر لی۔ تمہیں پتہ ہے نا کل کی فلائٹ ہے؟

ہاں صنم! میری تو ہو گئی۔ باقی کی شاپنگ ہم وہیں سے کر لیں گے۔

ٹھیک ہے یار ویسے بھی ہم زیادہ سامان نہیں لے کر جائیں گے۔

یار مجھے بھوک لگی ہے اور رات کے کھانے میں تو ابھی کافی وقت ہے۔

عروبہ نے معصوم سی شکل بنا کر کہا جس پر وہ تینوں ہنسنے لگی۔

ایک کام کرو تم جا کر کچھ کھالو۔ یہ نا ہو تم بے ہوش ہو جاو اور تمہاری طبعیت کی خرابی کی وجہ سے میرا کینیڈا جانے کا پروگرام بھی کینسل ہو جائے۔

انتہائی خود غرض قسم کی لڑکی ہو۔ میری طبعیت سے زیادہ کینیڈا کے پروگرام کے کینسل ہونے کی پڑی ہے۔

خیر کر دیتی ہوں تم پر احسان۔ جا رہی ہوں۔

Kitab Nagri

----

www.kitabnagri.com

رات کے کھانے کے لیے سب ڈائننگ ٹیبل پر آرہے تھے۔ عروبہ نیچے اتری اور صنم کے برابر والی کرسی کھسکا کر بیٹھ گئی۔ آحل بھی نیچے آیا اور عروبہ کے ساتھ بیٹھ گیا۔ آحل کے پاس بیٹھتے ہی عروبہ کا نوالہ حلق سے اتارنا مشکل ہو گیا۔

افففففف! اتنی ساری کرسیاں خالی پڑی ہیں۔ انہوں نے یہیں بیٹھنا تھا۔

عروبہ نے دل ہی دل میں اسے کوسا۔

Posted On Kitab Nagri

آحل بیٹا! یہ کریلے ٹرائے کرو۔

آحل کی ماما فریحہ نے باول اس کی طرف بڑھایا۔

نہیں مجھے پسند نہیں ہیں۔ میں یہ کھاوں گا۔

آحل نے عروبہ کی پلیٹ میں موجود حلیم کی طرف اشارہ کیا۔

ہنہہ! حالانکہ جتنے کھڑوس یہ ہیں کریلے تو انکی فیورٹ ڈش ہونی چاہیے۔

عروبہ نے پاس بیٹھی صنم کے کان میں کہا۔

جسپر وہ دونوں ہنس دی۔

اتنے میں سالار میر آکر ٹیبل پر بیٹھے۔ باقی کا کھانا خاموشی سے کھایا گیا کیونکہ ان کو کھانے کے دوران باتیں کرنا سخت ناپسند تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارحان، صنم اور عروبہ کی شام چار بجے کی فلائٹ تھی۔ صبح ناشتے کے بعد انہوں نے ایک بار اپنی پیکنگ کو دوبارہ چیک کیا۔ پاسپورٹ اور دیگر ضروری سامان ہینڈ کیری میں ڈالا اور تیار ہو گئے۔ عروبہ اور صنم نے بلیو کلر کا سیم فراک پہنا تھا۔ دونوں بہت پیاری لگ رہی تھی۔ پر بلاشبہ عروبہ زیادہ خوبصورت تھی لیکن وہ مغرور نہیں تھی۔ پر کبھی کبھی ضدی بن جاتی تھی۔ ارحان نے آف وائٹ شرٹ اور براون پینٹ پہن رکھی تھی۔ سب سے ملنے کے بعد وہ لوگ ائیر پورٹ کے لیے روانہ ہو گئے۔ عروبہ کو الگ رو میں ونڈو سیٹ ملی تھی۔ جبکہ صنم اور ارحان

Posted On Kitab Nagri

کی سیٹ ایک ساتھ تھی۔ عروبہ ونڈو سیٹ ملنے پر بہت خوش تھی لیکن صنم بہت پریشان تھی کہ وہ ارحان کے ساتھ کیسے بیٹھے گی۔

روبی تم صنم کے ساتھ بیٹھ جاو میں یہاں بیٹھ جاتا ہوں۔

ارحان نے صنم کی پریشان صورت دیکھ کر کہا۔

نہیں میں یہیں بیٹھوں گی۔ آپ صنم کے ساتھ بیٹھ جاو۔ ویسے بھی اسے جہاز سے ڈر لگتا ہے۔ لاسٹ ٹائم بھی اس نے بہت چیخیں مارے تھی اور مجھے تو اپنے کان اور یہ ونڈو سیٹ بہت عزیز ہے۔ آپ ہی جا کر بیٹھیں۔

عروبہ تو اپنی ہی کہے جا رہی تھی لیکن ارحان صنم کے پلین سے ڈرنے کا سن کر حیران ہو گیا تھا۔

کیا صنم بہت زیادہ ڈرتی ہے ؟

جی بہت زیادہ لیکن اسے شوق بھی بہت ہے اس لیے آگئی۔ آپ پلیز سنبھال لیجیے گا۔

عروبہ اپنی بات کرنے کے بعد کھڑکی سے باہر دیکھنا شروع ہو گئی لیکن ارحان حیران پریشان سا کبھی عروبہ کو اور کبھی صنم کو دیکھ رہا تھا۔

سر پلیز ہیو آ سیٹ۔

ائیر ہوسٹس کے کہنے پر ارحان چار و ناچار صنم کے پاس جا کر بیٹھ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

فلائٹ ٹیک آف ہونے کی اناونسمنٹ ہو چکی تھی۔سب سیٹ بیلٹ باندھ رہے تھے۔صنم اور عروبہ دونوں کو باندھنی نہیں آتی تھی۔ارحان نے اپنی سیٹ بیلٹ باندھنے کے بعد صنم کو دیکھا تو وہ الٹی باندھنے کی کوشش کر رہی تھی۔ارحان کو بے ساختہ ہنسی آئی۔

تم الٹی باندھ رہی ہو ایسے باندھتے ہیں۔

ارحان نے اپنی سیٹ بیلٹ دوبارہ کھول کر باندھ کر دکھائی۔

صنم نے دوبارہ کوشش کی لیکن اس سے باندھی نہ گئی۔

پلیز آپ ہی باندھ دیں۔مجھ سے نہیں ہو گا۔

صنم نے روہانسی آواز میں کہا تو ارحان نے اس کی مدد کر دی۔

ارحان نے پوری کوشش کی تھی کہ اس کے ہاتھ صنم کو نہ چھوے۔جو بھی تھا پر وہ اس کی محرم نہ تھی۔اس بات کو صنم نے بھی محسوس کیا تھا اور دل ہی دل میں ارحان کی یہ بات اسے اچھی لگی تھی۔اس کے دل میں ارحان کا احترام بڑھ گیا تھا۔

عروبہ ابھی تک سیٹ بیلٹ باندھنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کین ائی ہیلپ یو؟

مانوس آواز پر عروبہ نے سر اٹھا کر دیکھا۔

سمل مسکراتے ہوئے اسی کو دیکھ رہی تھی۔

تم! کہاں غائب تھی اتنے دنوں سے۔پتہ ہے میں نے تمہیں کتنا مس کیا۔اچھا ہوا تم آ گئی۔یہ باندھو یار مجھ سے نہیں ہو رہا۔

Posted On Kitab Nagri

سمل نے عروبہ کے برابر بیٹھتے ہوئے اس کی سیٹ بیلٹ باندھی۔

ایسے حد ہے یار۔اتنی بڑی ہو گئی ہو اور اب تک تمہیں سیٹ بیلٹ باندھنی نہیں آتی۔ویسے کس کے ساتھ آئی ہو؟ جتنی تم بہادر ہو اکیلے تو آنے سے رہی۔

عروبہ نے مسکراتے ہوے سامنے والی قطار کی طرف اشارہ کیا۔

اووہ!لیکن تم یہاں اکیلی کیوں بیٹھی ہو؟ صنم کے ساتھ بیٹھتی نا۔وہ ارحان کے ساتھ انکمفرٹیبل ہو گی۔ سمل نے صنم کو دیکھ کر کہا جو پریشان نظر آرہی تھی۔

ارے نہیں یار۔اسے پلین سے ڈر لگتا ہے۔اس لیے بھائی کے پاس چھوڑ آئی ہوں۔

سچ میں! پلیں ن سے کون ڈرتا ہے یار

صنم میڈم ڈرتی ہیں

عروبہ نے کہا اور پھر خود ہی ہنس دی۔

جیسے ہی جہاز چلنا شروع ہوا صنم نے ارحان کا ہاتھ سختی سے پکڑ لیا۔اس کی آنکھوں میں آنسو تھے۔احان نے ایک نظر اپنے ہاتھ کو دیکھا پھر صنم کو۔

ڈرو نہیں۔کونسا تم اس میں سے نیچے گر جاو گی۔ابھی تھوڑی دیر میں اڑنا شروع کر دے گا۔ھر تمہیں پتہ بھی نہیں چلے گا۔بس پلیز رونا مت۔

صنم نے ارحان کو دیکھا۔تو وہ فکر مندی سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔صنم نے نظریں جھکالی۔

جیسے ہی پلین اڑنا شروع ہوا صنم نے ارحان کے ہاتھ پر اپنی گرفت مضبوط کرلی۔صنم کے ناخن ارحان کے ہاتھ کی پشت کو زخمی کررہے تھے لیکن ارحان کو درد محسوس ہی نہیں ہو رہا تھا۔وہ بس صنم کے ہاتھ کو دیکھ رہا تھا۔دل

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں اس نے پکا ارادہ کیا تھا کے ایک نا ایک دن وہ اس کے ہر ڈر کو ہمیشہ کے لیے ختم کر دے گا۔ تھوڑی دیر بعد واقعی صنم نارمل ہو گئی۔

اگر اتنا ڈر لگتا ہے تو کیوں آئی تھی؟

مجھے کینیڈا جانا تھا اس لیے۔

صنم نے اپنی بھیگی آنکھیں صاف کرتے ہوئے کہا۔

اب میرا ہاتھ چھوڑ دو۔

ارحان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

اووہ!سو سوری۔

صنم نے شرمندہ ہوتے ہوئے کہا اچانک ہی اس کی غیر ارادہ سی نگاہ ارحان کے ہاتھ پر پڑی۔

یہ۔۔یہ کیا۔خون کیسے نکل آیا یا اللہ! اتنے زور سے پکڑا تھا کیا میں نے۔ آپ مجھے بتا دیتے۔

صنم نے پھر سے رونا شروع کر دیا۔

کیا کر رہی ہو؟ زرا زرا سی خراشیں ہیں بس۔رونا بند کرو۔سب دیکھ رہے ہیں۔

لیکن میری وجہ سے آپکو۔۔۔۔

تمہاری وجہ سے کچھ نہیں ہوا ہے۔اور اگر اب تم نے دوبارہ انسو بہائے تو میں تمہیں پلین سے باہر پھینک دوں گا۔

اس بار ارحان نے زرا سختی سے کہا۔ جس کا اثر بھی ہوا اور صنم نے فٹافٹ اپنے آنسو صاف کر لیے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عروبہ سمل سے باتوں میں مصروف تھی۔ سمل کرنل جہانگیر کی اکلوتی بیٹی تھی۔ سمل عروبہ سے دو سال بڑی تھی لیکن ان دونوں میں بہت گہری دوستی تھی۔ ان دونوں کی پہلی ملاقات شاپنگ مال میں ہوئی تھی۔ دونوں کو ایک ہی ڈریس پسند آ گیا تھا۔ لیکن سمل نے وہ ڈریس عروبہ کو دے دیا تھا۔ وہاں ان دونوں میں بہت مختصر بات ہوئی تھی پر سمل کو پیاری سی عروبہ بہت اچھی لگی تھی۔ سمل سے اس کی دوسری ملاقات کالج میں ہوئی تھی۔ اتفاق سے عروبہ نے اسی کالج میں ایڈمشن لیا تھا جہاں سمل پڑھتی تھی۔ پھر ان ملاقاتوں کا سلسلہ بڑھتا گیا۔ ان کی دوستی بہت پکی ہو چکی تھی کرنل جہانگیر سالار میر کے دوست بھی تھے۔ اس لیے سمل اکثر میر ہاوس آتی رہتی تھی۔ اور عروبہ بھی کبھی کبھی سمل کے گھر چلی جایا کرتی تھی۔

تم اکیلی جا رہی ہو کیا؟

عروبہ نے سمل سے پوچھا۔

ہاں یار! وہ میری ایک دوست ہے۔ اسی سے ملنے جا رہی ہوں۔ اس نے ایک چھوٹا سا گیٹ ٹو گیدر رکھا تھا۔ سب فرینڈز ہوں گے۔ مین ان دنوں فری تھی تو میں نے سوچا چلی جاتی ہوں۔ سب سے مل بھی لوں گی۔

اس کے بعد وہ دونوں سارا راستہ باتوں میں مصروف رہی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ لوگ کینیڈا پہنچ چکے تھے۔ سمل کو اسکی دوست نے رسیو کر لیا تھا اور وہ ان سب سے مل کر اسکے ساتھ چلی گئی تھی۔ آرحان نے پہلے سے ایک کار بک کرر کھی تھی جو کہ اس نے کمپنی کے تھرو ارینج کی تھی۔ڈرائیور اسے چابی تھمینے کے بعد جا چکا تھا۔ ارحان ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا۔وہ خاموشی سے کار چلا رہا تھا کہ عروبہ نے پوچھا۔

بھائی ہم کہاں جا رہے ہیں؟

کوئی جھونپڑی ڈھونڈ رہا ہوں۔ جہاں تم لوگوں کو چھوڑ کر میں خوشی خوشی پاکستان واپس چلا جاوں۔

واٹ! جھونپڑی۔۔۔

عروبہ اور صنم ایک ساتھ چلائی۔

کیا ہو گیا۔ چیخ کیوں رہی ہو۔ ہوٹل جا رہے ہیں۔ بس پہنچنے ہی والے ہیں۔

بھائی ویسے کبھی کبھی مجھے لگتا ہے کہ میں آپ کی سگی بہن نہیں ہوں۔ آپ لوگ مجھے سڑک سے اٹھا کر لائے تھے۔

عروبہ نے منہ پھلا کر کہا۔

ارے ارے تمہیں غلط فہمی ہوئی ہے۔ڈیڈ تمہیں سڑک سے نہیں اٹھا کر لائے تھے۔ تم انہیں کچرے کے ڈھیر سے ملی تھی۔

ارحان نے اپنی مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا۔

اس کی بات پر عروبہ چلائی۔ کار میں ارحان اور صنم کا مشترکہ قہقہہ گونجا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آحل نے جب سالار میر کو اپنے کیس کے بارے میں بتایا تو یونیورسٹی کا نام سن کر وہ پریشان ہو گئے۔ آحل کو جب انہوں نے یہ بتایا کہ عروبہ اور صنم نے اسی یونیورسٹی میں ایڈمشن لیا ہے تو وہ بھی شاکڈ ہو گیا۔

پوری پاکستان میں ان دونوں کو ایک یہی یونیورسٹی ملی تھی، اب میں اپنا کیس دیکھوں گا یا ان دونون کو۔

آحل کی غصے سے بھری آواز نے سالار میر کو پریشان کر دیا۔

آحل بیٹا ان کو کیا پتہ تھا کہ یہاں یہ سب ہو تا ہے۔ مجھے ہی چھان بین کرنی چاہیے تھی۔ سب میری لاپرواہی ہے۔

ارے نہیں ڈیڈ۔ میں ہوں نا۔ آپ ٹینشن نہ لیں۔ ان دونوں کو کچھ نہیں ہو گا۔ میرے پاس ایک پلان ہے۔ میں فیک پروفائل سے جاتا ہوں یونیورسٹی۔ اور ان کو بول دوں گا کہ ایسے بی ہیو کریں جیسے مجھے نہیں جانتی۔ کیونکہ اگر کسی کو مجھ پر شک ہوا تو وہ ان کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

ہمممم! یہ ٹھیک ہے۔ میں تمہاری پروفائل تیار کر تا ہوں۔ تم ایک کام کرو کسی ہوٹل یا فلیٹ میں شفٹ ہو جاو۔ تاکہ اگر تمہارا پیچھا بھی کیا جائے تو وہ اس گھر تک نا پہنچ سکیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکے۔ میں فلیٹ لے لیتا ہوں جب تک یہ کیس چل رہا ہے۔ آحل جانے لگا تھا کے وہ ایکدم پلٹا۔

ویسے گھر میں اتنی خاموشی کیوں ہے ؟

سالار میر اس کی بات پر مسکرا دیے۔

وہ اس لیے کیونکہ عروبہ اور صنم کینیڈا گئی ہیں ارحان کے ساتھ۔ ایک ہفتے بعد لوٹیں گی۔ ویسے تم نے عروبہ کو کچھ زیادہ ہی ڈرادیا ہے خود سے۔ میں نوٹ کر رہا ہوں نہ وہ تم سے زیادہ بات کرتی ہے نا ہی جہاں تم ہوتے ہو

Posted On Kitab Nagri

وہاں وہ آتی ہے۔اس سے دوستی کی کوشش کرو آحل۔ نہیں تو وہ تم سے مزید بدگمان ہو جائے گی۔کل کو جب اسے تمہارے اور اس کے نکاح کا پتہ چلے گا۔وہ تم میں سو خامیاں نکال دے گی۔اسے سمجھنے کی کوشش کرو آحل۔محبت نا سہی وہ تم پر اعتبار تو کرے۔

میں اسے منا لوں گا۔آپ فکر نا کریں۔جہاں تک اس کی مجھ سے دور بھاگنے کی بات ہے وہ چاہے مجھ سے جتنا بھی دور بھاگے پر اس کے سارے راستے مجھ تک ہی آتے ہیں۔اور ہاں تک اعتبار کی بات ہے تو وہ بہت جلد خود سے زیادہ مجھ پر بھروسہ کرے گی۔رہی بات محبت کی تو نکاح کے تین بولوں میں اتنی طاقت ہوتی ہے کہ محبت خود بخود پیدا ہو جاتی ہے۔اب میں چلتا ہوں۔رہنے کا ن ٹھکانہ بھی تو ڈھونڈنا ہے۔آپ نے تو گھر سے نکال دیا ہے۔

آحل کے جواب پر سالار میر پر سکون ہو گئے۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

آحل اپنے روم میں بیٹھا اپنی فیک پروفائل پڑھ رہا تھا۔جو اس نے یونیورسٹی میں دکھانی تھی۔

نام۔۔سعدان خان

عمر۔۔27سال

فیملی آوٹ آف کنٹری یونیورسٹی میں اکاونٹنگ پڑھانی تھی۔کرنل جہانگیر کو اس نے کال کرکے اپنی پروفائل کے بارے میں بتا دیا تھا۔انہوں نے یونیورسٹی کے اکاونٹنگ کے پروفیسر کو کچھ وقت کے لیے دوسری یونیورسٹی شفٹ کر دیا تھا۔اس کی جگہ اب آحل اکاونٹنگ پڑھانے کے بہانے وہاں جا رہا تھا۔اپنی پروفائل دیکھ کر آحل مطمعین ہو گیا کیونکہ وہ ہر لحاظ سے پرفیکٹ تھی۔کرنل نے اسے ایک ہفتے بعد یونیورسٹی جوائن کرنے کا کہا تھا

۔آحل نے امنی پیکنگ شروع کر دی۔اسے جلد از جلد اپنے نئے فلیٹ میں شفٹ ہونا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ارحان، صنم اور عروبہ Rimrock Resort Hotel کے سامنے کھڑے تھے۔ عروبہ اور صنم ایک ٹرانس کی کیفیت میں ہوٹل کی پرکشش اور بلند و بالا عمارت کو دیکھ رہی تھی۔ ان کی محویت کو ارحان کی آواز نے توڑا۔

چلیں گرلز!

اس کی آواز پر وہ دونوں چونکی۔

ہاں چلیں۔ عروبہ نے غائب دماغی سے کہا۔

وہ دونوں ارحان کے پیچھے گلاس ڈور دھکیل کر اندر داخل ہوئی۔ ہوٹل باہر سے جتنا خوبصورت تھا اندر سے اس سے کہیں زیادہ حسین تھا۔ کھڑکیوں سے آتی دھوپ، فانوس اور ٹیوب لائٹس سے آتی زرد روشنی نے ماحول میں ایک عجیب سافسوں پیدا کر دیا تھا۔ انٹریر بہت خوبصورت تھا۔ وہ تینوں ریسیپشن پر آ گئے۔ ارحان نے دو کمروں کی چابیاں لی جو کہ اس نے پہلے سے بک کر رکھے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ لو۔ ارحان نے انکی طرف ایک چابی بڑھائی۔

یہ کیا ہے؟ صنم نے ارحان سے قدرے حیران ہو کر پوچھا۔

کیا مطلب یہ کیا ہے۔ یہ چابی ہے۔ نرسری کی کتاب میں بھی • کے فار کی • لکھا ہوتا ہے۔ تمہیں ابھی تک نہیں پتا کہ اسے چابی کہتے ہیں۔

لیکن یہ ہے کس چیز کی۔ صنم نے اس کی بات کاٹ کر پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ خزانے کی چابی ہے۔ جاؤ جا کر ڈھونڈو۔ آدھا آدھا کر لیں گے۔ اس ہوٹل میں ہم رہنے آئے ہیں تو ظاہر ہے کمرے کی چابی ہے۔ تم لوگوں کا روم نمبر 302 ہے اور میرا 301. تم لوگ جاؤ فریش ہو جاؤ پھر لنچ کرتے ہیں۔

ارحان نے چابی عروبہ کے ہاتھ میں تھماتے ہوئے کہا۔ وہ جانے کے لیے مڑا تو عروبہ کو شرارت سوجھی۔

ویسے بھائی کیا سچ میں یہاں پر کوئی خزانہ ہے؟ عروبہ نے اپنا چہرا سنجیدہ رکھنے کی بھرپور کوشش کی۔

اس کی اس بات پر ارحان کا دل چاہا کہ اپنا سر دیوار میں دے مارے۔ اس کے تاثرات ایسے تھے کہ وہ دونوں اپنے کمرے کی طرف بھاگ گئی۔ جب وہ لفٹ میں داخل ہوئی تو ارحان بھی سر جھٹک کر مسکرا دیا۔

....

....

انہیں کینیڈا آئے ہوئے پانچ دن ہو چکے تھے۔ ارحان ایک دو دن میں ساری میٹنگز وغیرہ نبٹا کر ان کا ٹورسٹ گائیڈ ہونے کا فرض ادا کر رہا تھا جس میں ارحان کا تو پتہ نہیں پر عروبہ اور صنم بہت انجوائے کر رہی تھی۔ آج بھی وہ لوگ شاپنگ مال میں تھے۔ وہ لوگ صبح کے نکلے ہوئے تھے۔ انہوں نے ناشتے کے بعد سے کچھ نہیں کھایا تھا۔ پر اب بھی وہ دونوں مسلسل شاپنگ کر رہی تھی۔ ارحان کی حالت قابل رحم تھی۔ وہ کوئی پچھلے چار گھنٹے سے انہیں واپس چلنے کا کہہ رہا تھا لیکن ان مر اثر نہیں ہو رہا تھا۔ ان کا بس چلتا تو وہ پورا مال خرید لیتی۔ ارحان اس وقت صبر کی انتہا پر تھا۔ انہوں نے اس سے کہا تھا کہ وہ شاپنگ کرنا چاہتی ہیں لیکن انہوں نے اسے یہ نہیں بتایا تھا کہ وہ اتنی ساری شاپنگ کرنا چاہتی ہیں۔ بار بار بل پے کرتے ہوئے ارحان اس وقت کو کوس رہا تھا جب

Posted On Kitab Nagri

اس نے ان کے ساتھ آنے کی ہامی بھری تھی ارحان پہلے تو نرمی سے انہیں واپس چلنے کا کہتا رہا پر جب گھڑی نے چھ بجائے تو اس کا ضبط جواب دے گیا۔

تم دونوں واپس چل رہی ہو یا نہیں۔میں اب ایک منٹ یہاں نہیں رکوں گا۔میں جا رہا ہوں آنا ہوا تو دو منٹ میں آکر کار میں بیٹھ جاو نہیں تو جب شاپنگ سے دل بھر جائے تو پیدل آجانا۔

یہ کہہ کر ارحان لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے چلا گیا۔

عروبہ اور صنم دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا اور پھر وہ بے تحاشہ ہنس دی۔

چلو یار یہ نا ہو سچ میں پیدل جانا پڑے۔

ہاں ہاں چلو۔آگے ہی غصہ میں ہیں مزید بھڑک جائیں گے۔

وہ دونوں باہر آئ تو ارحان کار میں بیٹھا تھا اور کافی سنجیدہ لگ رہا تھا۔

مر گئے۔اب گئے کام سے۔بھائ ڈانٹ لیتے تو اور بات تھی لیکن یہ تو سیریس ہی ہو گئے ہیں۔عروبہ نے ڈری ڈری آواز میں کہا۔

پھر وہ دونوں تیز قدم اٹھاتی ہوئ کار کی طرف ائ۔

عروبہ اور صنم کے کار میں بیٹھتے ہی ارحان نے کار آگے بڑھا دی۔

ارحان مسلسل سامنے دیکھتے ہوئے ڈرائیو کر رہا تھا۔عروبہ فرنٹ سیٹ پر بیٹھی تھی۔آخر اس سے رہا نا گیا تو وہ بول پڑی۔

بھائ!!!!

ارحان نے کوئ جواب نا دیا۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی آپ ناراض ہیں؟

وہ ہنوز سامنے دیکھتا رہا۔

بھائی ایم سوری آیندہ ایسا نہیں کریں گے۔جب آپ کہیں گے آجایا کریں گے۔

عروبہ نے اس بار معافی مانگ لی۔ارحان نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر سامنے دیکھنا شروع کر دیا۔

بھائی!!اس بار عروبہ کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔

ارحان نے جب اسے روتے دیکھا تو اس کا غصہ جھاگ کی طرح بیٹھ گیا۔

ارے ارے رونا نہیں گڑیا۔میں ناراض نہیں ہوں بس ایسے ہی کر رہا تھا۔تم سے ناراض ہو سکتا ہوں کیا۔

ارحان نے گاڑی روڈ سائیڈ پر لگا دی تا کہ ٹریفک جام نا ہو۔

بس اب خبر دار جو آنسو بہائے تو۔

ارحان نے عروبہ کے کندھوں کے گرد بازو حمائل کرتے ہوئے کہا۔

پکانا۔ناراض تو نہیں ہیں نا۔

نہیں تو۔بالکل بھی نہیں۔

بھائی مجھے بھوک لگی ہے۔

عروبہ کی بات پر ارحان کو بے اختیار ہنسی آئی۔لیکن اس وقت ہنسنے کا مطلب تھا کہ عروبہ کے غصے کو ہوا دینا۔

اور اس وقت وہ اسے غصہ دلانے کا رسک نہیں لے سکتا تھا۔

اچھا چلو ہم کسی اچھے سے ریسٹورانٹ چلتے ہیں اور لنچ کرتے ہیں۔ارحان نے کہا۔

لنچ نہیں۔ڈنر کہیں۔اس وقت کون لنچ کرتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

صنم کے منہ سے بے ساختہ نکلا لیکن پھر عروبہ کی شکل دیکھ کر اسے اپنی غلطی کا احساس ہوا۔

اس سے پہلے کے وہ پھر رونے کی تیاری کرتی ارحان نے بات بدل دی۔

کسی چاینیز ریسٹورانٹ چلتے ہیں۔ ٹھیک ہے نا۔

ہاں بھائی میں بھی یہی سوچ رہی تھی۔

اسکے بعد سارا راستہ وہ لوگ یونہی ہلکی پھلکی باتیں کرتے رہے۔ عروبہ کا موڈ اب ٹھیک ہو چکا تھا۔ ارحان کا غصہ تو عروبہ کو روتے دیکھ کر ایسا غائب ہوا تھا جیسے کبھی تھا ہی نہیں۔ کھانا خوشگوار موڈ میں کھایا گیا۔ ارحان بہت تھک گیا تھا لیکن عروبہ کی خواہش تھی کہ وہ لوگ پارک جایئں۔ ارحان عروبہ کو خوش دیکھ کر پارک جانے کے لیے مان گیا۔ جب وہ ہوٹل پہنچے تو بہت زیادہ تھک چکے تھے۔ اپنے اپنے کمرے میں پہنچ کر وہ سو گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آحل فلیٹ مین شفٹ ہو چکا تھا۔ کرنل اسے فون پر ضروری ہدایات دے رہے تھے (جن کی آحل کو تو کوئی ضرورت نہیں تھی کیونکہ وہ اس سے مشکل کیس بھی آسانی سے ڈیل کر لیتا تھا)۔ اس لیے اب وہ فرمانبر دار شاگرد کی طرح کرنل کی ہدایات سن رہا تھا۔

آحل ! عروبہ اور صنم بھی اسی یونیورسٹی میں پڑھتی ہیں۔ اپنے غصے کو قابو میں رکھنا۔ اگر انہوں نے ان دونوں کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی تو دماغ سے کام لینا۔ ہمین ان کے گینگ کے لیڈر کو زندہ پکڑنا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

سر!اگر اس طرح کی کوئی بات ہوئی تو میں اس کو زندہ چھوڑنے کی گارنٹی نہیں دے سکتا۔لیکن چونکہ یہ آپکا آرڈر ہے اس لیے میں کوشش کروں گا کہ اس کی سانسیں نہ رکیں۔

کرنل کچھ اور بھی کہنا چاہتے تھے پر آحل نے فون رکھ دیا۔اب وہ کھڑکی میں کھڑا گہرے گہرے سانس لے کر خود کو نارمل کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔اس کیس میں ان دونوں کو بھی نقصان پہنچ سکتا ہے یہ خیال ہی آحل کے اشتعال میں اضافہ کر رہا تھا۔اگر سچ میں ان کو کچھ ہو جاتا تو وہ کیا کرے گا۔

نہیں۔میں انہیں کچھ نہیں ہونے دوں گا۔

آحل نے جیسے خود کو تسلی دی۔

آج وہ سب اپنی پیکنگ مکمل کر رہے تھے۔کل انکی واپسی کی فلائٹ تھی۔ناشتے کے بعد سے وہ لوگ مختلف جگہوں پر گھومتے رہے۔لنچ کے بعد وہ لوگ کچھ دیر کے لیے واپس ہوٹل آ گئے۔اب ان کا بیچ پر جانے کا پلین تھا۔ان کی کل شام کی فلائٹ تھی۔اس ایک ہفتے میں انہوں نے بہت انجوائے کیا۔دن کیسے گزرے پتہ ہی نہیں چلا۔بیچ سے ان کی رات گئے واپسی ہوئی تھی۔اس وقت وہ لوگ airport پر کھڑے تھے۔ان کی فلائٹ کی اناونسمنٹ ہو چکی تھی۔وہ لوگ پلین میں بیٹھ چکے تھے۔اس بار صنم نے اپنی سیٹ بیلٹ خود باندھ لی تھی۔ارحان نے پہلے عروبہ کی سیٹ بیلٹ باندھی۔پھر اپنی باندھی۔عروبہ کو لگتا تھا کہ اسے ساری زندگی سیٹ بیلٹ باندھنا نہیں ائے گی اور اس کے اس خیال سے وہ دونوں متفق تھے۔عروبہ اور صنم جتنا یہاں سے جانے پر

Posted On Kitab Nagri

اداس تھی وہیں گھر جا کر سب کو بتانے کے لیے اکسائیٹڈ بھی تھی۔ ان دونوں نے سب کے لیے گفٹس بھی لیے تھے۔ عروبہ تو کچھ ہی دیر میں سو گئی۔ کیونکہ رات کو وہ بیچ سے کافی دیر سے واپس آئے تھے اور صبح جلدی اٹھ گئے تھے۔ صنم کو اس بار ڈر نہیں لگ رہا تھا۔ اب وہ کھڑکی کے باہر کے مناظر دیکھنے میں مصروف تھی۔ ارحان میگزین پڑھ رہا تھا۔

کوئی چار بجے کے قریب عروبہ کی آنکھ اناونسمنٹ کی وجہ سے کھلی۔ اگلے دس منٹ میں ان کا جہاز اسلام آباد لینڈ کر چکا تھا۔ وہ سب نیچے اترے۔ اپنا سامان لینے کے بعد وہ لوگ اگے بڑھے۔ ان کو رسیو کرنے کے لیے فیضان آیا تھا۔ عروبہ نے اس کو دیکھ کر برا سا منہ بنایا۔

زیادہ بری بری شکلیں بنانے کی ضرورت نہیں ھے۔ میرا دل بہت کمزور ہے۔ہارٹ اٹیک بھی آ سکتا ہے۔ پہلے ہی بل بتوڑی لگتی ہو۔ اپنی اس بگڑی ہوئی شکل کو مزید مت بگاڑو۔ تمہاری اطلاع کے لیے عرض ھے کہ مجھے فیس سرجری میں کوئی انٹرسٹ نہیں ہے۔ اسلیے اگر چہرہ زیادہ بگڑ گیا تو بھاگی بھاگی میرے پاس مت آنا۔

فیضان نے عروبہ کو منہ بناتے دیکھ لیا تھا اسلیے نان سٹاپ شروع ہو گیا۔

عروبہ تو پہلے ہی اسے دیکھ کر بیزار ہو گئی تھی اس کی باتوں سے مزید بھڑک اٹھی۔

اووہ ہیلووو! اپنی ان بنٹے جیسی آنکھوں کا علاج کرواؤ۔ کس اینگل سے میں تمہیں بل بتوڑی لگتی ہوں۔ خود کیا ہو تم۔ زکوٹا جن نا ہو تو۔ اور گھبراؤ نہیں میں اگر کبھی سرجری کرواؤں گی بھی تو تمہارے پاس آنے کی نوبت

Posted On Kitab Nagri

نہیں آئے گی کیونکہ جتنے زہین تم ہو کہیں بن ہی نا جاؤ ڈاکٹر۔گھر چل کر تین چار کتابیں پڑھ لینا ڈاکٹر نا سہی کمپاونڈر تو بن ہی جاؤ گے۔

اس سے پہلے کے فیضان کچھ بولتا ارحان بول پڑا۔

بسس کرو دونوں۔کیوں یہاں تماشہ بنا رہے ہو۔اتنا تو ٹام اینڈ جیری نہیں لڑتے ہوں گے جتنا تم لوگ لڑتے ہو۔حد ہو گئی۔ہر جگہ WWE شروع کر دیتے ہو۔گھر چل کر جتنا مرضی لڑ لینا۔بے شک ایک دوسرے کا سر پھاڑ دینا اور پھر تم لوگ اپنی اپنی سرجری کا شوق بھی پورا کرتے رہنا۔ابھی چلو یہاں سے۔

ارحان کے غصہ کرنے پر وہ دونوں شرمندہ ہو گئے اور چپ چاپ آکر کار میں بیٹھ گئے۔کار فیضان ڈرائیو کر رہا تھا۔فیضان کا دل چاہا کہ وہ عروبہ کو دوبارہ سے تنگ کرے لیکن ارحان کے تاثرات ایسے تھے کہ اسے اندازہ ہو گیا اگر اب اس نے ایسا کرنے کی کوشش کی تو ارحان اسے یعنی مستقبل کے عظیم ڈاکٹر کو چلتی کار سے باہر پھینک دے گا۔بڑی مشکل سے ارحان کا لحاظ کرتے ہوئے اس نے روبی سے بحث کا ارادہ ملتوی کر دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

....

....

آحل اپنے فلیٹ میں بے چینی سے ادھر ادھر ٹہل رہا تھا۔وہ کوئی چالیس بار فون کر کے عروبہ کی واپسی کے متعلق پوچھ چکا تھا۔وہ انہیں لینے کے لیے جانا چاہتا تھا لیکن پھر کچھ سوچ کر رک گیا۔اب وہ اسی کشمکش میں تھا کہ میر ہاوس جائے یا نہ جائے۔آخر دل کی دہائیوں سے تنگ آکر وہ میر ہاؤس کے لیے نکل گیا۔چین تو اسے تب ہی آنا تھا جب وہ عروبہ سے مل لیتا۔

Posted On Kitab Nagri

....

....

عروبہ اور صنم سب سے مل چکی تھی۔ عروبہ انابیہ سے باتوں میں مصروف تھی لیکن اس کی نظریں مسلسل کسی کی تلاش میں تھی۔اس نے دوبارہ اطراف میں نگاہ دوڑائی۔

بھائی کہاں ہیں؟واپس چلے گئے کیا؟

صنم نے بلند آواز میں پوچھا۔

عروبہ جو کہ آحل کو ہی ڈھونڈ رہی تھی صنم کے سوال پر سیدھی کھڑی ہوگئی۔

صنم نے پہلے شرارتی مسکراہٹ سے عروبہ کی طرف دیکھا پھر سنجیدگی سے سالار میر کی طرف متوجہ ہوگئی۔

عروبہ اپنے پکڑے جانے پر شرمندہ سی ہو کر نظریں جھکا گئی۔

وہ بھی آجائے گا۔تم لوگ جاؤ فریش ہو جاؤ۔وہ یہیں آرہا تھا۔آدھے راستے میں جہانگیر کی کال آگئی تو اسے واپس جانا پڑا۔اس کا کام ختم ہو گا تو وہ آجائے گا۔تب مل لینا۔اب تم لوگ جاؤ جاکر آرام کرو تھک گئے ہو گے۔

جی اچھا ٹھیک ہے۔

سالار میر کے جواب پر صنم اداس ہو گئی۔اسے آحل کی یہ جاب بالکل پسند نہیں تھی کیونکہ اس کی وجہ سے وہ گھر والوں کو وقت نہیں دے پاتا تھا۔

صنم چپ چاپ اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

عروبہ کی حالت بھی صنم سے سے مختلف نہیں تھی۔لاشعوری طور پر عروبہ اب آحل کے بارے میں سوچنا شروع ہو گئی تھی۔اور وجہ اس کو سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ اسے کیوں یاد کرتی ہے۔

صنم کے پیچھے پیچھے عروبہ بھی روم میں چلی گئی۔

عروبہ کو ویسے تو آحل کے موجود نا ہونے سے خوشی ہونی چاہیے تھی لیکن نا جانے کیوں اسے اپنا آپ بوجھل سا محسوس ہو رہا تھا۔

کیا ہو گیا ہے مجھے۔اچھا ہے نہیں ہیں وہ یہاں پر۔مجھے تو خوش ہونا چاہیے۔ہر وقت تو مجھے ڈانٹتے رہتے ہیں۔کہیں میں انہیں پسند تو نہیں کرنے لگ گئی۔نہیں نہیں میرا دماغ خراب ہو گیا ہے پتہ نہیں کیا کیا سوچ رہی ہوں۔

عروبہ نے خود کو جھڑکا۔

میں کیوں انکے بارے میں سوچ رہی ہوں۔اگر وہ مجھے نظر انداز کر رہے ہیں تو مجھے کیا ضرورت ہے انکا انتظار کرنے کی۔اب میں بھی انہیں اگنور کروں گی۔ہاں یہ ٹھیک ہے۔

عروبہ نے بڑبڑاتے ہوئے خود کو ڈپٹا اور پھر اسے اگنور کرنے کا فیصلہ کیا۔اب وہ مطمعین تھی اس لیے وہ ڈریسنگ روم میں چینج کرنے چلی گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آحل جب واپس پہنچا تو گھڑی رات کے گیارہ بجا رہی تھی۔ کرنل جہانگیر نے اسے آدھے راستے سے ہی ضروری کام کا کہہ کر ارجنٹ آنے کو کہا تھا۔ اس لیے وہ میر ہاؤس جانے کے بجائے یو ٹرن لے کر ان کے گھر چلا گیا۔ سالار میر کو اس نے انفارم کر دیا تھا۔ کرنل نے اسے کیس کے اہم پوائنٹس ڈسکس کرنے کے لیے بلایا تھا۔ آحل جی بھر کر بدمزہ ہوا۔ اسنے اپنا پورا پلان تیار کر رکھا تھا۔ وہ اپنا لائحہ عمل کسی سے شئیر نہیں کرتا تھا۔ کرنل نے جب اسے مشورہ دینے کی کوشش کی تو اس نے صاف لفظوں میں انہیں منع کر دیا کہ اسے ضرورت نہیں۔ آحل تو تب ہی واپس آنا چاہتا تھا پر کرنل نے زبردستی کھانے پر روک لیا۔ آحل کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اڑ کر وہاں سے چلا جاتا۔ جلدی جلدی کرتے کرتے بھی ساڑھے دس بج گئے تھے۔ اب جب وہ گھر پہنچا تو گیارہ بج چکے تھے۔ سب سو چکے تھے۔ دل ہی دل میں کرنل کو کوستے ہوئے وہ سیڑھیوں کی جانب بڑھ گیا۔ اس کا رخ عروبہ کے کمرے کیطرف تھا۔ دروازے تک پہنچ کر اس نے ہینڈل گھمایا۔ پورا کمرہ نیم اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا ۔نائٹ بلب کی روشنی کمرے کی تاریکی کو ختم کرنے میں ناکام ثابت ہو رہی تھی۔ آحل چلتا ہوا بیڈ کے قریب آ گیا۔ سامنے ہی عروبہ محوِ خواب تھی۔ اس کے چہرے پر حد درجہ معصومیت تھی۔ اس کی خوبصورت آنکھیں اس وقت بند تھی۔ اسے دیکھتے ہوئے آحل کو اپنی دن بھر کی تھکن اترتی ہوئی محسوس ہوئی۔ اچانک اس کی نگاہ کمفرٹر پر پڑی۔ اس کے لب مسکرا اٹھے۔ آدھا کمفرٹر عروبہ نے اوڑھ رکھا تھا اور آدھا زمین بوس ہو چکا تھا۔ آحل نے احتیاط سے کمفرٹر زمین سے اٹھا کر اسے ٹھیک سے اوڑھایا تاکہ اس کی نیند نہ ٹوٹے۔ پھر ایک الوداعی نظر اس پر ڈال کر روم سے باہر آ گیا۔ اس کا ارادہ آج میر ہاؤس میں ہی رکنے کا تھا۔ اس لیے وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔ کل صبح اس نے یونی جانا تھا۔ کل بلاشبہ اس کے لیے اہم دن تھا۔

Posted On Kitab Nagri

....

....

آحل جیسے ہی عروبہ کے کمرے سے باہر نکلا دروازہ بند ہونے کی اواز سے اس کی آنکھ کھل گئی۔ کمرے میں آحل کے مخصوص کلون کی خوشبو پھیلی ہوئی تھی۔ عروبہ کو احساس ہوا کہ شاید وہ یہاں آیا تھا۔

نہیں۔ وہ یہاں کیسے آسکتے ہیں؟ تم بھی نا عروبہ کچھ زیادہ ہی سوچنے لگ گئی ہو۔ بھلا انہیں کیا ضرورت ہے اتنی رات کو یہاں آنے کی۔ پتہ نہیں ہو کیا گیا ہے مجھے۔

عروبہ پھر سونے کی کوشش کرنے لگی۔ دیر سے ہی سہی لیکن اسے نیند آگئی تھی۔ آخر کو اس نے کل یونی بھی تو جانا تھا لیکن وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ کل وہ وہاں کس عظیم شخصیت سے ملنے والی تھی۔

....

....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات کو دیر سے سونے کی وجہ سے عروبہ پھر سے یونی کے لیے لیٹ ہو چکی تھی۔ جلدی جلدی تیار ہو کر جب وہ ناشتے کے لیے ڈائننگ ٹیبل پر پہنچی تو خلاف توقع سب ہی موجود تھے۔ سب اس لیے کے آحل بھی یہیں پر تھا۔ عروبہ کہ قدم ایک پل کو رکے۔ پھر وہ گہری سانس لیتی خود کو کمپوز کرتی آگے بڑھی۔ لیکن ہائے رے اس کی قسمت۔ سب ایک ساتھ ناشتہ کر رہے تھے اور صرف ایک ہی کرسی خالی تھی جو کہ آحل کے ساتھ تھی۔

عروبہ نے سر اوپر اٹھا کر دیکھا۔ یوں جیسے وہ اللہ سے شکوہ کر رہی ہو کہ میرے ساتھ ہی ایسا کیوں ہوتا ہے۔ پھر خود پر ضبط کرتی آگے بڑھی۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم !عروبہ نے بلند آواز میں سب کو سلام کیا۔

وعلیکم اسلام !سب نے باری باری جواب دیا۔

تم روزانہ اسی ٹائم یونی کے لیے نکلتی ہو کیا؟

آحل کے پوچھنے پر جہاں عروبہ کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا وہیں باقی سب نے اپنی مسکراہٹ دبائی۔

جی !میرا مطلب ہے نہیں۔

فوری طور پر عروبہ کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیا جواب دے۔ سوال ہی اتنا غیر متوقع تھا۔جب کے آحل کی اگلی بات پر عروبہ کی حیرانگی میں مزید اضافہ ہوا۔

اگر نیکسٹ ٹائم تم لیٹ ہوئی تو کوئی ضرورت نہیں ہے یونی جانے کی۔

عروبہ ہکا بکا اسے ہی دیکھ رہی تھی۔باقی سب تو ایسے کھانا کھانے میں مصروف تھے جیسے اس سے ضروری کام پوری دنیا میں اور کوئی نا ہو۔اب کی بار عروبہ کو بھی غصہ آنا شروع ہو گیا۔ لیکن وہ اس سے بد تعمیزی نہیں کر سکتی تھی۔جو بھی تھا پر اسے ہٹلر سے خوف آتا تھا۔اب بھی وہ غصے میں دل ہی دل میں اسے اچھی خاصی سنا چکی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہنہہ ! سمجھتے کیا ہیں خود کو؟یونی جانے کی ضرورت نہیں۔جاوں گی۔اب تو میں روز لیٹ جاؤں گی۔یہ کیا طریقہ ہوا۔میں انسان ہوں۔جو مرضی کروں۔یہ کون ہوتے ہیں ٹوکنے والے۔اکڑو، کھڑوس، ظالم، جلاد۔جو منہ میں آئے بول دیتے ہیں۔

آحل جو جوس کے سپ لیتے ہوئے اس کے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھ رہا تھا بول پڑا۔

Posted On Kitab Nagri

تعریف کا بہت بہت شکریہ۔اب مجھے کوسنا بند کرو نہیں تو مزید لیٹ ہو جاؤ گی۔ڈرائیور آج چھٹی پر ہے۔دو منٹ میں ناشتہ کر کے باہر آجانا میں ویٹ کر رہا ہوں۔تم میرے ساتھ جا رہی ہو آج۔یاد رکھنا دو منٹ مطلب دو منٹ نہیں تو پیدل آجانا۔

آحل نے دھیمی آواز میں عروبہ سے کہا اور پھر باہر چلا گیا۔عروبہ جلدی جلدی ناشتہ کرنے لگی۔صنم کی طبعیت ٹھیک نہیں تھی اس لیے وہ اکیلی ہی جا رہی تھی۔جوس کا گلاس ایک ہی سانس میں خالی کر کے وہ تقریباً بھاگتے ہوئے کار کے پاس آکر رکی۔آحل کار میں ہی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا اس کا انتظار کر رہا تھا۔

اب بیٹھو بھی۔۔

اسے ہنوز کھڑا دیکھ کر آحل نے ٹوکا۔

عروبہ۔۔۔

عروبہ جو کہ سوچ رہی تھی کہ آگے بیٹھے یا پیچھے آحل کی آواز پر بیک ڈور کی طرف جانے لگی تو آحل کو غصہ آگیا۔

ڈرائیور نہیں ہوں میں تمہارا۔آگے آکر بیٹھو۔

آحل کے لہجے میں واضح خفگی تھی لیکن انداز آرڈر دینے والا تھا۔

عروبہ نے فرنٹ سیٹ پر بیٹھنے میں ہی عافیت جانی۔

کار سٹارٹ کرتے ہوئے آحل نے عروبہ سے پوچھا۔

سبجیکٹس کیا ہیں تمھارے؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عروبہ نے اس کے یہ سوال پوچھنے پر اسے یوں دیکھا جیسے اس نے آٹھواں عجوبہ پوچھ لیا ہو۔پہلے اس نے کبھی اس سے حال تک نہیں پوچھا تھا اور آج وہ اس سے اس کے سبجیکٹس پوچھ رہا تھا تو اسے عجیب تو لگنا ہی تھا۔

بزنس اکاؤنٹنگ۔عروبہ نے جواب دیا۔

اس کے جواب پر آحل مسکرایا۔

اس میں ہنسنے والی کون سی بات ہے۔

عروبہ کو لگا جیسے وہ اس پر ہنسا ہو۔

آحل نے اس کے جواب میں اس سے جو سوال کیا وہ عروبہ کو حیران کرنے کے لیے کافی تھا۔

سرپرائز پسند ہیں تمہیں؟

آحل نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

ہاں۔آپکی طبعیت ٹھیک ہے؟

جس طرح کہ وہ سوال کر رہا تھا اور بار بار مسکرا رہا تھا عروبہ کو اس کی دماغی حالت پر شبہ ہونے لگا۔

ہاں کیوں مجھے کیا ہونا ہے۔

کچھ نہیں بس ایسے ہی پوچھ لیا۔

پھر سارا راستہ آحل عروبہ کے متوقع ردعمل کو سوچ کر مسکراتا رہا۔عروبہ کو سنجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ آج اتنا کیوں مسکرا رہا ہے۔

ویسے آج جو سرپرائز تمہیں ملے گا وہ بہت یادگار ہو گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسے یونیورسٹی کے گیٹ پر آحل کی آواز سنائی دی۔ عروبہ نے حیرت سے مڑ کر اسے دیکھا۔ پھر وہ سر جھٹک کر اندر چلی گئی۔ کچھ دیر بعد آحل بھی اندر چلا گیا۔ اس کا رخ پرنسپل آفس کی جانب تھا۔ آج اس نے اکاؤنٹنگ کی پہلی کلاس لینی تھی۔

....

....

سب سٹوڈنٹس کلاس میں بیٹھے اپنے نیو ٹیچر کا انتظار کر رہے تھے۔ عروبہ بھی اپنی دوست فلزہ کے ساتھ نئے سر کے بارے میں ہی باتیں کر رہی تھی۔

تم نے دیکھا سر سعد ان کو۔ قسم سے یار۔ بہت ہینڈ سم ہیں۔ میں تو حیران ہوں اتنے ینگ ہیں وہ جبکہ باقی سارے سر تو ایجڈ ہیں۔ لیکن انہیں دیکھ کر لگتا ہے تھوڑے سخت مزاج ہیں۔

فلزہ مسلسل آحل کے بارے میں عروبہ کو بتا رہی تھی اور عروبہ غیر دلچسپی سے سن رہی تھی۔

تم سن بھی رہی ہو یا نہیں؟

بات کرتے کرتے جب فلزہ نے عروبہ کو یہاں وہاں دیکھتے ہوئے دیکھا تو پوچھا۔

سن لیا ہے میں نے کہ وہ کیسے دکھتے ہیں۔ جیسے بھی ہوں یار۔ ہم یہاں پڑھنے آتے ہیں۔ اس سے کیا فرق پڑتا ہے کہ وہ کیسے دکھتے ہیں۔

تم ابھی ایسے کہہ رہی ہو، جب انہیں دیکھو گی تو دیکھتی رہ جاؤ گی۔

سر آ رہے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

ایک سٹوڈنٹ نے کلاس میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔ساری کلاس الرٹ ہو گئی۔

جیسے ہی سعدان یعنی آحل کلاس میں داخل ہوا سب سٹوڈنٹس نے اسے گریٹ کیا سوائے ایک کے۔

میں نے کہا تھا نا دیکھو گی تو دیکھتی ہی رہ جاؤ گی۔

فلزہ نے عروبہ سے کہا۔

عروبہ ابھی بھی پوری آنکھیں کھولے بے یقینی سے آحل کو دیکھ رہی تھی۔وہ فلزہ کو جواب دینا چاہتی تھی لیکن دے نا سکی۔

سٹ ڈاؤن ایوری ون۔

آحل کی بھاری آواز کلاس میں گونجی۔

سب سٹوڈنٹس نے اپنی اپنی سیٹس سنبھال لی۔

عروبہ کو دیکھ کر آحل نے بمشکل اپنی ہنسی ضبط کی جبکہ عروبہ آحل کی صبح والی باتیں یاد آرہی تھی۔

اب اسے پتہ چلا تھا کہ وہ کس سرپرائز کی بات کر رہا تھا۔لیکن زیادہ حیرت اسے اس بات کی تھی کہ اس نے اپنا نام سعدان کیوں بتایا۔آحل آرمی میں تھا یہ وہ جانتی تھی۔تو کیا ان کی یونیورسٹی میں کوئی گڑبڑ تھی۔یا پھر وہ بس اسے تنگ کرنے کی غرض سے وہاں آیا تھا۔پورے لیکچر کے دوران عروبہ آحل کو دیکھتے ہوئے یہی سوچتی رہی۔

سوال بہت سارے تھے اور جواب بس ایک شخص دے سکتا تھا۔اب وہ کلاس ختم ہونے کا ویٹ کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کلاس ختم ہونے کے بعد آحل نے کامرس بلاک کا رخ کیا۔اب اسے ساحر شاہ کو ڈھونڈنا تھا۔اسی کہ زریعے وہ شجاع عالم تک پہنچ سکتا تھا۔ آحل نے کامرس بلاک پہنچ کر ارد گرد نگاہ دوڑائی۔ دور ہی وہ اسے اپنے دوستوں کے ساتھ بیٹھا نظر آگیا۔ آحل نے اپنے فون سے اس کی ایک تصویر لی اور اپنی ٹیم کے ایک ممبر وقاص کو بھیج دی۔ اسے ساحر کے متعلق ساری انفارمیشن نکلوانے کا کہہ کر آحل واپس پلٹا۔ دور سے ہی اسے عروبہ اپنی طرف آتی دکھائی دی۔ آحل نے ایک نظر اگے پیچھے دیکھا اور پھر اس کی طرف بڑھ گیا۔اس کہ پاس پہنچتے ہی آحل بول پڑا۔

گھر پر بات کرتے ہیں۔ یہاں کسی کو یہ نا پتہ چلے کہ تم مجھے جانتی ہو۔ سمجھ گئی نا۔ کسی کو نہیں مطلب کسی کو نہیں۔

آحل اپنی بات کہہ کر جا چکا تھا جبکہ عروبہ کہ اضطراب میں اضافہ ہو گیا۔

آخر ایسا بھی کیا ہو گیا کہ وہ اس طرح کر رہے ہیں۔

عروبہ نے سوچا۔

چلو، گھر چل کر خود ہی بتا دیں گے۔ پر جو بھی ہوا بلکل اچھا نہیں ہوا۔ اگر یہ پڑھائیں گے تو پھر تو میرے پاسنگ مارکس بھی نہیں آئیں گے۔

عروبہ یہی سوچ کر پریشان ہو رہی تھی کہ اب وہ کیا کرے گی۔ آج سارہ دن وہ یونی میں ڈسٹر بڈ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ارحان آفس میں کمپیوٹر پر کام کر رہا تھا۔ کینیڈا میں ہونے والی ڈیل کی تفصیلات اب وہ زاویار میر کو ای میل کر رہا تھا۔ اس کے کینیڈا چلے جانے کی وجہ سے بہت سا کام پینڈنگ تھا۔ ابھی بھی وہ دو میٹنگز اٹینڈ کرنے کے بعد اپنے کیبن آیا تھا۔ ای میل سینڈ کرنے کہ بعد اس نے کرسی کی پشت سے ٹیک لگا کر انکھیں موند لیں۔ بلاشبہ آج کا دن کافی تھکا دینے والا تھا۔ ابھی دو منٹ بھی نہیں گزرے تھے کہ اس کی سیکریٹری اندر داخل ہوئ۔

سر!

ثنا کی آواز پر وہ سیدھا ہوا۔

کیا ہوا؟

ارحان نے پوچھا۔

آپ کو باس بلا رہے ہیں۔

اوکے، تم یہ فائل دیکھ لو میں آتا ہوں۔

ارحان نے ٹیبل پر پڑی ایک فائل اس کو دیتے ہوئے کہا۔

ٹھیک ہے سر۔ مین دیکھ لیتی ہوں۔

ارحان زاویار میر کہ آفس کی جانب بڑھ گیا۔ ہمیشہ کی طرح بنا اجازت لیے وہ ان کے کیبن میں داخل ہوا۔ اسے بنا ناک کیے آتا دیکھ کر انہوں نے اسے گھوری سے نوازا۔ وہ کچھ لوگوں سے باتوں میں مصروف تھے۔ اس کے آنے کے بعد وہ لوگ چلے گئے۔

Posted On Kitab Nagri

ارحان نے آرام سے اپنے لیے کرسی سیدھی کی اور بیٹھ گیا۔

مینرز نام کی ایک چیز ہوتی ہے مسٹر۔ جسکی آپ کو بہت ضرورت ہے۔

زاویار میر نے اس کے بنا دروازہ ناک کیے آنے پر طنز کیا۔

کیوں؟ اب میں نے بد اخلاقی کا کونسا عظیم مظاہرہ کر دیا ہے؟ ویسے اگر آپ کو پھر بھی لگتا ہے کہ مجھے مینرز سیکھنے چاہییے تو آپ سکھا سکتے ہیں۔

سدھر جاؤ ارحان۔ یہ آفس ہے۔ خیر میں بھی کیوں اپنا ٹائم ضائع کر رہا ہوں۔ تمہاری سمجھ میں آنا ہوتا تو میرے ایک بار ٹوکنے پر ہی باز آجاتے۔

ہاں تو کیا ہو گیا۔ سب جانتے ہیں کہ آپ میرے ڈیڈ ہیں۔ اور ویسے بھی یہ فار میلیٹیز غیروں میں اچھی لگتی ہیں۔

اور یہ سنہری اصول بھی یقینا تمہارا ایجاد کردہ ہو گا۔

زاویار میر نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔

بالکل۔ آپ کو میری قابلیت پر شک ہے کیا؟

کوئی ایک ہو تو بتاؤں۔ بتاتے بتاتے صدیاں گزر جائیں گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ نے مجھے یہاں اس لیے بلایا تھا؟

ارحان برا مناتے ہوئے بولا۔

نہیں میں تمہیں یہ بتانے والا تھا کہ ارمان آرہا ہے۔ تم اسے پک کر لو۔ پندرہ منٹ میں پہنچ جائے گا وہ۔

زاویار میر نے مسکراتے ہوئے کہا۔

واٹ۔ اور آپ مجھے اب بتا رہے ہیں۔ پہلے بتانا تھا نا۔ گھر پر بتایا آپ نے؟

Posted On Kitab Nagri

نہیں اس نے منع کیا تھا۔وہ سرپرائز دینا چاہتا ہے سب کو۔

چلو یہ بھی ٹھیک ہے۔اچھا میں چلتا ہوں۔یہ نا ہو میں لیٹ ہو جاؤں اور مسٹر ڈی آئی جی مجھے جیل میں ڈال دیں۔

عروبہ جب گھر پہنچی تو آحل گھر پر نہیں تھا۔کھانا کھانے کے بعد وہ صنم کے کمرے کی طرف چلی گئی۔عروبہ نے اندر آکر اتنی زور سے دروازہ بند کیا کہ صنم ڈر کے مارے اچھل پڑی۔

یااللہ خیر !کیا ہو گیا۔اتنا غصہ ؟

مت پوچھو۔

عروبہ نے غصے سے کہا۔

یونی میں کسی سے جھگڑا ہوا ہے ؟

نہیں۔

تو پھر !

صنم نے پھر پوچھا۔

تمہیں یقین نہیں آئے گا کہ کیا ہوا؟

اب بتا بھی دو۔

صنم نے متجسس لہجے میں پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

ہمارے اکاؤنٹنگ کے سر چینج ہو گئے ہیں اور جانتی ہو انکی جگہ کون آیا ہے ؟

کون ؟

صنم کے تجسس میں اضافہ ہوا۔

ہٹلر !تمہارے اکلوتے بھائی۔

عروبہ نے دانت پیستے ہوئے بتایا۔

کیا!!تم مزاق کر رہی ہو نا۔بھائی کیسے ؟

صنم اچھل پڑی اور حیرت سے پوچھا۔

اب یہ تو تم اپنے بھائی سے پوچھنا۔میں تو خود اتنی شاکڈ تھی۔کچھ سمجھ ہی نہیں آیا کہ ہو کیا رہا ہے۔ان سے پوچھنے گئی تو کہنے لگے گھر پر بات کریں گے۔

بھائی کہاں ہیں اب ؟

پتہ نہیں۔گھر پر نہیں ہیں۔تم کال کر لو۔

نہیں وہ بزی ہوں گے۔فری ہوتے تو گھر آجاتے۔

ویسے ایک بات سمجھ نہیں آئی۔

عروبہ نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔

وہ کیا؟

صنم نے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہی کی انہوں نے کہا کہ انکا نام سعدان ہے لیکن ان کا نام سعدان تو نہیں ہے۔اور یہ بھی کہ میں کسی کو نا بتاؤں کہ میں انہیں جانتی ہوں۔

اب یہ تو تمہیں بھائی ہی بتا سکتے ہیں۔

اچانک کچھ یاد آنے پر عروبہ نے صنم کو مخاطب کیا۔

تمہیں پتہ ہے۔انہوں نے اسائنمنٹ دی ہے بنانے کے لیے۔

اووہ گاڈ!اسائنمنٹ۔میں نے تو لیکچر ہی نہیں لیا۔کیسے کریں گے۔

صنم نے پریشانی سے کہا۔

تم نے لیا نہیں اور میرے سر کے اوپر سے گزر گیا کچھ سمجھ نہیں آیا۔

عروبہ نے روہانسی آواز میں کہا۔

اب تو ایک ہی کام ہو سکتا ہے۔

وہ کیا؟

عروبہ نے جلدی سے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ یہ کے ہم دونوں بھائی کہ واپس آنے پر ان سے دوبارہ لیکچر لے لیتے ہیں۔

صنم نے ڈرتے ڈرتے کہا۔

دماغ ٹھیک ہے تمھارا؟دوبارہ لے لیں گے۔جیسے ہم انکے پاس جائیں گے اور وہ خوشی خوشی ہمیں سمجھانے بیٹھ جائیں گے۔پہلے تو اچھا خاصہ ڈانٹیں گے مجھے۔اس کے بعد سمجھانا شروع کریں گے وہ بھی اتنی سختی سے کے

Posted On Kitab Nagri

ایک لفظ بھی سمجھ نہیں آئے گا۔اس لیے اپنا مشورہ اپنے پاس رکھو۔تم نے لینی ہے تو شوق سے لو ہٹلر سے ٹیوشن ۔میں ارحان بھائی سے ہیلپ لے لوں گی۔

حسب توقع عروبہ نے صنم کی اچھی خاصی کر دی تھی۔

چلو یہ بھی ٹھیک ہے۔

صنم نے اسے جواب دیا اور کھڑکی کے پاس آ گئی۔

عروبہ بھی اس کے ساتھ ہی کھڑی ہو گئی۔

گیٹ پر ہارن ہوا۔گارڈ گیٹ کھولنے کے لیے آگے بڑھا۔

بھائی آج جلدی اگئے ہیں۔

عروبہ نے ارحان کی کار دیکھتے ہوئے کہا۔

ساتھ میں کوئی اور بھی ہے شاید۔

صنم نے الجھے ہوے انداز مین کہا۔

آؤ چلو دیکھتے ہیں کون آیا ہے؟

عروبہ نے اس سے کہا۔

وہ دونوں کمرے سے باہر چل دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ارمان سالار میر سے مل رہا تھا کہ اسے سیڑھیوں سے اترتی عروبہ دکھائی دی۔اسے اتا دیکھ کر ارمان نے اپنے بازو پھیلائے۔عروبہ بھاگتی ہوئی آئی اور اس کے گلے لگ گئی۔

آپ کو پتہ ہے بھائی میں نے آپ کو اتنا سارا مس کیا۔یہ آج تک کا بیسٹ سرپرائز تھا۔لیکن آپ کو بتانا چاہیے تھا۔

اگر بتا دیتا تو تمھارے چہرے پر یہ پیاری سی سمائل کیسے دیکھتا۔

ارمان نے مسکراتے ہوے کہا۔

بس اب میں اپکو کہیں نہیں جانے دے رہی۔آپ چلے جاتے ہیں تو یہ فیضان بہت لڑتا ہے مجھ سے۔

عروبہ نے کونے میں کھڑے مسکراتے ہوئے فیضان کی طرف اشارہ کیا جس کی مسکراہٹ عروبہ کی بات سن کر غائب ہو چکی تھی۔

خدا کا خوف کرو روبی۔میں کہاں لڑتا ہوں تم سے۔کیوں مجھ معصوم کا انکاؤنٹر کروانا چاہتی ہو تم۔

فیضان نے ملتجی لہجے میں کہا جس پر سب ہی ہنس پڑے۔

بڑے آئے تم معصوم۔بھائی میں بتا رہی ہوں اپکو۔اسکی شکل پر مت جایئے گا۔یہ تو پکا ایکٹر ہے۔پورا لڑاکا طیارہ ہے۔

عروبہ آج اگلے پچھلے تمام حساب برابر کر رہی تھی۔

کیوں بھئی !لڑتے ہو تم عروبہ سے؟

ارمان نے مصنوئی خفگی سے فیضان سے پوچھا۔

قسم لے لیں بھائی جو میں نے اسے ایک لفظ بھی کہا ہو۔

Posted On Kitab Nagri

فیضان نے عروبہ سے ڈرنے کی بھرپور ایکٹنگ کرتے ہوئے کہا۔

اچھا چلو اب بس کرو۔ ارمان ابھی آیا ہے تھکا ہوا ہو گا۔

عروبہ کی ماما عائشہ نے کہا۔

اچھا ٹھیک ہے بھائی۔ ابھی اپ ریسٹ کریں۔ پھر ہم ڈھیر ساری باتیں کریں گے۔

عروبہ نے ارمان سے کہا اور ارحان کی طرف مڑ گئی۔

اور آپ، آپ کو تو ریسٹ کرنے کی ضرورت نہیں ہے نا۔ اس لیے آپ مجھے ٹوپک سمجھانے والے ہیں تا کہ میں اسائنمنٹ بنا سکوں۔

اوکے! تم بکس لے کر میرے روم میں آ جاؤ۔

ارحان عروبہ کو بتاتا ہوا اپنے روم کی طرف بڑھ گیا۔

عروبہ کا رخ اب صنم کی طرف تھا۔

تم بھی آجاؤ۔ بھائی سمجھا دیں گے۔ تمھارے بھائی کی شاہی سواری تو پتہ نہیں کب تشریف لائے گی۔

عروبہ نے صنم سے کہا۔

ہاں چلو میں بھی چلتی ہوں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں بکس لے کر ارحان کے روم میں چلی گئی۔ آدھے گھنٹے کے طویل لیکچر کے بعد ان کو سارا نا سہی پر کچھ نا کچھ تو سمجھ آ ہی گیا تھا۔

تم لوگوں کو اکاؤنٹنگ کے ٹیچر کی سمجھ نہیں آتی کیا؟

ارحان نے کتاب بند کرتے ہوئے پوچھا۔

پہلے آتی تھی۔اب شاید نا ایا کرے۔

عروبہ نے جواب دیا جبکہ صنم نے پانی پینے کے لیے گلاس میں ڈالا۔

وہ کیوں؟اب ایسا کیا ہو گیا؟

ارحان نے حیرت سے پوچھا۔

سر بدل گئے ہیں ہمارے۔

تو کیا ہوا یہ اچھا نہیں پڑھاتے کیا؟

ارحان نے پھر پوچھا۔

نہیں۔ایک نمبر کے کھڑوس سر ملے ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عروبہ کی بات پر صنم کو اچھو لگ گیا۔اب وہ کھانس رہی تھی۔ارحان پریشان ہو گیا۔

کیا ہو گیا؟پانی پیو بلکہ نہیں،پانی کی وجہ سے ہی ہوا ہے لمبے لمبے سانس لو۔

عروبہ بڑے غور سے ارحان کو دیکھ رہی تھی جو کہ صنم کی فکر میں زمین پر اس کے سامنے بیٹھ گیا تھا۔

جب صنم کی حالت کچھ بہتر ہوئی تو ارحان نے عروبہ کو دیکھا۔

کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہی ہو؟

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں، بس ایسے ہی۔

تم کچھ کہہ رہی تھی اپنے سر کے بارے میں۔

ارحان نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

کچھ بھی نہیں کہہ رہی تھی یہ۔ ہمارے سر بہت اچھے ہیں۔

اس سے پہلے کے عروبہ کچھ کہتی صنم بول پڑی۔

سمجھ لیا نا تم نے ٹوپک۔ اب چلو۔

صنم نے عروبہ کو وہاں سے اٹھایا اور اسے لے کر باہر آگئی۔

کیا کہہ رہی تھی تم بھائی کے بارے میں؟

روم میں آتے ہی صنم نے غصے سے عروبہ سے پوچھا۔

کچھ کہنے ہی کہاں دیا تھا تم نے۔ اپنا میوزک شروع کر دیا تھا۔ ویسے تمہاری کھانسی سے کسی کو بہت پرابلم ہو رہی تھی۔ تم نے نوٹس کیا۔

کس کو؟

صنم نے نا سمجھی سے پوچھا۔

ارحان بھائی کو اور کس کو۔ مجھے تو ہونے سے رہی۔

Posted On Kitab Nagri

عروبہ نے ہنستے ہوئے کہا۔

انہیں کیوں ہو گی پرابلم۔ تمہیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہو گی۔

غلط فہمی نہیں میڈم۔ مجھے پکا یقین ہے کہ میرے شریف سے بھائی تمھارے عشق میں مبتلا ہو چکے ہیں۔

عروبہ نے آنکھیں میچ کر مزے سے کہا۔

اس کی بات پر صنم اچھل پڑی۔

دماغ ٹھیک ہے تمھارا؟ کیا فضول باتیں کر رہی ہو؟

فضول نہیں نہایت معقول بات کی ہے میں نے۔ ماما تو ویسے ہی بھائی کی شادی کے پیچھے پڑی ہیں۔ بھلے ہی تم چڑیل ہو۔ لیکن میرے بھائی کی پسند ہو تو چلے گا۔ اب تو تم ہی بنو گی میری بھابھی۔

عروبہ نے مزے سے کہا۔

تم نے مجھے چڑیل کہا؟

صنم نے صدمے سے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہیں چڑیل پر اعتراض ہے بھابھی پر نہیں۔ مطلب تم بھی انہیں پسند کرتی ہو؟

عروبہ آج پوری انکوائری کے موڈ میں تھی۔

صنم اس کے ڈائریکٹ سوال پر گڑبڑا گئی۔

میں۔۔۔میں کیا کہوں؟ وہ اچھے ہیں۔ تمہارے بھائی ہیں۔ سب کو ہی پسند ہیں۔

سب کی چھوڑو۔ تم اپنی بتاؤ۔ تم پسند کرتی ہو؟

عروبہ کی بات پر صنم نظریں چرا گئی۔

Posted On Kitab Nagri

پتہ نہیں اور تم کیا یہ باتیں لے کر بیٹھ گئی ہو۔ تمہیں کیسے پتہ کے وہ مجھے واقعی پسند کرتے ہیں ہو سکتا ہے تمہارا وہم ہو۔

وہم ہے یا کچھ بھی ہے۔میں بس اتنا جانتی ہوں کہ اب تم ہی میری بھابھی بنو گی۔

اوو میڈم !بریک پر پاؤں رکھو۔ویسے بھی پہلے آحل بھائی کی ہو گی پھر میری ہو گی۔

صنم کی بات سن کر عروبہ مایوس ہو گئی۔

کہہ تو تم ٹھیک رہی ہو۔میں تائی جان سے بات کروں گی کہ ان کے لیے لڑکی دیکھیں تاکہ ان کے بعد تمھاری شادی ہو سکے۔

ہاں یار۔میں بھی یہی سوچ رہی تھی۔اب تو بھائی کو شادی کر لینی چاہیے۔

تو پھر ٹھیک ہے۔اسی سال کرواتے ہیں۔

عروبہ نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔

اور لڑکی کہاں سے آئے گی؟

صنم نے پوچھا۔

پہلے تو ان سے پوچھیں گے نہیں تو ہم سب مل کر ڈھونڈ لیں گے۔اچھے خاصے تو ہیں کوئی بھی آسانی سے رشتہ دے دے گا۔

ابھی کچھ دیر پہلے تم میرے بھائی کو کیا بول رہی تھی اور اب کیا بول رہی ہو۔منافقت کی حد ہوتی ہے۔

اور وہ حد مجھ پر ختم ہے۔پتہ ہے مجھے۔

عروبہ نے صنم کی بات کاٹی۔

Posted On Kitab Nagri

یار ویسے سچ میں اتنے برے بھی نہیں ہیں۔وہ تو مجھ سے ہی کوئی عجیب سی حرکت ہو جاتی ہے تو ڈانٹ دیتے ہیں۔

عروبہ نے ناچاہتے ہوئے بھی اعتراف کر لیا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

3---

آحل اپنا کام ختم کر کے اب میر ہاؤس جا رہا تھا۔ کرنل جہانگیر کو اس نے آج کے دن کی مکمل رپورٹ دے دی تھی۔ گیٹ پر پہنچ کر اس نے ہارن دیا۔ گارڈ نے کچھ ہی دیر میں گیٹ کھول دیا۔ اس کا رخ صنم کے کمرے کی طرف تھا۔ وہ اندر داخل ہوا تو وہ دونوں باتوں میں مصروف تھی۔ اسے آتا دیکھ کر ان دونوں نے سلام کیا۔

آحل نے ان دونوں کو سلام کیا اور بیڈ پر ہی بیٹھ گیا۔

بتا تو دیا ہو گا اس نے تمہیں۔

آحل نے صنم سے پوچھا۔

ہاں، پتہ تو چل گیا ہے لیکن اب آپ بتائیں کہ یہ سب کیوں ہو رہا ہے؟

وہ دونوں کب سے سوچ سوچ کر پریشان ہو رہی تھی۔

ایک کیس ملا ہے مجھے۔ مجرم تم لوگوں کی یونی میں ہے۔ اس کے زریعے پورا گینگ پکڑنا ہے۔

آحل نے کچھ جھوٹ کچھ سچ ملا کر پوری کہانی بتائی۔

اووہ! مطلب اب آپ فلیٹ میں رہیں گے۔

صنم سب جاننے کے بعد اداس ہو گئی تھی۔

ہاں رہنا پڑے گا کچھ ہی دنوں کی تو بات ہے۔ بہت جلد یہ کیس سولو ہو جائے گا پھر میں فری ہو جاؤں گا۔

صنم کے اداس چہرے کو دیکھ کر آحل بھی نرم پڑ گیا۔

آئی ہوپ کہ یہ کیس جلدی سولو ہو جائے۔

صنم نے مسکراتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

انشاءاللہ!

عروبہ اور آحل دونوں نے دل میں کہا۔

اب میں چلتا ہوں۔سنا ہے ارمان آیا ہے،اس سے مل کر پھر نکلتا ہوں۔

آحل انہیں بولتا ہوا کمرے سے نکل گیا۔

ارحان اور ارمان دونوں لان میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔ارحان کے مقابلے میں ارمان زرا سیریس رہتا تھا۔ عروبہ کو لگتا تھا آحل کا اثر پڑا ہے ارمان پر۔وہ تو کبھی کبھی اسے آحل کا بھائی بھی کہہ دیتی تھی۔ابھی بھی وہ ارحان کے ساتھ باتوں میں مصروف تھا۔عروبہ نے انہیں بیٹھے دیکھا تو خود بھی آکر انہی کہ پاس بیٹھ گئی۔

کیا باتیں ہو رہیں ہیں ؟

عروبہ نے بیٹھتے ہوئے پوچھا۔

کچھ خاص نہیں۔

ارمان نے جواب دیا۔

آپ کو نہیں لگتا کہ اب ہمارے گھر میں بھی کوئی فنکشن ہونا چاہیے۔

عروبہ نے دونوں کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔اس کی آنکھوں میں واضح شرارت تھی جسے اس کے دونوں بھائی سمجھنے سے قاصر تھے۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی کوئی فنکشن کیسے ہو سکتا ہے؟ تمہاری برتھڈے آئی نہیں اور ہماری ہو چکی ہے۔

ارحان کی بات پر عروبہ جی بھر کر بدمزہ ہوئی۔

میں برتھڈے پارٹی کی نہیں شادی کے فنکشنز کی بات کر رہی ہوں۔

عروبہ کی بات پر وہ دونوں سیدھے ہوئے۔

تم شادی کرنا چاہتی ہو؟

ارحان حیران ہوتا ہوا عروبہ سے پوچھنے لگا۔

عروبہ کا دل چاہا اپنا سر دیوار میں دے مارے۔

میں اپنی نہیں آپ لوگوں کی شادی کی بات کر رہی ہوں۔

عروبہ نے خفگی سے کہا۔

ہماری شادی۔۔۔

ارمان اور ارحان دونوں نے ایک ساتھ پوچھا۔

ہاں تو اس میں اتنا حیران ہونے والی کونسی بات ہے۔

عروبہ نے ناسمجھی سے پوچھا۔

تمہیں فنکشن چاہیے نا۔ تو کوئی پارٹی رکھ لو۔ لیکن پلیز یہ شادی والی بات ماما سے نا کر دینا۔ وہ تو آگے ہی پیچھے پڑی ہیں۔ میرا فلحال کوئی ارادہ نہیں ہے شادی کا۔

ارمان نے ملتجی انداز میں عروبہ سے کہا تو وہ ارحان کی طرف متوجہ ہو گئی۔

کیا! مجھے کیوں دیکھ رہی ہو؟ میری شادی کا تو سوچنا بھی مت۔ ویسے بھی پہلے آحل بھائی کی ہو گی۔ وہ بڑے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

ارحان نے عروبہ کو اپنی طرف دیکھتا پا کر تو پوں کا رخ آحل کی طرف موڑ دیا۔

تو انہی کی کروا دیتے ہیں۔بلکہ میں تائی جان سے بات کرتی ہوں۔

عروبہ کہنے کے ساتھ ہی اٹھ کر اندر چلی گئی۔جبکہ ارحان اور ارمان ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔

لو جی۔میڈم کو خبر ہی نہیں ہے کہ ان کی شادی انہی سے ہونی ہے۔اب گئی ہیں اپنی ساس سے کہنے کے میری شادی کر دیں۔

ارحان کے کہنے پر وہ دونوں ہی ہنس پڑے۔

عروبہ نے کمرے کے دروازے پر ناک کیا۔اجازت ملنے پر وہ اندر داخل ہو گئی۔

ارے آؤ بیٹا! کیسی ہو ؟جب سے یونیورسٹی جانا شروع کیا ہے آپ نے تو میرے پاس آنا ہی چھوڑ دیا۔

فریحہ عروبہ کو دیکھتی خوش ہوتی ہوئی بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس تائی جان کیا بتاؤں مصروفیت ہی اتنی ہو گئی ہے۔

عروبی شرمندہ شرمندہ سی بولی جسپر فریحہ مسکرا دی۔

آپ بزی ہیں کیا؟

عروبہ نے انہیں وارڈروب سیٹ کرتے دیکھ کر پوچھا۔

نہیں میں بس یہ سیٹ کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

فریحہ نے جواب دیا۔

میں آپکی ہیلپ کر دیتی ہوں۔

عروبہ نے کہنے کے ساتھ ہی سوٹ نکال کر ہینگ کرنا شروع کر دیے۔

ویسے تائی جان، آپ کو نہیں لگتا کہ اب ہمارے گھر میں بھی کوئی فنکشن ہونا چاہیے۔

عروبہ نے بات شروع کی۔

فنکشن! کیسا فنکشن؟

فریحہ نے حیرت سے پوچھا۔

شادی کا فنکشن۔اب کسی نا کسی کی شادی تو ہونی چاہیے۔

ہاں! کہہ تو تم ٹھیک رہی ہو۔میں بھی کتنی بار آحل سے کہہ چکی ہوں لیکن۔۔

فریحہ نے اسے دیکھتے ہوئے بات ادھوری چھوڑ دی۔

لیکن کیا؟

عروبہ نے پوچھا۔

تمہیں اعتراض ہو گا۔

مجھے کیوں اعتراض ہو گا۔

عروبہ نے نا سمجھی سے پوچھا۔

کیونکہ تم ابھی پڑھ رہی ہو۔

فریحہ کو اس سے بات کرنا عجیب لگ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

تو!اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟

عروبہ ابھی بھی حیران تھی۔

فریحہ نے ٹھنڈی آہ بھری۔

یہ تم اپنی ماما سے پوچھنا۔

اچھا چھوڑیں۔آپ یہ بتائیں کے کب کر رہی ہیں انکی شادی۔

عروبہ نے ایک بار پھر پوچھا۔

تم بتاؤ کب کرنی چاہیے؟

اب کی بار انہوں نے مسکراہٹ دباتے ہوئے پوچھا۔

نیکسٹ منتھ۔

عروبہ نے جلدی سے جواب دیا۔

اتنی جلدی!

فریحہ نے مسکراتے ہوئے حیرت سے پوچھا۔

ہاں نا ہے جلدی۔اب ہو جانی چاہیے انکی۔

عروبہ نے انہیں سمجھانا چاہا۔

اور لڑکی کہاں سے آئے گی؟

اب کی بار انہوں نے پھر سے مسکراہٹ دبا کر پوچھا۔

وہ آپ ڈھونڈیے گانا۔کوئی اچھی سی پیاری سی۔

Posted On Kitab Nagri

عروبہ خوش ہوتے ہوئے بولی۔

لڑکی ہے تو۔ اچھی سی پیاری سی۔ لیکن شاید وہ وہ آحل سے شادی نا کرے۔

فریحہ نے اپنا خدشہ ظاہر کیا۔

کیوں نہیں کرے گی۔ کیا کمی ہیں ان میں۔ ہینڈسم میں سمارٹ ہیں اتنی اچھی ہائیٹ ہے ایجوکیٹڈ ہیں اور آرمی میں ہیں۔ کوئی بھی لڑکی شادی کر لے گی، آپ بات تو کر کے دیکھیں۔

عروبہ نے آحل کی اتنی خوبیاں گنوائی کہ فریحہ اسے دیکھ کر رہ گئی۔ اب انہیں امید تھی کہ شاید عروبہ شادی کے لیے مان جائے۔ اب وہ سچ میں اگلے مہینے آحل کی شادی کا ارادہ رکھتی تھی۔ عروبہ نے انہیں سوچوں میں گم دیکھ کر پکارا۔

کیا سوچ رہی ہیں؟

یہی کہ لڑکی کے گھر رشتہ لے کر کب جاؤں۔

فریحہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

جب بھی جایئے گا۔ جلدی جایئے گا۔ اب میں چلتی ہوں۔ کل ٹیسٹ ہے۔ اس کی تیاری بھی کرنی ہے۔

عروبہ انہیں بولتی ہوئی کمرے سے چلی گئی۔ فریحہ سوچ رہی تھی کہ سالار میر کے آنے پر ان سے بات کریں گی ۔ اب عروبہ کو پتہ چل جانا چاہیے کہ اس کا نکاح آحل سے ہو چکا ہے۔ انہیں ڈر تھا کے وہ انکار نا کر دے کیونکہ انہیں لگتا تھا کہ وہ آحل کے بارے میں اچھا نہیں سوچتی لیکن آج آحل کے لیے عروبہ کے خیالات سن کر انہیں خوشگوار حیرت ہوئی تھی۔ پڑھائی تو عروبہ شادی کے بعد بھی کر سکتی تھی۔۔ آج فریحہ بہت خوش تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عروبہ کی باتیں یاد کر کے وہ مسکرا اٹھی۔پاگل لڑکی۔اسی کے بارے میں سوچتے ہوئے وہ بچے ہوئے کپڑے وارڈروب میں سیٹ کرنے لگی۔

\---

\---

شجاع عالم فون پر کسی کو ہدایات دے رہا تھا۔ساحر شاہ سامنے بیٹھا غور سے اس کے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھ رہا تھا۔

ہمم !شاباش!پر خیال رہے۔اب تو پولیس بھی پیچھے پڑ گئی ہے۔اگر کوئی یک لڑکی بھی بھاگ کر ان تک پہنچی تو سب مرو گے۔اس بار میں لاپرواہی برداشت نہیں کروں گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شجاع نے کچھ دیر فون پر موجود شخص کی بات سنی۔پھر فون کاٹ دیا۔

کیا ہو گیا؟اب یہ پولیس کو کون سا دورہ پڑ گیا؟

اس کے بیٹھتے ہی ساحر نے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں بس وہ نیاڈی آئی جی آیا ہے۔کچھ زیادہ ہی ایماندار بننے کی کوشش کر رہا ہے۔آتے ہی پہلے کیس میری خلاف کھلوایا ہے۔

شجاع نے پریشانی سے اپنی پیشانی مسلی۔

تواس میں ٹینشن کی کیابات ہے۔قیمت بڑھاؤمان جائے گا۔

ساحر نے استہزائیہ ہنستے ہوئے کہا۔

نہیں،وہ پیسوں سے نہیں ماننے والا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شجاع نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔

تو پھر مروادیتے ہیں۔

ساحر نے مشورہ دیا۔

Posted On Kitab Nagri

تمہارہ دماغ خراب ہو گیا ہے۔اسے مروایا تو سب کا شک سیدھا ہم پر جائے گا۔

شجاع نے خفگی سے ساحر کو جھڑکا۔

تو پھر کیا کرو گے؟

ساحر نے اکھڑے ہوئے لہجے میں پوچھا۔

ہر انسان کی کوئی نا کوئی کمزوری ہوتی ہے۔اس کی بھی ہو گی۔اس کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھیں گے تو خود ہی ایمانداری کا بھوت اتر جائے گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شجاع پر اسرار سی مسکراہٹ کے ساتھ بولا تو ساحر بھی مسکرا اٹھا۔

زرا پتہ تو کرواؤ،ڈی آئی جی ارمان زاویار کی فیملی میں کون کون ہے؟

شجاع نے ساحر کو کہا۔

Posted On Kitab Nagri

کرواتے ہیں پتہ۔ پھر بتاتا ہوں تمہیں،

ساحر نے ہنستے ہوئے کہا۔

\-

\-

آحل اپنے فلیٹ میں کھانا کھا رہا تھا۔ فون کی رنگ ٹون پر اس نے چمچ واپس پلیٹ میں رکھی۔ سکرین پر ارمان کا نمبر تھا۔ آحل نے ایک نظر وال کلاک کو دیکھا پھر کال رسیو کرلی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

آحل نے اپنے مخصوص انداز میں سلام کیا۔

وعلیکم اسلام! آپ بزی تو نہیں تھے؟

Posted On Kitab Nagri

نہیں، میں فری ہوں، تم کہو کیسے کال کی۔

تایا جان بتارہے تھے کہ آپ کو شجاع عالم کا کیس ملا ہے۔ دراصل میں بھی آج کل اسی کہ پیچھے پڑا ہوں۔ آپ سے بہت کچھ ڈسکس کرنا تھا اس کے بارے میں۔

ارمان نے سنجیدہ سے انداز میں بتایا۔

تم کہاں ہو اس وقت ؟

آحل نے اس سے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں اس وقت انداز ریسٹورانٹ کے پاس ہوں۔

ارمان نے اسے جواب دیا۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے، تم اسی ریسٹورانٹ میں تم میرا انتظار کرو میں آتا ہوں اور اب تم مجھے لنچ بھی کروا رہے ہو کیونکہ تمہاری وجہ سے میرا لنچ ادھورا رہ گیا۔

آحل کے شکوہ کرنے پر ارمان نے ہنستے ہوئے اوکے کہا اور کال کاٹ دی۔

آحل نے بچا ہوا کھانا فریج میں رکھا اور کار کی کیز اٹھا کر روانہ ہو گیا۔

\-

\-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ریسٹورانٹ میں آحل اور ارمان آمنے سامنے بیٹھے تھے۔

پہلے کھانا کھا لیتے ہیں پھر آرام سے بات کریں گے۔

ارمان نے ویٹر کو بلاتے ہوئے آحل سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

شیور!

آحل نے سر ہلایا۔

کچھ ہی دیر میں ویٹر کھانا لگانے آ گیا۔اس کے جانے کے بعد وہ دونوں کھانا کھانے میں مصروف ہو گئے۔ کھانے کہ دوران ان میں کوئی بات نہ ہوئی۔ کھانے کہ بعد ویٹر برتن وغیرہ اٹھا کر لے گیا۔ارمان نے اس سے دو کپ کافی منگوائی۔

آپ شجاع عالم کے کیس پر کب سے کام کر رہے ہیں؟

کافی کا سپ لیتے ہوئے ارمان نے بات شروع کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دو ہفتے سے۔

آحل نے اپنا کپ اٹھاتے ہوئے جواب دیا۔

تو پھر کیا پتہ چلا؟

Posted On Kitab Nagri

شجاع عالم تک پہنچنے کی ایک ہی سیڑھی ہے اور وہ ہے ساحر شاہ۔ میں نے اس کی جاسوسی پر اپنے بندے لگا دیے ہیں۔ ایک دو دن تک وہ مجھے رپورٹ دے دیں گے۔

آحل نے پہلا سپ لینے کے بعد اسے جواب دیا۔

میں کل اس کے ایک اڈے پر ریڈ کرنے والا ہوں۔ میری اطلاع کہ مطابق وہاں انہوں نے درگز وغیرہ چھپائی ہیں۔

وہ دونوں اسطرح بات کر رہے تھے جیسے موسم کا حال بتا رہے ہوں۔ دور سے انہیں دیکھ کر کوئی بھی یہ نہیں سوچ سکتا تھا کہ یہ لوگ اس قدر حساس موضوع پر بات کر رہے ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم ریڈ کرنے والے ہو اور تمہیں ابھی تک شجاع کا کوئی بندہ پوچھنے نا آیا ہو۔ یہ تو ہو ہی نہیں سکتا۔

آحل نے مسکراتے ہوئے کافی کا کپ لبوں سے لگایا۔

ایک بندہ! پوری بارات آئی تھی۔ پر افسوس جعلی پٹاخوں کے ساتھ۔

Posted On Kitab Nagri

ارمان نے مسکراہٹ چھپانے کو کافی کا کپ ہونٹوں سے لگا کر ایک اور گھونٹ لیا۔

مٹھائی نہیں لے کر آئے تھے؟

آحل نے بھی ہنستے ہوئے پوچھا۔

لائے تھے۔پر میں نے لی نہیں۔پسند نہیں آئی تھی۔آپ تو جانتے ہیں میں کتنا ایماندار ہوں۔

ارمان نے مصنوئی کالر کھڑے کیے۔

تمہاری ایمانداری پر دل چاہ رہا ہے تمہیں میڈل سے نوازوں۔خیر اپنی کل کی ریڈ پر دھیان دو۔اپنے بندے نکلوانے کے لیے یا تو شجاع ضود آئے گا یا پھر کسی کو بھیجے گا۔تم اس کے آدمیتو نہیں چھوڑو گے اس لیے اپنی سیکیورٹی بڑھالو۔

آحل نے سنجیدگی سے بات مکمل کی تو ارمان بھی سیریس ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کہنا چاہتے ہیں کہ میری جان کو خطرہ ہے۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ایگزیکٹلی!

Posted On Kitab Nagri

آپ نے کہا تھا شجاع تک پہنچنے کے لیے ساحر تک پہنچنا ہے وہ کون ہے ؟

ساحر شاہ، یونیورسٹی کا سٹوڈنٹ ہے۔

کونسی یونیورسٹی کا؟

جہاں عروبہ اور صنم پڑھتی ہیں۔

آحل کی بات پر ارمان سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔

وہ ان کے ساتھ پڑھتا ہے ؟

ارمان کے لہجے میں واضح حیرانی تھی۔

ہاں !لاسٹ ائیر ہے اسکا۔

پھر تو اس یونی میں ڈرگز بھی سپلائی ہوتی ہوں گی۔

Posted On Kitab Nagri

ارمان اب پریشان ہو رہا تھا۔

ظاہر ہے۔

آحل کے لیے جیسے یہ معمولی بات تھی۔اس کا سکون ارمان کو سمجھ نہیں آ رہا تھا۔

آپ کو فکر نہیں ہو رہی انکی؟

پہلے تھی لیکن اب نہیں ہے۔

آحل کی بات پر ارمان چونکا۔

اس کی کوئی خاص وجہ؟

کیونکہ میں خود بھی وہیں پر ہوتا ہوں ایز آ ٹیچر۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تب ہی میں کہوں عروبہ روز کتابیں اٹھا کر ارحان کے پاس کیوں جاتی ہے۔

اسکی بات پر آحل مسکرایا۔

آحل نے دوبارا کافی کا کپ اٹھالیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سالار میر کے گھر آنے پر فریحہ نے ان سے آحل اور عروبہ کی شادی کے متعلق بات کی۔ عروبہ کی باتیں سن کر وہ بے اختیار مسکرا اٹھے۔

آپ کہیں تو میں عائشہ سے بات کروں۔

فریحہ نے انکی مسکراہٹ کو رضامندی سمجھتے ہوئے کہا۔

نہیں۔ پہلے آحل کو بلا کر اس سے پوچھو پھر بات کرنا۔ ویسے بھی عروبہ ابھی پڑھ رہی ہے اور رہنا تو انہوں نے یہیں ہے پھر جلد بازی کرنے کی کیا ضرورت ہے۔

Posted On Kitab Nagri

سالار میر نے سنجیدگی سے کہا۔

ٹھیک کہہ رہے ہیں آپ۔ میں آحل سے پوچھتی ہوں پھر بات کریں گے باقیوں سے۔ آپ اسے گھر بلائیں۔ پتہ نہیں سامان باندھ کر کہاں چلا گیا ہے۔ جب سے آیا ہے مجھے تو بس تین چار بار شکل دکھائی ہے اس نے۔

آپ جانتی تو ہیں اس کے کام کی نوعیت کیا ہے۔ اسے اپنے لیے وقت نہیں ملتا تو پھر شکوہ کیوں کرتی ہیں۔

سالار میر نے ان کے ہاتھ تھامتے ہوئے انہیں بیڈ پر بٹھایا۔

جانتی ہوں۔ لیکن میرا دل نہیں مانتا۔

انہوں نے روہانسی آواز میں کہا۔

وہ ظاہر نہیں کرتا پر وہ سب کی پرواہ کرتا ہے۔

معلوم ہے مجھے لیکن اتنی بھی کیا مصروفیت۔

یہ تو آپ اسی سے پوچھیے گا۔

تو پھر بلائیں اس کو۔

فریحہ نے سر ان کے کندھے سے ٹکایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج۔۔۔ آج تو وہ۔۔۔۔ نہیں آسکتا۔

انکی بات پر فریحہ نے سر اٹھا کر خفگی سے انہیں دیکھا۔

کل؟

فریحہ نے غصہ میں ان سے پوچھا۔

سالار نے نفی میں سر ہلا دیا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی کال ائے تو اسے یاد کروا دیجیے گا کہ اس کی ایک ماں بھی ہے۔جب فرصت ملے تو آ کر مل لے۔

فریحہ نے غصے سے کہتے ہوئے اپنے ہاتھ چھڑوا لیے اور اٹھ کر باہر چلی گئی۔

ارمان نے اگلے دن اپنی ٹیم کے ہمراہ ایک پرانی سیمنٹ کی فیکٹری پر ریڈ کی۔اس کو ٹھیک اطلاع دی گئی تھی۔ فیکٹری کے اندر بڑی تعداد میں ڈرگز موجود تھی۔ شجاع کے چار آدمی بھی پکڑے گئے تھے۔ارمان نے ان کو لاک اپ میں بند کر دیا تھا۔پولیس اسٹیشن پہنچ کر اس نے پہلے آئی جی کو اس کامیاب ریڈ کی اطلاع دی۔ پھر آحل کو بتایا۔اب وہ اپنے آگے کے پلان کے بارے میں سوچ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام آباد میں پولیس کی کامیاب کاروائی۔ سیمنٹ کی طویل عرصے سے بند پڑی فیکٹری سے بڑی تعداد میں منشیات برامد۔ پہرے داری پر مامور افراد بھی زیر حراست۔جی ہاں آپ کو بتاتے چلیں کہ ڈی آئی جی ارمان زاویار کی نمائندگی میں ایک کامیاب سرچ آپریشن کیا گیا اور بڑی تعداد میں منشیات برامد کر لی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے کہ نیوز رپورٹر مزید کچھ بولتی شجاع نے ہاتھ میں پکڑا ریموٹ پوری قوت سے ٹی وی اسکرین پر دے مارا۔چھناکے کی آواز سے اسکرین ٹوٹی۔

ماحول میں فون کی رنگ ٹون نے خلل پیدا کیا۔

شجاع تم نے نیوز دیکھی۔وہ ڈی آئی جی۔اس نے ہمارے اڈے پر چھاپہ مارا اور ڈرگز بھی لے گیا۔

کال اٹھاتے ہی ساحر کی پریشان آواز شجاع کی سماعتوں سے ٹکرائی۔

ہاں دیکھ چکا ہوں نیوز۔لاکھوں کا نقصان تو ہوا ہی ہے لیکن اس نے اکرام کو بھی پکڑ لیا ہے اسے چھڑوانا پڑے گا ۔اس کو ہماری اگلی ڈیل کا بھی پتہ ہے۔اگر اس نے اس کے سامنے کچھ بول دیا تو یہ ڈیل بھی کینسل کرنی پڑے گی اور مزید نقصان ہو گا۔

شجاع نے پریشانی سے ساحر کو بتایا۔

تم فکر نا کرو۔ابھی معاملہ تازہ ہے۔دو چار دن تک میڈیا کو کوئی اور نیوز مل جائے گی تو وہ اس کا پیچھا چھوڑ دیں گے ۔پھر اس کا بھی کوئی حل نکال لیں گے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ساحر نے اسے تسلی دی۔

تم ٹھیک کہہ رہے ہو۔ابھی کچھ کیا تو اسے ہمارے خلاف مزید ثبوت مل سکتے ہیں۔لیکن اس ڈی آئی جی کو تو میں چھوڑوں گا نہیں۔

شجاع نے غصے سے کہا۔

تم اگلی ڈیل فائنل کرو۔اسے میں دیکھ لوں گا۔

ساحر نے شجاع کا دھیان بٹانے کی کوشش کی جس میں وہ کامیاب بھی ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیل سے یاد آیا کتنی لڑکیاں ہیں ابھی ہمارے پاس۔

ابھی تو تیس ہی ہیں۔ لیکن میں نے کچھ بندے لگائے ہوئے ہیں اس کام کے لیے۔ڈیل سے پہلے ہی سب کو روانہ کر دیں گے اس بار۔

ہمم !ٹھیک ہے۔

شجاع نے کال کاٹ دی۔

سر میں رات کو اس کے گھر بھی گیا تھا۔اس کے کمرے سے تو کچھ خاص نہیں ملا لیکن اس کی سٹڈی میں ایک سیف ہے اس میں ایک بلیک فائل ہے۔اس میں انکی اگلی پچھلی ساری ڈیلز کی ساری انفارمیشن ہے۔ لیکن میں وہ ساتھ نہیں لا سکا کیونکہ وہ روم میں آ گیا تھا تو میں پھر وہاں سے نکل گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آحل بہت غور سے وقاص کی باتیں سن رہا تھا۔

تم اس پر نظر رکھو۔وہ کہاں جاتا ہے۔ کس سے میتا ہے۔ سب کی رپورٹ مجھے چاہیے۔

آحل نے اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے کہا۔

یس سر!

وقاص جو کہ آحل کی ٹیم کا حصہ تھا جسے اس نے ساحر کی جاسوسی کے لیے رکھا تھا۔اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے اب تم جاؤ۔اس فائل کو ابھی وہیں رہنے دو۔ابھی اس کو اٹھایا تو ساحر پکڑنے ہو گا جبکہ مجھے شجاع عالم چاہیے۔

اوکے سر!

وقاص نے سر ہلایا۔

پچھلے دو دن سے آحل کچھ زیادہ ہی مصروف تھا۔اس نے ایک بار بھی میر ہاؤس کا چکر نہیں لگایا تھا۔آج وہ فارغ تھا تو اس نے وہیں جانے کا سوچا۔ویسے بھی سالار اسے فریحہ کی ناراضگی کے متعلق بتا چکے تھے۔اس نے کار کی کیز اٹھائی اور میر ہاؤس جانے کے لیے اٹھا۔پندرہ منٹ بعد وہ فریحہ کے کمرے میں موجود تھا۔

مل گئی فرصت ماں سے ملنے کی۔

رسمی علیک سلیک کے بعد فریحہ نے شکوہ کیا۔

اب تو آگیا ہوں ناں۔اب بھی ناراض ہیں؟

آحل نے انکے برابر بیٹھ کر انکا ہاتھ تھاما۔

نہیں،تم سے ناراض کیسے ہو سکتی ہوں۔میری زندگی کا اثاثہ ہو تم اور صنم۔

فریحہ نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا۔یکدم انہیں کچھ یاد آیا۔

آحل!مجھے تم سے ضروری بات کرنی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حکم کریں۔

آحل نے مسکراتے ہوئے کہا۔

تم مانو گے ؟

فریحہ نے آس سے پوچھا۔

میرے بس میں ہوا تو ضرور۔

آحل اب بھی مسکرا رہا تھا۔

میں چاہتی ہوں تم اب شادی کر لو۔

فریحہ کی بات پر آحل کی مسکراہٹ لمحوں میں سمٹی تھی۔

ماما! پلیز۔

آحل نے انہیں تنبیہی انداز میں ٹوکا۔

تم کب سے مجھے ٹال رہے ہو۔بس مجھے نہیں پتہ۔اور ویسے بھی عروبہ کونسا بچی ہے اب۔میں زاویار بھائی سے بات کروں گی۔

فریحہ نے آحل کے ٹوکنے کا نوٹس لیے بغیر کہا۔

ماما ابھی وہ پڑھ رہی ہے اور اسے کچھ پتہ بھی نہیں ہے۔پہلے اس کو پتہ چلے اس کا ری ایکشن دیکھ کر ہی کوئی اسٹیپ لیں گے ناں۔

آحل نے انہیں سمجھایا۔

کیا مطلب ؟اگر اس نے منع کر دیا تو تم اسے چھوڑ دو گے۔

Posted On Kitab Nagri

فریحہ نے عجیب سے لہجے میں اس سے پوچھا۔

نہیں، کبھی نہیں۔ میں ایسا سوچ بھی نہیں سکتا۔ آنا تو اسے میری ہی لائف میں ہے۔ اپنی مرضی سے یا میری مرضی سے، یہ اس پر ڈیپینڈ کرتا ہے۔

آحل کے لہجے کی سنگینی کو محسوس کر کے فریحہ ایک لمحے کو ٹھٹک گئی پھر ماحول کا تناؤ ختم کرنے کے لیے انہوں نے بات بدل دی۔

تمہیں پتہ ہے عروبہ میرے پاس آئی تھی۔ تمہاری شادی کی ضد کر رہی تھی۔ اسی لیے میں نے تم سے بات کی

۔

اب کی بار آحل چونکا۔

عروبہ آئی تھی۔ کیا کہہ رہی تھی؟

آحل نے بمشکل اپنی حیرانی چھپاتے ہوئے سرسری لہجے میں پوچھا۔

سچ میں بتادوں؟

فریحہ نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

بتا بھی دیں اب۔

آحل کی بے چینی پر فریحہ مسکرائی۔

کہہ رہی تھی کہ کیا کمی ہے ان میں۔ ہینڈسم ہیں، سمارٹ ہیں، ایجوکیٹڈ ہیں، ہائیٹ بھی اتنی اچھی ہے اور آرمی میں ہیں۔ کوئی بھی لڑکی شادی کر لے گی۔ آپ بات تو کر کے دیکھیں۔

فریحہ کی بات پر پہلے تو آحل حیران ہوا پھر اس کا فلک شگاف قہقہہ کمرے میں گونجا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں یہ بات کنفرم کروں گا۔

آحل نے ہنستے ہوئے کہا۔

....

....

ساحر آج شجاع سے ملنے آیا تھا۔وہ دونوں آپس میں باتیں کر رہے تھے کہ شجاع نے پوچھا۔

تمہیں میں نے ایک کام کہا تھا۔کچھ پتہ چلا اس ڈہ آئی جی کی فیملی کا؟

ہاں میں نے ایک آدمی کو کہا تھا۔ابھی اس کی کال آتی ہی ہو گی۔لو آگئی۔

ساحر نے جیسے ہی بات ختم کی کال آگئی۔

اس نے کال اٹینڈ کی اور اسپیکر پر ڈال دی۔

ہاں بولو۔کیا پتہ چلا؟

ساحر نے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر جی بزنس مین زاویار میر کا بیٹا ہے یہ ڈی آئی جی۔یہ دو بھائی ہیں۔ایک یہ خود دوسرے کا نام ارحان ہے۔وہ بھی بزنس کرتا ہے۔اس کے علاوہ انکی ایک بہن ہے۔اس کو آپ جانتے ہوں گے۔جہاں آپ پڑھتے ہو وہ بھی وہیں پڑھتی ہے۔

اس کی بات پر جہاں ساحر چونکا۔وہیں شجاع نے مسکراتے ہوئے سر جھٹکا۔

نام کیا ہے اس کی بہن کا؟

Posted On Kitab Nagri

ساحر نے متجسس لہجے میں پوچھا۔

عروبہ زاویار نام ہے سر جی۔بزنس اکاؤنٹنگ پڑھ رہی ہے۔

دوسری طرف سے انتہائی مؤدب لہجے میں بتایا گیا۔

اس کی تصویر بھیجو مجھے۔

ساحر نے اپنی بات ختم کر کے کال کاٹ دی۔

کچھ دیر بعد اس کا فون وائبریٹ ہوا۔اس نے میسج اوپن کیا۔کوئی تصویر تھی۔

بلیک اور وائٹ کنٹراسٹ کے ٹاپ اور ٹراؤزر میں دوپٹہ کندھے پر ڈالے بالوں کی اونچی پونی ٹیل بنائے وہ لڑکی جو یونیورسٹی کے گراؤنڈ میں بینچ پر بیٹھی شاید نوٹس بنا رہی تھی بلاشبہ عروبہ ہی تھی۔

ساحر پکچر دیکھ کر بہت حیران ہوا۔ایک لمحہ لگا تھا اسے پہچاننے میں۔

ان دونوں بہن بھائیوں نے غلط جگہ پنگا لیا ہے شجاع۔

بھائی کا تو سمجھ میں آتا ہے یہ بہن کا کیا چکر ہے؟

شجاع نے سگریٹ سلگاتے ہوئے پوچھا۔

یہ وہی لڑکی ہے جس نے مجھے تھپڑ مارا تھا۔

ساحر کے لہجے میں نفرت ہی نفرت تھی۔

اووہ!زراد کھانا تو۔

شجاع نے ساحر کے ہاتھ سے فون لے لیا۔

خوبصورت ہے۔

Posted On Kitab Nagri

شجاع نے مسکراتے ہوئے کہا۔

تم کیا سوچ رہے ہو؟

ساحر کو اسکی مسکراہٹ عجیب سی لگی۔

ہماری جو نیکسٹ ڈیل ہو گی اس میں ہم نے چالیس لڑکیاں بھیجنی ہوں گی ناں؟

شجاع نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

ان میں سے ایک یہ ہو گی۔ سمجھ گیا۔

ساحر نے مسکراتے ہوئے کہا۔

سمجھدار ہو گئے ہو۔

شجاع نے سگریٹ کا ایک گہرا کش لیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آحل فریحہ سے بات کرنے کے بعد عروبہ کے کمرے کی طرف جا رہا تھا۔ آج وہ اس کو 440 والٹ کا جھٹکا دینے کا پورا ارادہ رکھتا تھا۔ آحل نے دروازے تک پہنچ کر ہینڈل گھمایا اور اندر داخل ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

عروبہ جو کہ مزے سے بیڈ پر بیٹھی ناول پڑھنے میں مگن تھی۔اس نے آہٹ پر سر اٹھا کر دیکھا۔آحل کو دیکھ کر اس نے جلدی سے پاس پڑا دوپٹہ کندھے پر ڈالا اور تیزی سے نیچے اتر کر کھڑی ہو گئی۔

آحل دروازہ بند کر کے اس تک آیا۔

آپ۔۔۔۔۔آپ کو کوئی کام تھا؟

عروبہ نے اپنی حیرانی پر قابو پاتے ہوئے کہا۔

نہیں تو۔

آحل نے جواب دیا۔

تو پھر اس وقت یہاں۔۔۔۔

عروبہ نے وال کلاک پر نگاہ دوڑائی جو کہ شام کے چار بجا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

تم سے بہت ضروری بات کرنی تھی۔

آحل نے بمشکل اپنے لہجے کو سنجیدہ بنایا۔

مجھ سے! مجھ سے کیا بات کرنی ہے؟

عروبہ حیران ہوتی ہوئی پوچھنے لگی۔

ہاں تم سے، اتنے سارے سوال بھی کرنے ہیں۔

آحل سیریس انداز میں بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پوچھیں کیا پوچھنا ہے؟

عروبہ ابھی بھی حیران تھی۔

میں ہینڈسم ہوں؟

Posted On Kitab Nagri

آحل نے بہت مشکل سے اپنی مسکراہٹ پر قابو پا کر پوچھا۔

کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عروبہ کا لگا اس نے شاید غلط سنا ہے۔

میں سمارٹ ہوں؟

آپ۔۔۔یہ کیا بول رہے ہیں؟

عروبہ از حد حیران تھی۔

میری ہائیٹ بھی اچھی ہے اور میں ایجوکیٹڈ بھی ہوں اور سب سے بڑھ کر میں آرمی میں ہوں تو کوئی بھی لڑکی مجھ سے شادی کر لے گی۔یہی کہا تھا نا تم نے ماما کو۔

آحل نے قدم عروبہ کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس کی بات پر عروبہ چونکی لیکن پھر اسے اپنی جانب بڑھتا دیکھ کر الٹے قدموں پیچھے ہونا شروع ہو گئی۔

کہا تھا ناں؟

آحل نے اسے خاموش دیکھ کر دوبارہ پوچھا۔

ہا۔۔ہاں وہ میں نے بس ویسے ہی۔

عروبہ نے پیچھے کی جانب چلتے ہوئے گھبراتے ہوئے جواب دیا۔

اچھا، مطلب سچ میں کوئی بھی لڑکی مجھ سے شادی کر لے گی؟

آحل اس کی بوکھلاہٹ کو انجوائے کر رہا تھا۔ مزید ایک قدم اس کی طرف بڑھا کر پوچھا تو عروبہ دیوار سے جا لگی ۔اب وہ مزید پیچھے نہیں جا سکتی تھی۔ اس نے ایک نظر پیچھے دیوار کو دیکھا پھر آحل کو جو اس سے دو قدم کے فاصلے پر رک گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

بتاؤناں۔

آحل نے اسے بولنے کے لیے اکسایا۔

جی۔

عروبہ نے آہستہ سے جواب دیا۔

تم کروگی مجھ سے شادی؟

آحل نے ایک قدم مزید اس کی طرف بڑھایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا؟ یہ یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ؟

عروبہ کو سچ میں جیسے 440 والٹ کا کرنٹ لگا تھا۔وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے اس کا چہرہ دیکھ رہی تھی جو اس کی شکل دیکھ کر بہت مشکل اپنے قہقہوں کا گلا گھونٹ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

آحل نے اپنا ایک ہاتھ عروبہ کی لیفٹ سائڈ دیوار پر ٹکایا۔

سمپل سی بات ہے۔پروپوز کر رہا ہوں۔اب اگر تم چاہتی ہو کہ میں رنگ لے کر گھٹنوں کے بل بیٹھ کر انڈین فلموں کے تھرڈ کلاس ہیرو کی طرح پروپوز کروں تو وہ مجھ سے نہیں ہو گا۔اب بتاو کرو گی مجھ سے شادی۔

آحل سنجیدگی سے بات کر رہا تھا لیکن اس کی آنکھوں میں واضح شرارت تھی۔

آپ مزاق کر رہے ہیں؟

عروبہ نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پہلے کبھی تم سے مزاق کیا ہے جو اب کروں گا۔

لیکن میں کیسے۔۔۔

عروبہ اب نروس ہو رہی تھی۔اسے اپنی دھڑکنیں کانوں میں سنائی دے رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں کیا پرابلم ہے؟

آحل نے دوسرا ہاتھ بھی عروبہ کی دوسرے طرف دیوار پر رکھا۔اب وہ مکمل طور پر اس کے حصار میں تھی۔
عروبہ کی حالت خراب ہو رہی تھی ماتھے پر پسینے کی چمکتی بوندیں واضح تھی۔

آپ تو۔۔۔

میں کیا؟

آحل اس کے چہرے پر نا جانے کیا کھوج رہا تھا۔

آپ۔۔آپ بالکل میرے بھائی جیسے۔۔۔

لاحول ولا قوہ

آحل ہڑبڑا کر پیچھے ہٹا۔سارے موڈ کا ستیاناس ہو چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عروبہ بالکل رونے والی ہو گئی تھی۔

دیکھو میں تمہارا بھائی نہیں ہوں۔ کبھی نہیں ہو سکتا۔ہاں میرے علاوہ جس کو چاہے بھائی بنالو۔لیکن مجھے کبھی بھی بھائی نہیں بولنا۔

آحل نے خود پر قابو پاتے ہوئے اسے سمجھایا۔

عروبہ ابھی بھی دیوار کے ساتھ لگی اسے حیران نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

اسے خاموش دیکھ کر آحل نے اسے سب بتانے کا فیصلہ کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عروبہ ،میری بات دھیان سے سننا۔ہمارا نکاح بہت پہلے ہو چکا ہے۔تم تب بہت چھوٹی تھی۔اس لیے تمہیں کچھ یاد نہیں۔تم یہاں کسی سے بھی پوچھ سکتی ہو۔لیکن اس سے بھی فرق نہیں پڑتا کیونکہ اب ہمارا نکاح دوبارہ ہو گا۔تم تب بہت چھوٹی تھی اور میں نے بھی بس مجبوری میں کر لیا تھا اسلیے اب دوبارہ کریں گے۔پہلے میں نے سوچا تھا کہ تمہاری پڑھائی مکمل ہو جائے پھر ہی شادی ہو لیکن اب تم نے خود ماما سے بات کر کے اپنے پاوں پر کلہاڑی ماری ہے تو میں کیا کر سکتا ہوں۔اب ماما چاچو سے بات کریں گی اور تمہاری خواہش کے مطابق نیکسٹ منتھ میری شادی ہو جائے گی۔

Posted On Kitab Nagri

آحل بغور اس کے چہرے کے بدلتے تاثرات دیکھ رہا تھا۔ اسے معلوم تھا کہ اگر وہ کچھ دیر اور رکتا تو وہ اس کے سامنے رونا شروع کر دیتی اور وہ یہ نہیں دیکھ سکتا تھا۔ کم از کم اس معاملے میں وہ اسے کوئی رعایت نہیں دے سکتا تھا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

اب میں چلتا ہوں۔

آحل اس نے نظریں چراتا باہر چلا گیا۔

عروبہ ابھی تک صدمے کی ضد میں تھی۔اس کے باہر جاتے ہی وہیں زمین پر بیٹھ گئی۔بازو گھٹنوں کے گرد باندھ کر اس نے سر ان پر ٹکا دیا۔آنسو تواتر سے اس کے گال بھگو رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات کے کھانے کے لیے سب ڈنر ٹیبل پر موجود تھے۔آج آحل کا بھی یہیں رکنے کا پلان تھا۔سب جب بیٹھ گئے تو سالار نے عروبہ کو تلاش کیا۔

عروبہ نہیں آئی؟

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے پوچھا۔

پتہ نہیں نوری (نوکرانی) گئ تھی بلانے۔

عائشہ نے جواب دیا۔

میں نے عروبہ کو ہمارے نکاح کے بارے میں بتا دیا ہے۔

آحل نے ڈنر ٹیبل پر دھماکہ کیا۔

سب کے نوالے ہاتھ میں ہی رک گئے تھے اور جو منہ میں ڈال چکے تھے وہ نگلنا بھول گئے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب سے پہلے سالار میر کو ہوش آیا۔

لیکن اس طرح اچانک کیوں؟

انہوں نے آحل سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

اچانک کہاں۔وہ تو خود میری شادی کے پیچھے پڑی ہوئی تھی۔مجھے ماما نے بتایا تھا تو مجھے لگا اسے پتہ ہونا چاہیے۔

آحل نے اطمینان سے کہتے ہوئے پانی کا گلاس بھرا۔

یہ آپ لوگ کیا کہہ رہے ہیں؟بھائی اور روبی کا نکاح

صنم حیران نظروں سے سب کو دیکھ رہی تھی۔

تم بھی تب بہت چھوٹی تھی اس لیے تمہیں یاد نہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سالار نے اسے بتایا۔

ویل،وہ آپ سب کی مرضی تھی اور اس نکاح کے لیے نا میں تیار تھا نا عروبہ۔اسے تو نکاح کا مطلب بھی نہیں پتہ تھا اس لیے اب دوبارہ ہو گا۔

آحل نے پانی کا گھونٹ بھرنے کے بعد کہا۔

Posted On Kitab Nagri

میں بھی یہی سوچ رہا تھا۔دوبارہ کرنا زیادہ بہتر ہے۔

زاویار میر نے اس کی ہاں میں ہاں ملائی۔

صنم تم کھا چکی ہو؟

عائشہ نے صنم سے پوچھا۔

جی چچی جان۔

صنم نے جواب دیا۔

بیٹا عروبہ کو جا کر دیکھو زرا۔

عائشہ نے کہا تو صنم اٹھ کر عروبہ کے کمرے کی طرف چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

اب اگر عروبہ کو پتا چل ہی گیا ہے تو اس معاملے کو اب اور نہیں لٹکانا چاہیے۔اب ان کی شادی کر دیتے ہیں۔

سالار نے بات شروع کی۔

آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔اب اس کام کو جلد از جلد نبٹانا چاہیے۔ عروبہ بہت جزباتی ہے۔

زاویار نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔

لیکن اس کی پڑھائی؟

عاہشہ نے فکر مندی سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ شادی کے بعد بھی پڑھ سکتی ہے۔ آحل تمہیں کوئی اعتراض ہے اس کے پڑھنے پر؟

فریحہ نے آحل سے پوچھا۔

نہیں، مجھے کوئی پرابلم نہیں۔

Posted On Kitab Nagri

آحل نے جواب دیا۔

تو پھر اگلے مہینے انکی شادی کر دیتے ہیں۔ آج اکیس ہے نا۔اگلے مہینے کی اکیس کو نکاح رکھ لیتے ہیں۔باقی فنکشن تو ہوتے رہیں گے بعد میں۔

فریحہ نے جلدی سے کہا۔

آپ تو پوری پلاننگ کر کے بیٹھی ہیں بھابھی۔

زاویار نے ہنستے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں کہاں، عروبہ نے کہا تھا نیکسٹ منتھ۔

فریحہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

تو پھر ٹھیک ہے اگلے مہینے کی اکیس کو نکاح اور باقی فنکشن آپ سب رکھ لیں اپنی مرضی سے۔

Posted On Kitab Nagri

سالار نے سب کو کہا اور اٹھ کر چلے گئے۔

عروبہ کمرے میں ہنوز اسی پوزیشن میں بیٹھی ہوئی تھی۔ کندھے پر ڈالا گیا دوپٹہ اب اس کے بازو میں جھول رہا تھا۔ وہ پچھلے چار پانچ گھنٹوں سے مسلسل رو رہی تھی۔ آنسو تھے کہ تھمنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے۔ اسے خود بھی نہیں پتہ تھا کہ وہ اتنا کس بات پر رو رہی ہے۔ اس بات پر کہ اس کا نکاح ہو چکا ہے وہ بھی اس کی مرضی کے بغیر یا پھر اس بات پر کہ اس کا نکاح آحل سے ہوا تھا یا پھر اس لیے کہ اسے بتانا ضروری نہیں سمجھا گیا۔ اچانک دروازہ کھلنے کی آواز آئی لیکن اس نے سر اٹھا کر دیکھنا ضروری نہ سمجھا۔ صنم آہستہ آہستہ چلتی ہوئی اس کے پاس ہی بیٹھ گئی۔

روبی!۔

صنم نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے متوجہ کیا۔

Posted On Kitab Nagri

صنم کی آواز پر اس نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔

مسلسل رونے کی وجہ سے اس کی خوبصورت سنہری آنکھیں سرخ ہو رہی تھی۔ صنم کا دل اس کی حالت دیکھ کر تڑپ اٹھا۔

یار! ایسے تو نہیں کرو نا۔ اٹھو یہاں سے۔

صنم نے اس کا بازو تھام کر اسے اٹھنے میں مدد دی۔ مسلسل ایک ہی پوزیشن میں بیٹھے رہنے سے اس کے گھٹنوں اور کمر میں اکڑاو آگیا تھا۔ صنم نے اسے بیڈ پر بٹھایا پھر سائڈ ٹیبل سے جگ اٹھا کر گلاس میں پانی ڈالا۔ عروبہ کو پانی پلانے کے بعد اس نے بات شروع کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا حالت بنالی ہے تم نے رو رو کے۔ اتنی بھی کوئی بڑی بات نہیں ہے۔

اس کی بات پر عروبہ اپنا رونا بھول کر اسے بے یقینی سے دیکھنے لگی۔

یعنی کہ تمہیں بھی پتہ ہے؟

Posted On Kitab Nagri

عروبہ نے خفگی سے پوچھا۔

ہاں! جانتی ہوں۔

کب سے؟

عروبہ کی آنکھوں میں اب غصہ در آیا تھا۔

پچھلے دس منٹ سے۔

سنم نے مزے سے بتایا۔

اس کی بات پر عروبہ کو حیرت ہوئی۔

کس نے بتایا؟

Posted On Kitab Nagri

بھائی نے۔ڈنر ٹیبل پر سب بیٹھے کھانا کھا رہے تھے۔تب بھائی نے کہا کہ میں نے عروبہ کو بتا دیا۔میں تو خود حیران ہوں۔ایسا تو صرف فلموں،ڈراموں میں دیکھا تھا کہ ہیرو اور ہیروئن کا خفیہ نکاح نکل آیا۔آہ!۔

اس سے پہلے صنم مزید کچھ بولتی عروبہ نے زور سے پلو کھینچ کر اسے دے مارا۔

بریک لگاو اپنی چلتی زبان پر۔اب بتاو نیچے کیا بات ہو رہی ہے۔

عروبہ فوراً اپنے پرانے موڈ میں آئی تھی۔

میڈم کو بہت جلدی تھی نا میری شادی کی۔اب نیچے آپ کی رخصتی کی باتیں ہو رہی ہیں بھابھی جان۔اب تک تو شاید ڈیٹ بھی فکس کر دی ہو گی سب نے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صنم نے مزے سے اسے بتایا۔

کیا مطلب ڈیٹ فکس کر دی ہو گی۔مجھ سے بنا پوچھے یہ کیسے ہو سکتا ہے؟

عروبہ نے صدمے سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

تم فکر نا کرو۔ تم سے پوچھیں گے نامولوی صاحب تین بار۔ کیونکہ بھائی تو دوبارہ نکاح کریں گے۔

صنم نے شرارت سے کہا تو عروبہ نے دوسرا پلو بھی اسے اٹھا کر مارا

اپنی بار کیسے تشدد پر اتر آئی ہو۔ اس دن جب مجھے چھیڑ رہی تھی تب تو خیال نہیں آیا۔

صنم نے اس سے دور ہوتے ہوئے کہا۔

میں نے یہ تم پر تشدد کیا ہے؟

عروبہ نے حیرت سے نرم سے پلو کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔

ہاں ناں! نازک سی میری ہڈیاں ہیں ٹوٹ گئی تو؟

صنم نے اپنا بازو سہلاتے ہوئے کہا جیسے سچ میں اس کی کوئی ہڈی ٹوٹ گئی ہو۔

Posted On Kitab Nagri

ڈرامے باز! اب زرا سیریس ہو جاو تو میں کچھ بولوں۔

عروبہ نے تنگ آ کر کہا۔

ٹھیک ہے بولو۔

صنم نے احسان کرنے والے انداز میں کہا۔

یہاں آ کر بیٹھو تو سہی، وہیں کھڑے کھڑے سنو گی کیا؟

عروبہ نے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں، تمہارا کیا بھروسہ۔ میں اور تشدد برداشت نہیں کروں گی۔

صنم نے کہا تو عروبہ کا دل چاہا سچ میں اس کی ہڈیاں توڑ ہی دے۔

میں کچھ نہیں کر رہی تمہیں۔ اب پلیززززز یہاں آ کر بیٹھ جاو۔

Posted On Kitab Nagri

عروبہ نے اپنا غصہ کنٹرول کرتے ہوئے پلیز پر زور دے کر کہا۔

صنم اس کے پاس آکر بیٹھ گئی

یار دیکھو، مجھے ان سے شادی نہیں کرنی۔ تمہیں تو پتہ ہے ناوہ کتنے کھڑوس میرا مطلب ہے سخت مزاج ہیں۔ میں ان کے ساتھ دس منٹ نہیں رہ سکتی ساری زندگی کیسے رہوں گی۔ تم پلیز میری طرف سے نیچے جاکر منع کر دو۔

عروبہ نے ملتجی انداز مین کہاتو صنم بھی سیریس ہو گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ تو کوئی وجہ نہ ہوئی ناانکار کی۔ صرف اس لیے کہ وہ غصہ کے زرا تیز ہیں چلو بقول تمہارے کھڑوس ہی کہہ لو۔ پھر بھی تم لوگوں کا نکاح پہلے سے ہو چکا ہے اور سب ہی اس رشتے کے حق میں ہیں۔سچ پوچھو تو میں خود بہت خوش ہوں۔ بھائی بھی تمہیں پسند کرتے ہیں اسی لیے توانہوں نے بات شروع کی ہے۔

صنم نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

تم تو انہی کی سائڈ لو گی۔ تمہارے بھائی جو ہیں۔ میرا دل نہیں مان رہا نا۔ میں کیا کروں۔ تم پلیز منع کر دو سب کو۔

عروبہ نے ملتجی انداز میں کہا۔

ایک بار پھر سوچ لو یار ہم سب تمہارا بھلا ہی چاہتے ہیں۔ بے شک وہ میرے بھائی ہیں۔ تم کیا میری کچھ نہیں لگتی ؟۔

سنم نے ایک بار پھر کوشش کی۔

مجھے کچھ نہیں سوچنا تم پلیز جا کے بتا دو۔

ٹھیک ہے۔ اگر یہی تمہاری مرضی ہے تو یہی سہی۔

صنم نے ٹھنڈی آہ بھرتے ہوئے کہا اور بجھے دل کے ساتھ چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

صنم نے انگوٹھی سے دروازے پر دستک دی۔

یس!۔

اندر سے عائشہ کی آواز آئی تو صنم دروازہ کھول کر اندر داخل ہو گئی۔

آو صنم، بات ہوئی عروبہ سے؟ کیا کہہ رہی ہے؟ ہم نے تو اگلے مہینے کی اکیس کو نکاح رکھ لیا ہے۔ باقی فنکشنز نکاح کے بعد کر لیں گے۔

عائشہ نے صنم کو آتے دیکھ کر خوشی خوشی بتایا۔ زاویار میر کمرے میں ہی صوفے پر بیٹھے کوئی فائل دیکھ رہے تھے۔

چچی جان! وہ روبی بہت رو رہی تھی اور اس نے۔۔۔ شادی سے منع کر دیا ہے۔

صنم نے اداس لہجے میں بتایا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا!لیکن کیوں؟

عائشہ نے حیرت اور پریشانی کی ملی جلی کیفیت میں پوچھا۔زاویار میر نے بھی فائل بند کردی تھی۔اب وہ متفکر نظروں سے صنم کو دیکھ رہے تھے۔

کوئ وجہ نہیں ہے چچی جان۔مجھے تو خود اس لڑکی کی سمجھ نہیں آرہی۔صرف اس لیے انکار کررہی ہے کہ بھائ زرا سیریس رہتے ہیں۔اتنا سمجھایا میں نے پر اس کو کچھ سننا ہی نہیں ہے۔

صنم بھی اس کے انکار پر بھری بیٹھی تھی۔

بیٹا آپ جاو،ہم بات کرلیں گے اس سے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زاویار میر نے صنم سے کہا تو وہ جی چاچو کہہ کر چلی گئ۔

عروبہ ابھی جزباتی ہو رہی ہے،نا سمجھ ہے،آپ اس سے بات کریں۔سمجھائیں گی تو سمجھ جائے گی۔ابھی بچی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

صنم کے جانے کے بعد زاویار نے عائشہ سے کہا۔

ہاں اکیس سال کی نا سمجھ بچی ہے ناوہ۔اب پتہ نہیں کیوں منع کر رہی ہے۔میں اس سے بات کرتی ہوں۔

عائشہ نے جانا چاہا تو زاویار نے روک لیا۔

ابھی نہیں۔ابھی وہ بہت کچھ سوچ رہی ہو گی۔اس نے جلد بازی اور غصے میں یہ فیصلہ کیا ہے۔اسے تھوڑا وقت دیں۔وہ اپنے فیصلے پر غور کرے۔آپ اس سے صبح بات کر لیجیے گا۔

زاویار کے کہنے پر عائشہ نا چاہتے ہوئے بھی رک گئ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگلی صبح عروبہ نے یونی سے چھٹی کرلی تھی۔ویسے بھی کوئی خاص لیکچر نہیں تھا تو اس نے چھٹی کرلی۔صنم تو جانا چاہتی تھی پر پھر اس نے بھی چھٹی کرلی۔گھر میں عجیب ٹینشن اور خوشی کا ماحول تھا۔گھر کی پہلی شادی تھی تو سب بہت اکسائٹڈ تھے پر عروبہ کے انکار سے سب کو فطری پریشانی لاحق ہو گئ تھی۔

عائشہ ناشتے کے بعد عروبہ سے بات کرنے کا ارادہ رکھتی تھی۔آحل کو جب عروبہ کے انکار کا پتہ چلا تو اسے بہت غصہ آیا۔وناشتے سے پہلے ہی اپنے فلیٹ واپس چلا گیا۔آج عروبہ نہیں جارہی تھی اور ساحر پچھلے ہفتے سے یونی نہیں آرہا تھا۔اس لیے آج آحل کا بھی یونی جانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔

عروبہ ساری رات اپنے انکار کے بارے میں سوچتی رہی۔اس نے اپنے ڈر کی وجہ سے انکار کر تو دیا تھا لیکن وہ مطمعین نہیں تھی۔ایسا لگ رہا تھا جیسے اس کا دل خالی رہ گیا ہو۔وہ سب کا سامنا کرنے سے کترا رہی تھی۔اس لیے وہ ناشتے کے لیے بھی نہیں گئ۔اس کا کھانا کمرے میں بھجوا دیا گیا تھا۔اس نے رات کو بھی کچھ نہیں کھایا تھا اس لیے اب اسے بھوک محسوس ہو رہی تھی۔جب وہ ناشتہ کرچکی تو ملازمہ آکر برتن لے گئ۔اب وہ مسلسل ٹہلتی ہوئ یہ سوچ رہی تھی کہ وہ نیچے جائے یا نہ جائے۔

Posted On Kitab Nagri

ناشتے کی ٹیبل پر سب بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے۔ صنم نے صبح ہی سب کو بتایا تھا کہ عروبہ نے شادی سے انکار کر دیا ہے۔سالار نے عروبہ کے لیے ناشتہ بھجوانے کے بعد بات شروع کی۔

عروبہ رات سے نیچے نہیں آ رہی اس کی طبعیت تو ٹھیک ہے نا؟

میں رات کو گئ تھی اس کے پاس، ٹھیک ہی ہے۔

صنم نے اداسی سے جواب دیا۔

آپ سب لوگ پریشان کیوں ہیں؟وہ بچی ہے۔ سمجھائیں گے تو مان جائے گی۔اس طرح اچانک اس کو شاک لگا ہے اس لیے انکار کر دیا ہے۔

سالار نے سب کی اداسی نوٹ کرتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

عروبہ ایک بار ڈٹ جائے تو نہیں مانتی۔ بچپن سے ہی بہت ضدی ہے اور اس کی اس عادت کو ان دونوں نے مزید ہوا دی ہے اس کی ہر بات مان کر۔

عائشہ نے ارمان اور ارحان کی طرف اشارہ کر کے کہا۔

ماما! ایک ہی تو بہن ہے ہماری۔ وہ بھی اتنی معصوم سی۔ اب ایسے تو نہ کہیں نا۔ تایا جان ٹھیک کہہ رہے ہیں سمجھائیں گے تو مان جائے گی۔

ارحان نے اپنا اور ارمان کا دفاع کیا گسپر ارمان نے اسے آنکھوں ہی آنکھوں میں سراہا۔

ٹھیک کہہ رہا ہے ارحان۔ آپ رہنے دیں۔ میں خود بات کر لوں گا اپنی بیٹی سے۔ رات کو بھی وہ رو رہی تھی۔ آپ سب تو شاید اسے ڈانٹنے کا پلان بنا کر بیٹھے ہیں۔

www.kitabnagri.com

سالار نے خفگی سے کہا۔

ہاں تو حرکت بھی تو ایسی ہی کی ہے نا اس نے۔ غصہ تو آئے گا نا۔ بحر حال آپ بات کر کے دیکھیں۔ آپ کی تو سنتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

عائشہ نے پر امید لہجے میں کہا۔

ارمان ناشتے کے بعد پولیس اسٹیشن کے لیے نکل گیا۔وہ پچھلے تین دن سے نہیں جا پا رہا تھا۔آج اسے کال آئی تھی کہ شجاع کہ جا آدمی انہوں نے پکڑے تھے وہ منہ نہیں کھول رہے تھے۔اس لیے آج وہ خود جا کر تفتیش کرنے والا تھا کیونکہ اس کے ماتحتوں سے کچھ نہیں ہونے والا تھا۔وہ پہلے ہی تین دن ضایع کرنے پر غصے میں تھا۔وہ جیسے ہی پولیس اسٹیشن پہنچا سب نے اسے باری باری سلیوٹ کیا۔اب وہ ایس پی کہ روم کی طرف بڑھ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایس پی دونوں ٹانگیں ٹیبل پر رکھے,ہاتھ سر کے پیچھے باندھے کرسی سے ٹیک لگائے نیم دراز لیٹا ہوا تھا۔اس کو دیکھ کر ارمان کے غصے میں اضافہ ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے غصے سے ہاتھ میں پکڑی چھڑی ٹیبل پر ماری تو ایس پی اچھل پڑا۔ارمان کو دیکھ کر وہ سہی معنوں میں ہوش وحواس میں آیا تھا۔وہ ہڑبڑا کر اٹھ کھڑا ہوا اور اسے سلیوٹ کیا۔

کیا ہو رہا تھا یہ؟

ارمان غصے سے چیخا تھا۔

س سر وہ۔۔وہ۔۔۔

اسے غصے میں دیکھ کر ایس پی کی بولتی بند ہو گئ تھی۔

یہ کرنے آتے ہو تم یہاں؟آئندہ اگر میں نے تمہیں ایسے دیکھا تو رمہارے سسپنشن آرڈرز جاری کر دوں گا۔ اب مجھے بتاو جو شجاع کے آدمی پکڑے تھے۔انہوں نے کچھ بولا ہا یہ کام بھی مجھے ہی کرنا پڑے گا۔

سر۔۔وہ۔۔۔میں نے۔۔۔کوشش کی تھی۔۔۔۔پر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایس پی نے اٹکتے ہوئے اپنی صفائی پیش کرنی چاہی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس طرح کر رہے ہو کوشش۔ تین منٹ کا کام ہے جس میں تم نے تین دن لگا دیے ہیں۔ مجھے ہی کچھ کرنا پڑے گا۔

ارمان نے غصے سے انکو بولا اور اپنی گھڑی اتار کر ٹیبل پر رکھی۔ اب وہ لاک اپ کی طرف بڑھتے ہوئے اپنی شرٹ کی آستینیں فولڈ کر رہا تھا۔ ایس پی اس کے پیچھے ہی جا رہا تھا۔ وہ دل ہی دل میں شجاع کے آدمیوں سے ہمدردی محسوس کر رہا تھا کیونکہ ارمان کے غصے سے تو وہ سب پناہ مانگتے تھے لاک اپ میں تو پھر مجرم تھے۔

گرم پانی منگواو۔

ارمان نے تالا کھولتے ہوئے حوالدار سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اندر چار لوگ دیوار سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے۔ ارمان انکی طرف بڑھا تو ایس پی بولا۔

سر یہ تینوں پٹھان ہیں۔ انکو اردو نہیں آتی۔ یہ والا اردو میں بات کرتا ہے اس کا نام اکرم ہے۔ مجھے لگتا ہے یہ لوگ کچھ نہیں جانتے۔ ان کو بس نگرانی کے لیے رکھا تھا۔ آپ اس سے تفتیش کر لیں۔

Posted On Kitab Nagri

ایس پی نے ڈرتے ڈرتے بتایا۔

ہمممم!۔

کسیاں منگواو اور انکو باندھو۔

ارمان نے حوالدار سے کہا۔

چند ہی منٹ میں ان سب کو باندھ دیا گیا۔

ارمان چلتا ہوا اس شخص تک آیا جس کا نام اکرم تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں فالتو میں وقت ضایع نہیں کرتا۔ صرف ایک ہی بار آرام سے پوچھوں گا۔ شجاع عالم کو جانتے ہو؟

ارمان نے گہری سنجیدگی سے کہا۔

اکرم خاموش رہا۔

Posted On Kitab Nagri

ارمان نے ایک زناٹے دار دھپڑ اسے مارا۔ پھر اسے بالوں سے پکڑ کر کئی جھٹکے دیے۔

میں نے پوچھا شجاع عالم کو جانتے ہو؟

ارمان نے اسے جھٹکا دیتے ہوئے پوچھا۔

اب کی بار اکرم نے ہاں میں گردن ہلائی۔

وہ ڈر گز بیچتا ہے؟

اکرم خاموش رہا۔

ارمان نے پے در پے کئی مکے اس کے منہ پر مارے۔ اکرم کا سر گھوم گیا۔ آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانے لگا۔ اس کا ہونٹ پھٹ چکا تھا جس سے خون نکل رہا تھا۔ اس کو اپنے منہ میں نمکین زائقہ گھلتا محسوس ہوا۔ ارمان کے بھاری ہاتھ نے اس کے چودہ طبق روشن ہو گئے تھے۔ ارمان نے اسے ایک جھٹکے سے سیدھا کیا۔ وہ کراہ کر رہ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے پوچھا وہ ڈرگز بیچتا ہے؟

اکرم کی ہمت جواب دے گئ تھی۔

ہا۔۔۔ہاں!وہ ڈرگز بیچتا ہے۔

اور کیا کیا کرتا ہے؟

ارمان نے سختی سے پوچھا۔

بس یہی۔۔۔

اکرم نے جھوٹ بولا تو ارمان کو غصہ آگیا۔

تم ایسے نہیں مانو گے۔

Posted On Kitab Nagri

ارمان نے حوالدار کو اشارہ کیا۔ جس کو سمجھ کر اس نے اکرم کے دونوں پاوں پکڑ کر کھولتے ہوئے پانی میں ڈال دیے۔ اکرم کی دردناک چیخوں سے پولیس اسٹیشن گونج اٹھا۔ ایس پی نے بے چینی سے پہلو بدلا۔ حوالدار کے ہاتھ بھی کانپ رہے تھے لیکن ارمان سب کچھ سرد نظروں سے دیکھ رہا تھا۔ کچھ دیر بعد اس نے حوالدار کو اشارہ کیا۔ اس نے اس کے پاوں باہر نکال دیے۔ اکرم کے پاوں بری طرح جھلس چکے تھے۔ ارمان دوبارہ اس تک آیا ۔

امید ہے اب تم مجھ سے غلط بیانی نہیں کرو گے۔ اب شروع ہو جاو۔

ارمان ریلیکس ہو کر ایک کرسی پر بیٹھ گیا جو کہ اکرم کی کرسی کے سامنے تھی۔

اکرم ابھی بھی درد سے چلا رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم چاہتے ہو کہ اب تمہارے ہاتھ بھی جلائے جائیں ؟

ارمان نے سرد لہجے میں پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں !میں۔۔میں بتاتا ہوں۔وہ لڑکیاں بھی سمگل کرتا ہے۔پاکستان میں بھی اور دوسرے ملکوں میں بھی۔کئی شہروں میں ڈرگز بھی سپلائی کرتا ہے۔

اکرم نے شروع سے آخر تک سب بتا دیا۔شجاع کے کئی اڈوں کی نشاندہی بھی اس نے کر دی تھی۔

ہمم !اس کا بیان ریکارڈ کر لو۔

ارمان نے کرسی سے اٹھتے ہوئے ایس پی سے کہا۔

سر وہ آپ سے کوئی ملنے آیا ہے۔

کانسٹیبل نے آکر بتایا۔

ٹھیک ہے بٹھاو انہیں میں آتا ہوں۔

ارمان نے سنجیدگی سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اتنا سا کام تھا جس کے لیے تم نے تین دن ضایع کیے۔اگر کوئی سیدھی طرح نا مانے تو پھر اپنا طریقہ بدلنا پڑتا ہے
۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ارمان نے ایس پی سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

یس سر!۔

ایس پی نے سر ہلایا۔

ارمان چلتا ہوا باہر آیا۔

اب اس کا رخ ایس پی کے روم کی طرف تھا جہاں اسسے کوئی ملنے آیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عروبہ کمرے میں مسلسل ٹہل رہی تھی۔ دروازہ ناک ہوا تو وہ پلٹی۔

جی آجائیں۔

اس نے ڈرتے ڈرتے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

سالار میر کو دیکھ کر وہ بے ساختہ شرمندگی میں گھر گئی۔

آپ کیوں آ گئے، مجھے بلا لیتے۔

اس نے شرمندہ سی آواز میں کہا۔

کل میری بیٹی کھانے کے لیے نیچے نہیں آئی اور صبح ناشتے کے لیے بھی نہیں آئی تو میں نے سوچا میں خود ہی مل لیتا ہوں۔ ویسے بھی تم سے ضروری بات کرنی ہے۔

سالار نے مسکراتے ہوئے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

عروبہ خاموشی سے صوفے پر بیٹھ گئی۔ سالار بھی اس کے ساتھ ہی بیٹھ گئے۔ عروبہ کو یہ تو پتہ تھا کہ کوئی نا کوئی اس سے بات کرنے کے لیے ضرور آئے گا لیکن وہ سالار ہوں گے یہ وہ نہیں جانتی تھی۔ صنم کی بات اور تھی وہ اس کی دوست تھی۔ اس سے وہ کوئی بھی بات کر لیتی تھی پر ایک باپ کے سامنے اسی کے بیٹے کی برائیاں کرنا اس کے لیے بہت مشکل تھا۔ اب وہ کنفیوز ہو رہی تھی۔

صنم بتا رہی تھی تم نے شادی سے انکار کر دیا ہے؟

سالار نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عروبہ کو ان سے اتنے ڈائریکٹ سوال کی امید نہیں تھی۔ ایک لمحے کو اسے سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیا کہے۔

جی۔۔۔۔

کافی دیر بعد اس نے سر جھکائے جواب دیا۔

تم مجھے کوئی مناسب وجہ بتاو۔ میں وعدہ کرتا ہوں اگر تمہارا ریزن سولڈ ہوا تو کوئی تمہیں فورس نہیں کرے گا۔

سالار نے نرم لہجے میں اس سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بہت غصہ کرتے ہیں۔مجھے بھی بہت ڈانٹتے ہیں۔مجھے ان سے ڈر لگتا ہے۔

عروبہ نے روہانسے لہجے میں کہا تو سالار کو ہنسی آ گئی۔

بس یہی وجہ ہے؟

سالار نے بڑی مشکل سے اپنی مسکراہٹ پر قابو پایا۔

جی۔

اس بار عروبہ نے سر اٹھا کر انہیں دیکھا۔

میں اس سے بات کروں گا۔وہ غصہ نہیں کرے گا۔اور تم چاہے کچھ بھی کر و وہ نہیں ڈانٹے گا۔

سالار نے اپنے لہجے کو سنجیدہ بنانے کی پوری کوشش کی۔

لیکن۔۔۔۔

عروبہ نے کچھ بولنا چاہا پر سالار نے بات کاٹ دی۔

عروبہ آحل بہت اچھا لڑکا ہے۔یہ میں اس لیے نہیں کہہ رہا کہ وہ میرا بیٹا ہے۔میں اس سے زیادہ تم سے پیار کرتا ہوں اور تم یہ جانتی ہو۔میں نے یہ فیصلہ تمہارے بھلے کے لیے کیا ہے۔تمہیں آحل ہی سوٹ کرے گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ میرا بیٹا ہے۔میں اسے جانتا ہوں۔تمہیں میری تربیت پر کوئی شک ہے؟

نہیں تایا جان!میں نے ایسا تو نہیں کہا۔

عروبہ نے جلدی سے کہا۔

اب تو کوئی مسئلہ نہیں ہے نا شادی میں؟

سالار نے مسکراتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ایک پرابلم ابھی بھی ہے۔

عروبہ نے آہستہ سے کہا۔

وہ کیا؟

سالار نے حیرانی سے کہا۔

انہوں نے مجھے اتنا سارا ڈانٹا اور کبھی سوری بھی نہیں بولا۔

عروبہ نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔

یہ تو واقعی بہت بڑا مسئلہ ہے۔وہ تمہیں سوری بولے گا اس کی گارنٹی نہیں دے سکتا۔کوشش کروں گا کیونکہ آج تک اس نے مجھے بھی سوری نہیں بولا۔اس کے منہ سے سوری سننے کی حسرت ہی رہ گئ۔

سالار نے مسکراتے ہوئے کہا۔

عروبہ بھی انکی بات پر مسکرادی۔

اب تو کوئ مسئلہ نہیں ہے نا۔

سالار نے پھر سے پوچھا۔

عروبہ نے آہستہ سے نفی میں سر ہلا دیا۔

ویسے اچھا فیصلہ کیا ہے تم نے۔اگر تمہاری شادی کسی اور سے ہوتی تو تمہیں ہم سب کو چھوڑ کو جانا پڑتا۔

سالار نے مسکراتے ہوئے کہا اور باہر چلے گئے۔

ہاں!یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں۔چلو ہٹلر سے شادی کا کوئ تو فائدہ ہوا۔ویسے کیا وہ شادی کے بعد بھی ایسے ہی کھڑوس رہیں گے۔نہین نہیں۔تایا جان نے کہا تو ہے وہ بات کریں گے۔وہ ٹھیک ہو جائیں گے۔

Posted On Kitab Nagri

عروبہ نے سالار کے جانے کے بعد پھر سے ٹہلنا شروع کر دیا۔اب وہ خود ہی اپنے سوالوں کا جواب دے رہی تھی۔

اب وہ خوش تھی۔اور انی کیفیت پر حیران ہو رہی تھی۔

\---

\---

ارمان ایس پی کے روم میں انٹر ہوا تو کوئی تئیس چوبیس سال کا لڑکا کمرے میں بیٹھا تھا۔ارمان کی طرف اس کی پشت تھی۔ارمان چلتا ہوا اس کے سامنے آیا اور ایس پی کی کرسی پر بیٹھ گیا۔ارمان کو دیکھ کر ساحر مسکرایا۔

تو تم ہو ڈی آئی جی ارمان زاویار؟

ساحر نے اسے سر سے پیر تک دلچسپی سے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہارا تعارف؟

ارمان نے دونوں ہاتھ ٹیبل پر رکھ کر آگے کو جھک کر ایک ابرو اٹھا کر پوچھا۔ساحر نے تم کہہ کر مخاطب کیا تو آپ کہنے کا تکلف ارمان نے بھی نہیں کیا تھا۔

میں بڑی مشہور شخصیت ہوں تم جانتے ہی ہو گے مجھے۔

ساحر نے مسکراتے ہوئے کرسی کی پشت سے ٹیک لگائی۔

میں تو بہت سے گھٹیا لوگوں کو جانتا ہوں۔تم کون سے والے ہو؟

Posted On Kitab Nagri

اس کے آرامدہ انداز پر ارمان نے تلخی سے پوچھا۔

ساحر کے مسکراتے لب سکڑے تھے۔

آج تک کسی نے ساحر شاہ سے اس طرح بات نہیں کی۔

ساحر نے ارمان کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے سلگتے لہجے میں کہا۔

اووہ!۔

ارمان نے مسکراتے ہوئے چونکنے کی ایکٹنگ کی۔

تو تم ہو ساحر شاہ۔ اگر مجھے پہلے پتہ ہوتا تو میں گھٹیا کہ بجائے کوئی اور لفظ استعمال کرتا۔ چلو کوئی بات نہیں۔ ویسے حیرت کی بات ہے۔ مجھے لگا مجھے تمہیں ڈھونڈنا پڑے گا پر تم تو خود ہی منہ اٹھا کر آ گئے۔

ارمان نے طنزیہ لہجے میں کہا۔

ساحر کا چہرہ غصے سے سرخ ہو رہا تھا۔

مجھے تلاش کرنا تمہارے بس کی بات نہیں ہے۔ اسے میرا احسان مانو کہ میں خود ہی آ گیا۔ خیر میں یہاں کام سے آیا ہوں۔

www.kitabnagri.com

ساحر نے روکھے لہجے میں کہا۔

بہت بہت شکریہ اس احسان عظیم کا۔ ویسے احسان میں اور کلہاڑی پر پاوں مارنے میں فرق ہوتا ہے۔ کبھی فرصت مہیں سمجھاوں گا۔

ارمان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

اس کی بات پر ساحر صبر کے گھونٹ بھر کر رہ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

اکرم کو چھوڑ دو۔

ساحر نے ضبط سے کام لیتے ہوئے کہا۔

یہ دیکھو پیرے دونوں ہاتھ۔میں نے اسے نہیں پکڑا ہوا۔

ارمان نے اپنے دونوں ہاتھ اس کے سامنے کیے۔

ساحر نے غصے سے میز پر ہاتھ مارا۔

اسے آزاد کر دو ورنہ اچھا نہیں ہو گا۔

ساحر نے چلاتے ہوئے کہا۔

تمیز سے مسٹر۔یہ تمہارے گھر کا ڈرائنگ روم نہیں پولیس اسٹیشن ہے۔

ارمان نے اس کی اس حرکت پر غصے سے اسے گھورا۔

تم سیدھے طریقے سے اسے چھوڑ دو ورنہ میں اسے چھوڑنے کے لیے تمہیں مجبور کر دوں گا۔

ساحر نے اسے دیکھتے ہوئے واضح دھمکی دی۔

ارمان نے ایک نظر اسے دیکھا پھر حوالدار کو آواز دی۔

ساحر مسکرایا۔

سمجھدار ہو تم۔اچھا فیصلہ کیا ہے تم نے۔اسے چھوڑنے میں ہی تمہاری بھلائی ہے۔

حوالدار اندر داخل ہوا۔

اسے اٹھا کر پولیس اسٹیشن کے باہر پھینک آو۔

ارمان نے ساحر کی طرف اشارہ کر کے حوالدار سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ساحر کی مسکراہٹ سمٹی تھی۔

تم بہت پچھتاؤ گے۔ابھی بھی وقت ہے میری بات مان لو۔

ارمان نے ایک نظر اسے دیکھا پھر حوالدار کو گھورا۔اس کے گھورنے پر وہ جلدی سے ساحر کی طرف بڑھا۔

ساحر نے ہاتھ کے اشارے سے اسے روکا۔

ابھی تو میں جا رہا ہوں۔لیکن بہت جلد ملاقات ہو گی۔اپنا اور اپنے گھر والوں کا خیال رکھنا ڈی آئی جی۔

ساحر نے غصے سے اسے کہا اور لمبے لمبے ڈگ بھرتا چلا گیا۔

ارمان اس کے لفظوں پر غور کر رہا تھا۔

'اپنا اور اپنے گھر والوں کا خیال رکھنا'

ارمان نے سوچتے ہوئے غصے سے اپنی مٹھیاں بھینچی۔

اگر میری فیملی کو کچھ ہوا تو میں تمھارے ٹکڑے ٹکڑے کر دوں گا ساحر شاہ۔

ارمان نے غصے سے سوچا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عروبہ شادی کے لیے مان گئ تھی۔سب حیران بھی تھے اور خوش بھی۔جیسے ہی سالار نے سب کو بتایا صنم تو اسی وقت عروبہ کے کمرے کی طرف بھاگی تھی۔عائشہ اور فریحہ دونوں بیٹھی شادی کی تیاریوں کے متعلق بات کر

Posted On Kitab Nagri

رہی تھی۔گھر میں آحل اور ارمان کے علاوہ سب ہی موجود تھے۔فیضان کو ابھی یہ سب پتہ چلا تھا۔اس کے اندر کچھ ٹوٹا تھا۔عنایہ اس سے اپنی شاپنگ کے متعلق بات کر رہی تھی لیکن وہ سن ہی کہاں رہا تھا۔بڑی مشکل سے وہ مسکرایا تھا اور اپنے کمرے میں چلا گیا۔اسے تکلیف ہو رہی تھی۔بہت زیادہ۔جسے وہ اپنی زندگی میں شامل کرنا چاہتا تھا وہ کسی اور کی امانت تھی۔اس کی آنکھوں کے کنارے بھیگنے لگے۔اس نے ہاتھ کی پشت سے آنکھوں کی نمی صاف کر دی۔

تم اس سے ایک بار کہہ کر تو دیکھو۔

دل نے دہائی دی تھی۔

نہیں!اگر وہ خوش ہے تو میں اس کی خوشیوں کے راستے میں نہیں آوں گا۔میں اسے کبھی نہیں بتاوں گا۔

فیضان نے اپنے دل کی نفی کی تھی۔

کتنا مشکل تھانا اسے کسی اور کے ساتھ دیکھنا۔لیکن اسے کرنا تھا،اس کی خوشیوں کے لیے اسے برداشت کرنا تھا۔اس کی خوشیوں میں خوش ہونا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آحل اپنے فلیٹ میں بیٹھا کچھ سوچ رہا تھا۔سیل فون کی مسلسل بجتی بیل نے اسے خیالوں کی دنیا سے حقیقت کی دنیا میں لا کھڑا کیا۔آحل نے اپنا فون اٹھایا۔اسکرین پر سالار کا نمبر دیکھ کر کال پک کر لی۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم !۔

آحل نے کال اٹھاتے ہی کہا۔

وعلیکم اسلام ! کہاں ہو ؟

سالار نے اس سے پوچھا۔

فلیٹ میں۔

آحل نے مختصر جواب دیا۔

بزی ہو ؟

سالار نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں۔

آحل نے پھر مختصر جواب دیا۔

اچھا پھر گھر آجاو باقی باتیں یہیں کر لیں گے۔اللہ حافظ !۔

سالار نے اپنی بات مکمل کی۔اس سے پہلے کے آحل منع کرتا انہوں نے کال رکھ دی۔

حد ہے۔

آحل غصے سے کہتے ہوئے کار کی کیز اٹھا کر چلا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ارمان واپس آچکا تھا۔ساحر کی باتوں اسے پریشان کر دیا تھا۔وہ اسے واضح دھمکی دے کر گیا تھا۔اس نے اپنے گھر کی سکیورٹی کے لیے چند پولیس اہلکاروں کو بلالیا تھا۔جو بھی تھا وہ اپنی فیملی کو مشکل میں نہیں ڈال سکتا تھا۔

تم لوگ سولین حلیے میں گھر کے آس پاس پھیل جاو۔کوئی بھی مشکوک انسان نظر آئے تو مجھے اطلاع کرنا۔

سیڑھیوں سے اترتی عروبہ کے پاوں ارمان کی بات پر ساکت ہوئے تھے۔اس نے پریشانی سے ارمان کو دیکھا جو کہ چھ لوگوں کو ہدایات دے رہا تھا۔

اب تم لوگ جاو۔

ارمان کے کہتے ہی وہ لوگ اسے سلیوٹ کرتے باہر چلے گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارمان پلٹا تو عروبہ سیڑھیوں پر کھڑی اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

کیا ہوا بھائی؟یہ لوگ کون تھے؟

عروبہ نے سیڑھیاں اترتے ہوئے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ چلتی ہوئی ارمان کے سامنے آئی۔

یہ لوگ گھر کی سکیورٹی کے لیے ہیں۔

ارمان نے سنجیدگی سے کہا۔

سکیورٹی!وہ کیوں؟کوئی بات ہوئی ہے کیا؟

عروبہ نے پریشانی سے پوچھا۔

کچھ بھی نہیں ہوا۔اور اگر کچھ ہوا بھی تو تمہیں پریان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے گڑیا۔

ارمان نے مسکراتے ہوئے عروبہ کا گال تھپتھپایا۔

میرے روم میں کافی بھجوادو۔

Posted On Kitab Nagri

ارمان کہتے ہوئے سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا۔صاف ظاہر تھا کہ وہ مزید کچھ نہیں بتائے گا۔

عروبہ تمام سوچوں کو جھٹکتی کچن کی جانب بڑھ گئ۔

آحل گھر پہنچا تو رخ سالار میر کے کمرے کی جانب تھا۔

عروبہ نے ارمان کے لیے خود ہی کافی بنائ تھی۔وہ اس سے باتیں کرنا چاہتی تھی اس لیے وہ خود ہی ٹرے لے کر اس کے کمرے کی جانب جا رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آحل کی نگاہ کچن سے نکلتی عروبہ پر پڑی۔ عروبہ نے جیسے ہی آحل کو دیکھا اس کے لیے کافی کی ٹرے پکڑنا مشکل ہو گیا۔اس کا دل اتنی زور سے دھڑک رہا تھا کہ اسے اپنے دل کی دھڑکن سنائ دے رہی تھی۔ جتنی خود کو تسلی دی تھی سب بے کار جاتی دکھائ دے رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

آحل ایک نظر عروبہ پر ڈال کر سر جھٹک کر سیڑھیاں چڑھ گیا۔

عروبہ کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔

ہاااااااااااا!اگنور کر دیا۔وہ بھی اپنی ہونے والی بیوی کو۔

عروبہ نے ملامتی نظروں سے سیڑھیوں کو دیکھا جہاں سے کچھ دیر پہلے آحل گزرا تھا۔

کوئی شک نہیں۔وہ کھڑوس تھے،کھڑوس ہیں اور شاید کھڑوس ہی رہیں گے۔

عروبہ بھی سر جھٹک کر ارمان کے کمرے کی جانب چلی گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

\-

\-

Posted On Kitab Nagri

آحل ناک کرنے کے بجائے سیدھا کمرے میں چلا گیا۔سالار کمرے میں ہی ٹہل رہے تھے۔آحل کو دیکھ کر سلام کرتے ہوئے صوفے پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

آحل نے ایک نظر ان کو دیکھا پھر صوفے پر بیٹھ گیا۔

کیا بات کرنی تھی آپ نے؟

آحل چند لمحے خاموشی سے بیٹھا رہا۔پر جب سالار نے کوئی بات نا کی تو اس نے خود ہی پوچھ لیا۔

عروبہ مان گئی ہے شادی کے لیے۔

سالار کی بات پر آحل نے سر اٹھا کر انہیں دیکھا۔

مان گئی ہے یا منا لیا گیا ہے۔

آحل نے اپنی پشت صوفے سے ٹکالی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ایک ہی بات ہے۔ابھی نا سمجھ ہے۔ سمجھانا پڑتا ہے۔

آحل کی بات پر ایک لمحے کو وہ گڑبڑا گئے پھر بات سنبھال لی۔

وہ کتنی نا سمجھ ہے مجھے اچھے سے اندازہ ہے۔ خیر۔اس کے علاوہ کوئی بات؟

آحل نے اسی پوزیشن میں مسکراتے ہوئے پوچھا۔

ہاں وہ،وہ چاہتی ہے کہ تم نا اسے ڈانٹو نا اس پر غصہ کرو اور۔۔۔

سالار کی بات پر آحل کی آنکھیں حیرت کی زیادتی سے کھلی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور؟

آحل نے پوچھا۔

اور۔۔۔اور یہ کہ تم اسے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سوری کرو گے۔

Posted On Kitab Nagri

سالار نے اس کے تاثرات دیکھتے ہوئے کہا۔

انکی بات پر آحل ایک جھٹکے سے سیدھا ہوا۔

میں !میں اس سے معافی مانگوں گا۔وجہ ؟

آحل نے انگلی سے اپنی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھا۔

تم نے اسے اتناڈانٹا ہے۔ایک سوری سے کچھ نہیں ہوتا کہہ دینا۔

سالار نے اسے منانے کی کوشش کی۔

کوئی بلاوجہ نہیں ڈانٹا اسے میں نے نے۔ہر بار اسی کی غلطی تھی۔کوئی سوری نہیں بول رہا میں۔

آحل نے بمشکل خود پر قابو پایا۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا چھوڑو اس بات کو۔ تم یہ بتاو شجاع عالم کے کیس کا کیا بنا۔

سالار نے اس ٹوپک سے اپنی جان چھڑانے کے لیے بات بدلی۔

یہ کیس بس اب ختم ہی ہونے والا ہے۔ شجاع کے خلاف کافی ثبوت ہیں۔ ساحر کے گھر ایک فائل میں بھی انکے کارنامیں محفوظ ہیں۔ ارمان کے پاس شجاع کے آدمی بھی ہیں۔ وہ بھی گواہی دیں گے۔ بس اس کی نیکسٹ ڈیل کا انتظار ہے تاکہ اسے رنگے ہاتھوں پکڑیں۔ وہ ہمارے کسی کام کا نہیں۔ آئی ایس آئی کو لگتا تھا کہ اس کے دہشتگرد تنظیموں سے ہارااا ایجنٹس سے تعلقات ہیں پر ایسا نہیں ہے۔ وہ ایک اسمگلر ہے بس۔ اسے پکڑ کے پولیس کے حوالے ہی کرنا ہے اب۔

آحل نے سنجیدگی اور کچھ بیزاری سے بتایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمم! تو پھر تم ارمان کو یہ کیس ہینڈ اوور کر دو نا۔

سالار نے مشورہ دیا۔

یہ کیس میں نے روع کیا تھا اب اسے ختم بھی میں خود ہی کروں گا۔ جہاں ارمان کا کام ہو وہ بھی کرلے گا۔

Posted On Kitab Nagri

آحل نے سنجیدگی سے کہا۔

____

____

ساحر شجاع کے سامنے کرسی پر بیٹھا تھا۔ان کی نیکسٹ ڈیل ابھی فائنل ہو چکی تھی۔

پیسے اکاونٹ میں ٹرانسفر کروادینا۔

شجاع نے فون پر کسی کو کہا اور کال کاٹ دی۔

شجاع کب تک بھیجنی ہیں لڑکیاں؟

ساحر نے اس کے فون رکھتے ہی پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پرسوں بھیج دیں گے یہاں سے کراچی۔تب تک ان کو اسی گوڈاون میں رکھو۔پھر انہیں آگے مالدیپ بھیجنا ہے ۔تم ایک کام کرو کسی ٹرک کا انتظام کرو جس میں ان کو کراچی لے کر جانا ہے۔

شجاع نے ساحر کو کہا۔

ٹرک کا انتظام ہو جائے گا۔اس کی فکر نا کرو۔

ساحر نے کہا۔

اس ڈی آئی جی کا کیا بنا؟

شجاع نے سگریٹ سلگاتے ہوئے پوچھا۔

گیا تھا میں اس کے پاس۔پر اس کو سیدھی بات سمجھ نہیں آتی۔

ساحر نے تپے ہوئے لہجے میں کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کل کسی بھی ٹائم اس کی بہن کو اٹھالو۔پرسوں ہر حال میں اسے ان باقی لڑکیوں کے ساتھ بھیجنا ہے۔بڑا آیا مجھ پر کیس چلانے والا۔اب خود ہی چھوڑے گا میرے آدمیوں کو۔

شجاع نے گہرا کش لیتے ہوئے کہا۔

ہممم !ٹھیک ہے کل کرتے ہیں کچھ۔

ساحر نے مطمعین انداز میں کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عروبہ صنم کے کمرے میں بیٹھی اس کے ساتھ باتیں کررہی تھی۔

کل شاپنگ پر جارہے ہیں سب تم چلو گی؟

Posted On Kitab Nagri

صنم نے عروبہ سے پوچھا۔

نہیں یار کل تو اتنے امپورٹنٹ لیکچرز ہیں۔

عروبہ نے جلدی سے کہا۔

ایک دن سے کچھ نہیں ہوتاناں۔ تمہارے بغیر مزہ نہیں آئے گا۔ پلیز چلوناں۔

صنم نے عروبہ کی منت کی۔

نہیں یار آگے ہی تمہاری وجہ سے اتنے لیکچرز مس ہوگئے ہیں۔ ہر امپورٹنٹ لیکچر کے وقت تو تمہیں بھوک لگنا شروع ہوجاتی ہے۔ اب اور نہیں۔ اور جتنی نان سیریس تم ہوناں تمہیں ڈگری نہیں دے گی یونیورسٹی۔ کل میں لیکچرز لے لیتی ہوں تو تمہارا ہی فائدہ ہے۔ ٹیسٹ کے ٹائم تم ہی آوگی میرے پاس بکس لے کر کہ روبی یہ سمجھادو روبہ وہ سمجھادو۔ اس لیے شاپنگ تم اکیلے ہی کرو۔ ویسے بھی مجھ سے بار بار بازار نہیں جایا جاتا۔ اپنی شاپنگ کے لیے بھی میں بس ایک ہی بار جاوں گی وہ بھی سنڈے کو۔

عروبہ کی بات پر صنم ٹھنڈی آہ بھر کر رہ گئ۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا کوئی بات نہیں۔میں ہی چلی جاوں گی۔

صنم نے مسکراتے ہوئے کہا۔

اچھا چلو کوئی مووی دیکھتے ہیں۔

عروبہ نے صنم کا موڈ ٹھیک کرنے کے لیے کہا۔

لیکن میری پسند کی۔

صنم نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔

تمہارے لیپ ٹاپ پر دیکھیں گے۔

عروبہ نے ٹیبل سے لیپ ٹاپ اٹھاتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

اب لگاو کوئ لیکن بورنگ سی ناہو۔

عروبہ نے لیپ ٹاپ صنم کی گود میں رکھا اور پیچھے سے پلو اٹھا کر اپنی گود میں رکھ کر بیٹھ گئ۔

فلم شروع ہوئ تو دونوں ہی اس میں گم ہو گئ۔

ڈھائ گھنٹے بعد جب فلم ختم ہوئ تو عروبہ نے گہری سانس لی۔

شکر ہے اس کو ہیروئن مل گئ۔

صنم نے اس کی گود سے پلو نکال کر بیڈ کی بیک پر رکھا اور لیپ ٹاپ بند کر کے ٹیبل پر رکھ کر ریلیکس ہو کر بیٹھ گئ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں! اچھی تھی ناں؟

ہمم! ایک بات بتاو؟

Posted On Kitab Nagri

عروبہ نے صنم کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

تم کبھی کڈنیپ ہوئی تو تم کیا کرو گی؟

میں کیوں کڈنیپ ہونے لگی؟

صنم نے حیران ہوتے ہوئے کہا۔

اوفوووہ! مطلب فرض کرو تم ہو گئی ہو پھر؟

عروبہ نے ریلیکس ہو کر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں کیا کروں گی یہ ڈیپینڈ کرتا ہے کہ کڈنیپ ہیرو نے کیا ہے یا ولن نے۔

صنم نے مسکراتے ہوئے کہا۔

اگر ولن کرے تو؟

Posted On Kitab Nagri

عروبہ نے پوچھا۔

تو میں بھاگ جاوں گی۔

اور اگر ہیرو کرے تو؟

میں پھر بھی بھاگ جاوں گی۔

صنم نے مزے سے کہا۔

ہیں! پر کیوں؟

عروبہ نے حیرانی سے پوچھا۔

کڈنیپر کڈنیپر ہوتا ہے۔اگر اس نے کوئی سیدھا کام کرنا ہوتا تو وہ کڈنیپ ہی کیوں کرے گا۔اس لیے میں جب بھی کڈنیپ ہوئی میں بھاگ جاوں گی۔

Posted On Kitab Nagri

صنم نے سیریس انداز میں کہا۔ پھر عروبہ سے پوچھا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اب تم بتاؤ تم کیا کرو گی؟

Posted On Kitab Nagri

میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عروبہ نے میں کو لمبا کھینچا۔

میں پہلے تو شاید بہت پریشان ہو جاوں پھر میں انتظار کروں گی۔

انتظار کس کا؟

تمہارے بھائی کا۔

وہ کیوں؟

بدھو! میں کڈنیپ ہوں گی تو تمہارے بھائی مجھے ڈھونڈ لیں گے ناں جیسے مووی میں ہیرو نے ڈھونڈ لیا تھا۔

عروبہ نے مسکراتے ہوئے اپنی آنکھیں ایک پل کے لیے بند کر کے کھولی جیسے اس نے اپنی ہی بات کو انجوائے کیا ہو۔

Posted On Kitab Nagri

تم سے اسی الٹے جواب کی امید تھی۔

صنم نے افسوس سے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

تم دیکھ لینا۔ کبھی میں کھو گئی ناں تمہارے بھائی اس ہیرو سے جلدی مجھے ڈھونڈ لیں گے۔ مجھے پورا یقین ہے زمین آسمان ایک کر دیں گے سب۔

عروبہ نے صنم کو افسوس کرتا دیکھ کر غصے سے کہا۔

ہو ہی نا جائیں بھائی تمہارے لیے پریشان۔

صنم نے طنزیہ کہا۔

دیکھیں گے۔

عروبہ نے غصے سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

صبح ناشتے کے لیے سب ڈائننگ ٹیبل پر موجود تھے۔ عروبہ رات دیر سے سونے کی وجہ سے صبح جلدی جلدی تیار ہو رہی تھی۔ ناشتے کے لیے جب وہ نیچے آئی تو سب ناشتے میں مصروف تھے۔ اس نے سب کو سلام کیا اور صنم کے ساتھ بیٹھ گئی۔

ڈرائیور کی بیوی کی طبعیت خراب ہے۔ وہ دو دن کی چھٹی لے کر چلا گیا ہے۔ تمہیں یونیورسٹی آحل چھوڑ آئے گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سالار میر نے جاس کا گلاس بھرتے ہوئے کہا۔

عروبہ نے برا سا منہ بنا کر آحل کو دیکھا پر وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا تو اس نے منہ کے زاویے سیدھے کر لیے۔

اف! ایک تو پتی نہیں انہیں کیسے پتہ چل جاتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

عروبہ نے دل میں اسے کوسا۔

چلو دیر ہو جائے گی۔

آحل نے نیپکین سے ہاتھ صاف کرتے ہوئے کہا۔

عروبہ نے جلدی جلدی جوس پیا اور اٹھ گئ۔

ہاں چلتے ہیں۔

عروبہ جا رہی تھی کچھ یاد آنے پر پلٹی۔

مما آج میں واپسی پر اپنی دوست کے گھر جاوں گی۔وہاں سے شام کو لوٹوں گی۔

کونسی دوست؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آحل نے پوچھا۔

فلزہ کے گھر۔

عروبہ نے بتایا۔

اچھا پھر مجھے کال کر دینا۔ میں ہی لینے آوں گا۔

آحل نے اس سے کہا پھر باہر چلا گیا۔

مما میں فلزہ کے ساتھ ہی واپس آوں گی۔ اللہ حافظ !۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عروبہ نے کہا اور باہر چلی گئ۔ پیچھے ان دونوں کی باتوں پر سب ہی مسکرا اٹھے۔

Posted On Kitab Nagri

آحل کار میں بیٹھا عروبہ کا انتظار کر رہا تھا۔ عروبہ جب کار میں بیٹھی تو آحل نے کار سٹارٹ کی۔

کب تک آؤ گی واپس؟

آحل نے سامنے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

میں؟

عروبہ نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

نہیں، میں خود سے باتیں کر رہا ہوں۔

آحل نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے کہا۔

عروبہ نے پہلے حیران ہو کر اسے دیکھا پھر اس کا طنز سمجھ آنے پر اس نے منہ پھیر لیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں فلزہ کے ساتھ واپس آجاوں گی۔ آپ مت آیئے گا۔

میں پورے چار بجے آوں گا اگر تم باہر نا آئی تو میں اندر آجاوں گا۔

آحل نے اس کی بات اگنور کرتے ہوئے کہا۔

عروبہ کو غصہ تو بہت آیا پر وہ کچھ کہہ نہیں سکتی تھی۔

کچھ ہی دیر میں یونیورسٹی آگئی۔ آحل نے کار روک دی۔

آپ نہیں آئیں گے ؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عروبہ نے آحل سے پوچھا۔

نہیں مجھے کچھ ضروری کام ہے۔

آحل نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

اور جا اتنے دن سے کلاسز نہیں لے رہے آپ تو سلیبس کیسے پورا ہو گا۔

عروبہ نے بڑبڑاتے ہوئے کہا جو آحل نے سن لیا تھا۔

تمہیں کیوں ٹینشن ہو رہی ہے تم تو گھر میں بھی کلاسز لے سکتی ہو اور ویسے بھی تم لوگوں کے پروفیسر آ جائیں گے اسی مہینے۔

آحل نے اسے جواب دیا جس پر عروبہ مطمعین ہو گئ۔

اللہ حافظ !۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عروبہ نے کار کا دروازہ کھولتے ہوئے کہا۔

اللہ حافظ !۔

آحل نے جواب دیا۔

Posted On Kitab Nagri

عروبہ کے گیٹ سے انٹر ہونے کے بعد آحل نے کار اپنے فلیٹ کی طرف موڑ دی۔

\-

\-

یونیورسٹی میں ہر طرف چہل پہل تھی۔ گراونڈ میں ہر طرف سٹوڈنٹس آتے جاتے نظر آرہے تھے۔ عروبہ بہت غصے میں فون پر فلزہ کا نمبر ملا رہی تھی۔

کہاں ہو تم ؟یونی کیوں نہیں آئی؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کال اٹھاتے ہی عروبہ نے انتہائی غصے میں پوچھا۔

میری طبعیت خراب ہو گئ تھی یار۔ اسلیے نہیں آئی۔ پر اب تم ناراض نا ہو جانا۔ میرے گھر آجانا۔ میں نے اتنا کچھ پلان کرر کھا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

فلزہ کی مدھم آواز پر عروبہ کا لہجہ بھی نرم ہو گیا۔

کوئی بات نہیں۔میں آجاوں گی۔اللہ حافظ !۔

عروبہ نے کال کاٹ دی۔

لیکن میں جاوں گی کیسے ؟

عروبہ نے خود سے ہی پوچھا۔

فلزہ کو بول دوں ڈرائیور بھیج دوں،نہیں نہیں کتنا برا لگے گا۔ہٹلر کو تو بالکل نہیں کہوں گی۔پھر کسی سے لفٹ مانگوں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عروبہ نے آگے پیچھے نگاہ دوڑائی۔

نہیں میں ٹیکسی لے لوں گی۔

Posted On Kitab Nagri

عروبہ نے خود ہی حل نکال لیا۔

ہاں یہ ٹھیک ہے۔واپسی پر تو وہ ویسے بھی چار بجے لینے آجائیں گے۔

اس کی اگلی کلاس کا ٹائم ہو گیا تھا۔عروبہ نے کلاس روم کی طرف قدم بڑھا دیے۔

آحل اپنے فلیٹ میں وقاص کو کال ملا رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم !تم ایک کام کرو ساحر کے گھر سے وہ فائل نکال لو۔اب شجاع کے خلاف گواہ مل چکے ہیں۔اب میں مزید اس کیس کو نہیں کھینچوں گا۔فائل مجھے فلیٹ میں دے جانا۔

اوکے سر !مین ابھی نکلتا ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

وقاص نے سنجیدگی سے کہا۔

ہمممممم !میں انتظار کر رہا ہوں۔ تمہارے پاس چار بجے تک کا وقت ہے پھر مجھے کہیں جانا ہے۔

آحل نے اپنی بات ختم کر کے کال کاٹ دی۔

آج ساحر یونیورسٹی گیا تھا مجھے بھی جانا چاہیے تھا پتہ نہیں عروبہ کیا کر رہی ہو گی۔ کچھ اچھی فیلنگز نہیں آرہی مجھے آج۔ آئی ہوپ کے سب ٹھیک ہوں۔ میں کال ہی کر لیتا ہوں۔

آحل نے دل میں سوچتے ہوئے اپنا فون اٹھایا۔ پہلے گھر کال کر کے سب کا پوچھا پھر عروبہ کو کال ملائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیل جا رہی تھی۔ آحل کھڑکی میں جا کر کھڑا ہو گیا۔ باہر ہوا چل رہی تھی۔

کبھی جو پہلی بیل پر یہ کال اٹھا لے۔

آحل نے کوفت سے سوچا۔

Posted On Kitab Nagri

پانچویں بیل پر کال اٹھالی گئ تھی۔

ا۔۔۔اسلام علیکم !۔

عروبہ کی حیران آواز سنائ دی تو آحل مسکرا اٹھا۔

وعلیکم اسلام !۔کیا کر رہی ہو ؟

آحل نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

آپ نے یہ پوچھنے کے لیے کال کی ہے ؟

عروبہ نے مزید حیران ہوتے ہوئے پوچھا۔

ہاں !اب بتاو کیا کر رہی ہو ؟

آحل کے جواب پر عروبہ نے حیرت سے اپنے فون کو دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

میں کیا کر رہی ہوں میں کھڑی ہوئی ہوں۔

عروبہ نے خود کو دیکھتے ہوئے جواب دیا۔

دوسری طرف آحل کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی۔

بہت اچھا کام کر رہی ہو۔ آگے بھی یہی کرنا۔ اللہ حافظ !۔

آحل نے مسکراتے ہوئے کا اور کال کاٹ دی۔

عروبہ ابھ بھی حیران نظروں سے اپنے فون کو دیکھ رہی تھی۔

شاید ان کی طبعیت خراب تھی۔

عروبہ نے دل میں سوچا اور کلاس کی طرف بڑھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

\---------------------------------------

\---------------------------------------

عروبہ کلاسز سے فارغ ہوئی تو ایک بج چکا تھا۔اس کی لاسٹ کلاس فری تھی اس لیے وہ ابھی ہی فلزہ کے گھر جانے کا ارادہ رکھتی تھی کیونکہ آحل نے اسے چار بجے تک کا ٹائم دیا تھا۔ابھی وہ اپنی بکس سمیٹ رہی تھی کہاس کے فون پر کسی کی کال آگئی۔اس نے کتابیں سائیڈ پر رکھتے ہوئے فون اٹھایا۔صنم کی کال تھی۔

اسلام علیکم !۔

عروبہ نے بکس بیگ میں ڈالتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وعلیکم اسلام !۔لے لی کلاسز ؟

صنم نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

ہاں لے لی اور سچی اتنا مشکل ٹاپک تھا کہ

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے عروبہ کچھ اور بولتی صنم نے اسے ٹوک دیا۔

اوہو! میں نے اس لیے کال نہیں کی۔

تو پھر کس لیے کی ہے؟

عروبہ نے منہ بناتے ہوئے پوچھا۔

یہ بتانے کے لیے کہ اس وقت میرے سامنے ٹھنڈی ٹھنڈی مزیدار چاکلیٹ فلیور کی آئسکریم پڑی ہے اور مجھے یہ کھاتے ہوئے تمہاری بہت یاد آرہی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صنم کی بات پر عروبہ کے بیگ کی زپ بند کرتے ہاتھ رکے تھے۔

صنم کی بچی! تم میرے بغیر آئسکریم کھا رہی ہو وہ بھی میرا فیورٹ فلیور۔

عروبہ صدمے سے چیخی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

تم نے خود ہی منع کر دیا تھا۔ میں کیا کر سکتی ہوں سوائے یہ مزید ار آئسکریم کھانے کے۔

صنم نے اسے چڑایا۔

کھلا کون رہا ہے تمہیں آئسکریم۔ تم تو ماما کے ساتھ جانے والی تھی نا شاپنگ پر۔ وہ تو کبھی نہیں کھانے دیتی تمہیں ۔

عروبہ نے تپے ہوئے لہجے میں پوچھا۔

ہاہاہاہا! جل رہی ہو؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صنم نے اس کے غصے سے پوچھنے پر ہنس کر پوچھا۔

جلتی ہے میری جوتی۔ تم بتاو کس کے ساتھ آئسکریم کھا رہی ہو۔

عروبہ نے کھا جانے والے انداز میں جواب دیا۔

Posted On Kitab Nagri

چچی جان اور تمہارے بھائی کے ساتھ۔اور میں اکیلی کوئی نہیں کھا رہی وہ دونوں بھی کھا رہے ہیں اور مزے کی بات بتاؤں ہم سب چاکلیٹ فلیور کھا رہے ہیں۔

صنم نے ارحان کے مینگو فلیور اور عائشہ کے ونیلا فلیور کی آئسکریم کو بھی چاکلیٹ فلیور بنا دیا تھا جس پر وہ دونوں ہی ہنس پڑے۔جبکہ دوسری طرف عروبہ کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اڑ کر وہاں پہنچ جائے۔

ماما ویسے تو مجھے کتنا منع کرتی ہیں سردی میں آئسکریم کھانے سے اور اب خود کھا رہی ہیں اور بھائی ان کو تو میں بتاتی ہوں فون دینا ذرا انکو۔

عروبہ نے ناراض لہجے میں کہا تو صنم نے مسکراتے ہوئے فون ارحان کی طرف بڑھا دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کو کیا ضرورت تھی صنم کو شاپنگ پر لے کے جانے کی اور چلو شاپنگ تو میں برداشت کر لیتی پر آئسکریم۔

عروبہ صدمے سے بولی تو ارحان نے بمشکل اپنا قہقہہ روکا۔

میں تو آفس جا رہا تھا گڑیا۔ماما نے کہا کہ ڈرائیور نہیں ہے تو شاپنگ پر لے کر چلو۔

Posted On Kitab Nagri

ارحان نے معصوم بننے کی پوری کوشش کی۔

اور آئسکریم وہ کیوں کھلائ؟

عروبہ نے نروٹھے لہجے میں کہا۔

وہ وہ تو صنم نے کہا تھا۔

ارحان نے جواب دیا۔

مجھے نہیں پتہ۔ صنم نے کہا تھا تو بس وہی کھائے ماما کو بول دیں وہ کوئ اور فلیور کھالیں پر چاکلیٹ نہیں۔ صنم کا تو مجھے پکا پتہ ہے وہ آدھی سے زیادہ کھاچکی ہو گی پر آپ کی سزا ہے آپ نہیں کھاسکتے۔ میں واپس آوں گی تو مجھے بھی آئسکریم کھلانے لے کر جائیں گے پھر ہم دونوں کھائین گے۔ ابھی آپ نہیں کھاسکتے۔

عروبہ نے خفا خفا لہجے میں کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ارحان نے صنم کو دیکھا جو کہ واقعی آدھے سے زیادہ کھا چکی تھی۔ پھر اپنے بھرے ہوئے مینگو فلیور آئسکریم کے باول کو دیکھا جس کو ابھی اس نے چکھا تک نہیں تھا۔ اسے دیکھ کر وہ مسکرایا۔

اوکے ڈن !اب موڈ ٹھیک کر لو اپنا۔

ارحان نے اپنا آئسکریم کا چھوٹا سا باول پیچھے کرتے ہوئے کہا۔

تھینک یو بھائی !اللہ حافظ !۔

عروبہ نے خوشی سے کہا۔

اللہ حافظ !۔

ارحان نے بھی مسکراتے ہوئے کہا اور کال کاٹ دی۔

کیا ہو گیا؟ آپ نہیں کھائیں گے کیا؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

صنم نے ارحان کو دیکھ کر پوچھا۔

ہائی کورٹ سے آرڈر آیا ہے کہ میں ان کے بغیر نہیں کھا سکتا۔

ارحان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

اسے کون سا پتہ چلے گا۔ آپ کھالیں۔

صنم نے اپنی آئسکریم کھاتے ہوئے مشورہ دیا۔

نہیں !اب میں اس کے ساتھ ہی کھاوں گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارحان نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

صنم اسے دیکھ کر رہ گئی۔ کوئی شک نہیں تھا کہ ارحان عروبہ سے بہت پیار کرتا تھا صرف ارحان ہی نہیں سب ہی عروبہ سے بہت پیار کرتے تھے۔ وہ خود بھی تو اس کے بغیر نہیں رہ سکتی تھی۔ اسی لیے تو جب اسے عروبہ اور آحل کے نکاح کا پتہ چلا وہ بہت خوش تھی۔

Posted On Kitab Nagri

صنم اپنی ہی سوچوں میں مگن مسکرا رہی تھی۔ ارحان نے اسے سوچوں میں گم دیکھا تو اس کی آنکھوں کے سامنے چٹکی بجائی۔

کہاں کھو گئی۔ جلدی کرو۔ مجھے دو بجے ایک ارجنٹ میٹنگ بھی اٹینڈ کرنی ہے ورنہ ڈیڈ غصہ کریں گے۔

ارحان نے گھڑی دیکھتے ہوئے کہا تو صنم جلدی جلدی کھانے لگی وہ الگ بات تھی کہ عروبہ کے بغیر آئسکریم کھانے کو اس کا دل نہیں چاہ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عروبہ سڑک پر آتی جاتی گاڑیوں کو حسرت سے دیکھ رہی تھی۔ دو تین بار اس نے کوشش کی تھی ٹیکسی روکنے کی پر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ پچھلے پندرہ منٹ سے وہ وہیں کھڑی تھی۔

کیا مصیبت ہے۔ کوئی تیکسی رک کیوں نہیں رہی۔

Posted On Kitab Nagri

عروبہ نے جھنجھلاتے ہوئے کہا۔

ایک تو وہ ہمیشہ ڈرائیور کے ساتھ یا پھر گھر میں سے کسی کے ساتھ ہی باہر جاتی تھی۔ دوسرا اس نے زندگی مین کبھی لفٹ نہین مانگی تھی۔ آج وہ پہلی بار کسی کے گھر ٹیکسی سے جا رہی تھی پر کوئ ٹیکسی رکتی تب ناں۔

اسے وہاں کھڑے بیس منٹ ہو چکے تھے۔

آئ تھنک میں آگے جاتی ہوں ٹیکسی سٹینڈ تک۔ وہاں سے ضرور کوئ ٹیکسی مل جائے گی۔

عروبہ نے سوچتے ہوئے چلنا شروع کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی وہ تھوڑا ہی آگے گئ تھی کہ اسے اپنے پیچھے قدموں کی چاپ سنائ دی۔

پہلے تو اس نے اگنور کیا پر جب کافی دیر تک اسے اپنے پیچھے کچھ لوگ محسوس ہوئے تو وہ پریشان ہو گئ۔ اس نے تیز تیز چلنا شروع کر دیا۔ اس کے پیچھے چلتے قدموں کی آواز بھی تیز ہو گئ تھی۔ اب عروبہ صحیح معنوں میں

Posted On Kitab Nagri

پریشان ہو گئ تھی۔اس نے مزید تیز چلنا شروع کر دیا۔آگے سڑک سنسان تھی۔اس نے گھبرا کر سامنے دیکھا ۔وہ جلد بازی میں آگے نکل وئ تھی ٹیکسی سٹینڈ پیچھے رہ گیا تھا۔

یااللہ !یہ میں کہاں آ گئ۔

عروبہ نے دل میں پریشانی سے سوچا لیکن رکی نہیں۔

اس نے بنا پیچھے دیکھے مزید تیز چلنا شروع کر دیا۔

ایک دم اس کے ذہن میں خیال آیا۔

فون !ہاں میرا فون۔میں کال کرتی ہوں کسی کو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عروبہ نے تیز تیز چلتے ہوئے فون نکالا۔

اسے فون نکالتا دیکھ کر پیچھے ساحر کے آدمیوں نے ایک دوسرے کو کوئ اشارہ کیا۔

Posted On Kitab Nagri

پھر ان میں سے ایک نے اس کے ہاتھ سے فون کھینچ لیا۔اس سے پہلے کہ عروبہ چیختی کسی نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا۔ عروبہ کی آنکھیں حیرت اور خوف سے پھیلی تھی۔اس کو اپنی بازو پر چبھن محسوس ہوئی۔اس کا سر بھاری ہو رہا تھا۔ آنکھین بند ہو رہی تھی۔ آخری چیز جو اس نے دیکھی وہ ساحر شاہ کا مسکراتا ہوا چہرہ تھا۔کچھ لوگ اسے گاڑی میں ڈالنے کی بات کر رہے تھے۔اس کے بعد وہ ہوش و حواس سے بیگانہ ہو گئ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وقاص دو بجے آحل کے -فلیٹ پہنچ گیا تھا۔

ساحر گھر پر نہیں تھا اس لیے اسے آسانی سے فائل مل گئ تھی۔

گڈ!اب یہ کیس بہت جلد ختم ہو جائے گا۔

Posted On Kitab Nagri

ؤحل نے فائل ایک طرف رکھتے ہوئے کہا۔

جی سر!۔

وقاص نے سر ہلایا۔

اب تم ساحر اور شجاع کی لوکیشن پتہ کرو۔ پھر مجھے انفارم کرنا۔

آحل نے اپنے مخصوص سخت انداز میں آرڈر دیا۔

اوکے سر میں ٹریس کرتا ہوں انکی لوکیشن۔

اوکے پر جلدی۔

ٹھیک ہے سر۔اب میں جاوں۔

وقاص کے پوچھنے پر آحل نے ہاں میں سر ہلایا۔اس کے جانے کے بعد آحل دوبارہ کھڑکی کھول کر کھڑا ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

آج اسے گھٹن محسوس ہو رہی تھی۔ جیسے کچھ ہونے والا ہو۔اس کی چھٹی حس اس کو کسی خطرے کا پتہ دے رہی تھی پر آج تو سب کچھ اچھا ہو رہا تھا پھر بھی اس کا دل بے چین تھا۔

نہیں سب ٹھیک ہی ہے۔ہو سکتا ہے میرا وہم ہو۔مین نے کچھ زیادہ ہی اس کیس کو خود پر سوار کر لیا ہے۔اس لیے ایسا لگ رہا ہے۔کوئی پریشانی نہین آئے گی۔

آحل نے خود کو پر سکون کرنے کے لیے گہری سانس لی پر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ایسا لگ رہا تھا جیسے کسی نے اس کا دل مٹھی میں لے لیا ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ تو۔۔۔کچھ تو ہوا ہے۔پر کیا؟

آحل نے پریشان ہو کر سوچا۔اس کے ماتھے پر لکیریں اس کی پریشانی اور ذہنی کشمکش کا پتہ دے رہی تھی۔

آحل نے بے چینی سے پہلو بدلا۔

آحل کی نظر فائل پر پڑی تو اسے یاد آیا اس نے ارمان کو کال کرنی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہو رہا ہے مجھے۔

آحل نے دل ہی دل میں سوچتے ہوئے ارمان کو کال ملائی۔

پہلی بیل پر ہی اس نے کال اٹھالی۔

اسلام علیکم! کہاں ہو۔

وعلیکم اسلام! میں گھر پر۔ کیوں کیا ہوا۔

ارمان نے اس کی آواز سے محسوس ہوتی پریشانی بھانپ کر پوچھا۔

کچھ نہیں۔ تمہیں کچھ دینا تھا۔ تم ایک کام کرو۔ فلیٹ ہی آجاو۔

آحل نے اپنا لہجہ نارمل کر کے جواب دیا تو ارمان پر سکون ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

اوکے۔ابھی آجاتا ہوں۔

ارمان نے اٹھتے ہوئے کہا۔

اچھا۔

آحل نے کہ کر کال کاٹ دی۔

ارمان نے حیرت سے فون کو دیکھا۔

میری بات سنے بغیر ہی کال کاٹ دی۔ایک تو انکے موڈ کا پتہ نہین چلتا کب اچھا ہو اور کب بگڑ جائے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارمان نے افسوس سے سر ہلاتے ہوئے سوچا۔

Posted On Kitab Nagri

ارمان آحل کے فلیٹ پہنچا تو آحل نے اس کو فائل تھما دی۔

یہ کیا ہے؟

ارمان نے فائل لیتے ہوئے حیرت سے پوچھا۔

خود ہی دیکھ لو۔

آحل نے صوفے کی بیک سے ٹیک لگالی۔

ارمان نے فائل کھول لی۔جیسے جیسے وہ پڑھتا گیا اس کے چہرے کے تاثرات بدلتے گئے۔جب اس نے فائل بند کی تو اس کے چہرے پر حیرت کے ساتھ ساتھ مسکراہٹ بھی تھی۔

میں یہ نہیں پوچھوں گا یہ آپکے پاس کہاں سے آئی۔

ارمان نے فائل ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

پوچھ بھی لیتے تو میں نے کونسا بتا دینا تھا۔

آحل نے اسکی بات پر ہلکا سا مسکراتے ہوئے کہا۔

یہ آپ مجھے کیوں دے رہے ہیں۔

ارمان نے فائل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھا۔

اس لیے کہ یہ پولیس کیس ہے۔اب تم بہتر جانتے ہو تمہیں کیا کرنا ہے۔

آحل نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

ارمان نے ہاں میں سر ہلایا۔

انکو پھانسی ہی ہونی چاہیے اور ہاں اس سے پہلے مجھے ملنا ہے ان دونوں سے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

آحل نے کہا۔

شیور!مل لیجیے گا۔میں کیا کہہ سکتا ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

ارمان نے خوشدلی سے کہا۔

ہوش کرنے کے لیے لگایا گیا تھا اس کا اثر تھا۔ اسے یاد آرہا تھا۔ اس کے دماغ میں بے ہوشی سے پہلے کے مناظر گھومنے لگے۔ وہ بند آنکھوں سے اپنے زہن میں سب واقعات دہرا رہی تھی۔

اس نے اپنی آنکھیں نہیں کھولی تھی۔ وہ ابھی اس بھیانک حقیقت کا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی۔ وہ اغوا ہو چکی تھی۔ لیکن کب تک وہ اس حقیقت سے بھاگ سکتی تھی۔ اس نے بند آنکھوں سے اپنا سر پیچھے کاٹن نما چیز سے ٹکا دیا۔ کچھ پل کے بعد اسے اپنے دائیں بازو پر وزن محسوس ہوا۔ عروبہ نے ڈرتے ڈرتے اپنا بازو وزن کے نیچے سے نکالنا چاہا۔ لیکن اس کے ہاتھ پیچھے کی طرف بندھے ہوئے تھے۔ عروبہ نے ڈرتے ڈرتے آنکھیں کھولی۔ تیز بلب کی روشنی سے اس کی آنکھیں چندھیا گئی۔ سر میں درد کی اٹھتی ٹیسوں میں اضافہ ہو گیا۔ درد کی شدت سے آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ اس نے دو تین بار پلکیں جھپکائیں۔ اس نے اپنی دائیں طرف موجود وزن کو دیکھنا چاہا۔

عروبہ کی گھٹی گھٹی چیخ حلق میں ہی دم توڑ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ وہاں اکیلی نہیں تھی۔اس کے علاوہ بھی بہت سی لڑکیاں وہاں تھی۔اس کی دائیں طرف بھی ایک لڑکی تھی جس کا سر عروبہ کے بازو پر تھا۔وہاں موجود سب ہی لڑکیاں آڑی ترچھی لیٹی ہوئ تھی۔عروبہ نے کچھ دیر یہ یقین کرنے میں لگادی کہ جو وہ دیکھ رہی ہے وہ صحیح ہے۔اس نے شدت سے دعا کی تھی کہ یہ خواب ہو اور ابھی صنم اس کے منہ پر پانی پھینک کر اسے اٹھادے۔یہ خیال آتے ہی اس کے چہرے پر مسکریہٹ آگئ۔آنکھوں سے آنسو بہنا شروع ہوگئے۔

کیا وہ سب مجھے تلاش کررہے ہوں گے۔نہیں۔وہ نہیں ڈھونڈ رہے ہوں گے۔میں نے تو سب کو یہی بتایا تھا کہ میں فلزہ کے گھر جارہی ہوں۔ہو سکتا ہے فلزہ بتادے۔

اس نے خود کو مایوسی سے نکالنے کے لیے تسلی دی۔

فلزہ کب بتائے گی اور اگر وہ بتا بھی دے تو وہ یہاں تک کیسے پہنچیں گے؟

عروبہ پھر مایوسی میں ڈوب گئ پر اسے ہمت نہیں ہارنی تھی۔

اس نے ایک ترحم بھری نگاہ اپنے آس پاس پڑی لڑکیوں پر ڈالی۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں! میرے گھر والے مجھے ڈھونڈ لیں گے۔ میں ڈی آئی جی کی بہن ہوں، میجر آحل کی بیوی۔۔۔۔

بیوی کے آگے وہ بول نہیں سکی تھی۔

آحل کا چہرہ اس کے ذہن کے پردے پر لہرایا۔

جو شخص اپنی باقی فیملی کو لے کر اتنا پوزیسیو ہو وہ اپنی بیوی کے اغوا ہونے پر کیا کرے گا۔

دل نے آحل کے حق میں دلیل دی تھی۔

وہ مجھے ڈھونڈ لیں گے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عروبہ نے خود کو مطمعین کرنے کے لیے قدرے اونچی آواز میں کہا تھا۔

اچانک اسے یاد آیا اس نے ساحر کو دیکھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اووہ!ہاں وہ منحوس ساحر شاہ۔جس کو میں نے دھپڑ مارا تھا۔اس نے اغوا کیا ہے مجھے۔مطلب،مطلب آحل یونی میں ساحر کو پکڑنے آئے تھے اور اس کی وجہ سے وہ ٹیچر بنے گھوم رہے تھے۔لیکن انہوں نے کہا تھا کہ ہمارے ٹیچر واپس آجائیں گے۔مطلب انہیں ساحر کے خلاف کوئی تو ثبوت ملا ہو گا ناں۔اس کا مطلب وہ پکڑا جائے گا۔اور میں اور یہ سب لڑکیاں بھی واپس گھر چلی جائیں گی۔

عروبہ نے دل میں سوچا۔

لیکن اگر ساحر نے نا بتایا تو۔اگر اس نے نا بتایا تو انہیں کیسے پتہ چلے گا کہ میں یہاں ہوں؟

یہ وہ سوال تھا جس کا جواب عروبہ کے پاس بھی نہیں تھا۔

مجھے یہ سب نہیں سوچنا چاہیے۔مجھے رونا بھی نہیں چاہیے۔مجھے بہادر بننا ہے۔میں مضبوط ہوں۔مجھے ان سب کو بھی حوصلہ دینا ہے۔ہمیں یہاں زیادہ ٹائم نہیں رہنا پڑے گا۔ہمیں یہاں سے نکال لیا جائے گا۔مجھے یقین ہے۔

عروبہ نے پر امید نظروں سے ان سب کو دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

آحل نے گھڑی میں ٹائم دیکھا جو پونے چار بجا رہی تھی۔اس نے کار کی کیز اور اپنا فون اٹھایا۔فلیٹ لاک کرنے کے بعد اس نے اپنا فون چیک کیا۔ایک مسڈ کال شو ہو رہی تھی۔اس نے کال لاگ اوپن کیا۔عروبہ کی مسڈ کال تھی۔

لیکن مجھے آواز کیوں نہیں آئی۔

وجہ بھی جلد ہی پتہ چل گئی۔عروبہ نے پانچ سیکنڈ میں کال کاٹ دی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاید غلطی سے کال کر لی ہو اس نے۔پھر بھی چیک کر لیتا ہوں۔

آحل نے سوچتے ہوئے کال بیک کی۔

بیل جا رہی تھی پر اس نے کال نہیں اٹھائی۔

Posted On Kitab Nagri

آحل نے حیرانی سے فون کو دیکھا۔

میری کال نہیں اٹھائی۔

ہو سکتا ہے فون سائلنٹ پر لگا دیا ہو اس نے۔

آحل نے سوچتے ہوئے کار اسٹارٹ کی۔

پورے چار بجے وہ فلزہ کے گھر کے باہر کھڑا تھا۔اس نے کار روڈ سائیڈ پر ہی لگا دی۔اور ایک ہاتھ میں فون پکڑا اور گھر کے اندر داخل ہو گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے ایک بار پھر عروبہ کو کال ملائی لیکن اب بھی اس نے کال نہیں اٹھائی۔

اس نے گھور کر فون کو دیکھا جیسے فون نا ہو عروبہ ہی ہو۔پھر سر جھٹک کر آگے بڑھا۔

اب یہی راستہ تھا کہ وہ گھر کے اندر چلا جائے۔

Posted On Kitab Nagri

آحل ڈور بیل بجا کر ایک سائید پر کھڑا ہو کر باہر سے گھر کا جائزہ لینے لگا۔

دروازہ کھلا تو سامنے درمیانی عمر کی ایک ملازمہ تھی۔

اسلام علیکم !۔

آحل نے سلام کیا۔

وعلیکم اسلام ! آپ کون ؟

اس ملازمہ نے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرا نام آحل ہے۔ آپ اندر سے فلزہ کو بلا دیں۔

آحل نے مہزب انداز میں کہا۔

آپ اندر آجائیں۔

Posted On Kitab Nagri

ملازمہ کہہ کر ایک طرف ہو گئ۔

آحل نے ایک لمحے کو سوچا پھر اندر داخل ہو گیا۔ ملازمہ اسے لاونج میں بٹھا کر اوپر فلزہ کو بلانے گئ تھی۔ کچھ ہی دیر میں فلزہ اترتی دکھائ دی۔

آحل کو دیکھ کر پہلے تو فلزہ بہت حیران ہوئ پھر بمشکل بولی۔

اسلام علیکم سر! آپ یہاں۔ میرے گھر پر۔

فلزہ نے حیرت اور خوشی کی ملی جلی کیفیت میں پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں عروبہ کو لینے آیا تھا۔ کہاں ہے وہ؟

آحل نے نارمل لہجے میں جواب دیا۔

آپ عروبہ کے کیا لگتے ہیں؟ اس نے کبھی بتایا نہیں وہ آپکو جانتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

فلزہ نے اس کا سوال اگنور کرتے ہوئے اپنا سوال پوچھا۔ آحل کو ناگوار گزرا پر وہ ضبط کر گیا۔

میری کزن ہے اور منکوحہ بھی۔اب بلاوا سے۔مجھے کہین اور بھی جانا ہے۔

آحل کا لہجہ سخت ہو گیا تھا۔

فلزہ تو منکوحہ سن کر ہی حیران ہو گئ تھی۔

لیکن عروبہ تو آئ ہی نہیں یہاں۔

فلزہ نے پریشانی سے کہا۔

کیا مطلب عروبہ نہیں آئ؟

آحل کا لہجہ ناچاہتے ہوئے بھی مزید سخت ہو گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میری اس سے بات ہوئ تھی۔وہ آنے والی تھی پر وہ نہیں آئ۔مجھے لگا وہ گھر چلی گئ ہو گی۔

فلزہ نے آحل کے غصے سے سرخ چہرے کو دیکھ کر خوفزدہ لہجے میں کہا۔

آحل کو لگا جیسے کسی نے اس کی سماعتوں مین پگھلا ہوا سیسہ انڈیل دیا ہو۔

عروبہ یہاں نہین تھی۔وہ اس کی کالز نہیں اٹھا رہی تھی۔اس نے اسے کال کرنے کی کوشش کی تھی۔مطلب وہ مصیبت میں تھی۔آحل کو لگا سب فریز ہو گیا ہے۔وقت تھم چکا تھا۔چند لمحے لگے تھے اسے سب سمجھنے میں۔اسی لیے وہ صبح سے بے چین تھا۔اسی لیے اس کا دل گھبرا رہا تھا۔اس نے اپنی پوری ہمت یکجا کی۔اسے کھڑے ہو کر افسوس نہیں کرنا تھا۔اسے عروبہ کو اس مصیبت سے نکالنا تھا جس میں وہ پھنس چکی تھی۔اسے اپنی عروبہ کو صحیح سلامت واپس لانا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے کچھ ہوا تو میں کسی کو نہیں بخشوں گا۔

یہ وہ بات تھی جو آحل نے فلزہ سے کہی تھی۔

آحل نے جلدی سے اپنا فون نکالا۔

Posted On Kitab Nagri

عروبہ کی مسڈ کال دو گھنٹے پہلے آئی تھی۔ مطلب وہ پچھلے دو گھنٹوں سے غائب ہے۔

آحل اپنی کار کی طرف بھاگا تھا۔ وہ نارمل طریقے سے سب کرنا چاہتا تھا پر کر نہیں پا رہا تھا۔ وہ پریشان ہو رہا تھا۔ کیونکہ اس بار کوئی باہر کا بندہ مصیبت میں نہیں تھا۔ اس بار اس کی زندگی کا سوال تھا۔ اس کی بیوی اس کی عروبہ

۔

عروبہ اپنے زہن میں وقت کا حساب لگا رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب مجھے وہ انجیکشن لگایا گیا تھا تب شاید دو بجے تھے۔ مجھے انجیکشن ٹھیک سے لگا نہیں تھا۔ میں بازو جو ہلا رہی تھی۔ اسی لیے بازو بھی درد کر رہی ہے۔ ایک بار نکلوں یہاں سے۔ اس انجیکشن والے کو تو چھوڑوں گی نہیں۔ حد ہے۔ پہلے بھی تو کڈنیم کیا ہی ہو گا ناں کسی نا کسی کو۔ ابھی تک ٹھیک سے انجیکشن لگانا نہیں آیا۔ جاہلوں کی

Posted On Kitab Nagri

طرح گھسادیا پورا۔ایک بار مل جائے وہ بندہ یہاں سے نکلنے کے بعد دوبارہ۔آحل کو بول کر تین چار بار انجیکشن لگواوں گی ویسے جیسے مجھے لگایا تھا۔اتنا درد ہو رہا ہے اب۔

عروبہ نے اپنے دکھتے بازو کو افسوس بھری نظروں سے دیکھا جو کہ سوجھ گیا تھا۔

ایک تو پتہ نہیں کوئی اور کیوں نہیں اٹھ رہا اور کتنا بے ہوش رہنا ہے۔اب اٹھ بھی جائے کوئی۔میرے ہاتھ کھلے ہوتے تو میں خود ہی جگادیتی کسی نا کسی کو۔ایک تو بد تمیزوں نے اتنے زور سے ہاتھ باندھے ہوئے ہیں میرے۔ ایسا لگ رہا ہے آدھی رسی اندر گھس گئی ہو۔

عروبہ دل ہی دل میں ساحر اور اس کے آدمیوں کو اچھی خاصی سنا چکی تھی۔وہ ایسی ہی تھی۔حالات کو زیادہ دیر خود پر سوار نا کرنے والی۔کچھ دیر کی ٹینشن اور پھر سب نارمل جیسے یہ سب عام سی بات ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ویسے یہ جگہ کون سی ہے؟

عروبہ نے آگے پیچھے دیکھتے ہوئے سوچا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ ایک بڑا سا ہال نما کمرہ تھا۔ جس میں جگی جگی لکڑی اور کاٹن کے ڈبے پڑے ہوئے تھے۔ کچھ تو خالی تھے اور ادھر ادھر بکھرے پڑے تھے اور کچھ بند ڈبے کونے میں قطار میں رکھے گئے تھے۔ چھت اور دیواروں کی حالت کافی بری تھی۔ جگہ جگہ سے چونا اکھڑ چکا تھا۔ جس کی وجہ سے وہ جگہ کافی عجیب لگ رہی تھی۔ فرش پر کاٹن کے ڈبے کاٹ کر بچھائے گئے تھے اس لیے اندازہ لگانا مشکل تھا کہ فرش کیسا ہے۔ پر جس چیز نے عروبہ کو خوفزدہ کیا تھا وہ چھت اور دیواروں سے لٹکتے مکڑی کے جالے تھے۔

یا اللہ! مکڑی کے جالے۔ مطلب یہاں مکڑیاں بھی ہوں گی۔

عروبہ نے گھبرا کر آگے پیچھے دیکھا۔

نظر تو نہیں آ رہی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچانک اسے باہر سے قدموں کی آواز سنائی دی۔ وہ جو کوئی بھی تھا اسی طرف آ رہا تھا۔

میں بے ہوش ہونے کا ڈرامہ کروں یا ایسے ہی رہوں۔ ان جاہلوں کا کیا بھروسہ۔ انکو تو انجیکشن لگانا بھی نہیں آتا ۔میرا بازو ہی توڑ دیں گے۔ میں بے ہوش ہی ہو جاتی ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

عروبہ نے سوچتے ہوئے اپنی آنکھیں بند کی اور سر ایک طرف ٹکا دیا۔

ساحر نے تالا کھولا اور اندر داخل ہو گیا۔اس کے ساتھ دو اور آدمی بھی تھے۔

ابھی تک بے ہوش ہیں یہ سب۔

ساحر نے پوچھا۔۔

جی سر!ایک دو گھنٹے تک ہوش آئے گا ان سب کو۔

ایک اور آواز سنائی دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اووہ!تو یہ منحوس انسان آیا ہے۔اچھا ہی ہے میری آنکھیں بند ہیں اس کی شکل نہیں دیکھنی پڑے گی۔

عروبہ نے بمشکل اپنے فیس ایکسپریشن نارمل رکھتے ہوئے سوچا۔

ان کے منہ کیوں کھلے رکھے ہیں۔ہوش آنے پر یہ شور مچائیں گی۔

Posted On Kitab Nagri

ساحر نے شاید اپنے آدمیوں سے پوچھا تھا۔

چھوڑیں سر ٹائم ضائع ہو گا۔ویسے بھی یہ علاقہ آبادی سے بہت دور ہے۔یہ جتنا مرضی شور مچائیں کوئی انکی مدد کے لیے نہیں آنے والا۔

اسی آدمی کی بیزار سی آواز سنائی دی۔

شکر ہے ورنہ ہوش آنے پر ان سب سے باتیں کیسے کرتی۔اور آبادی سے دور۔یہ لوگ کہاں لے آئے ہیں ہمیں۔

عروبہ نے دل میں سوچا۔

ٹھیک ہے پر دھیان رکھنا۔کل ان سب کو لے کر روانہ ہونا ہے۔ویسے تو میں ساتھ جاتا پر اب کسی اور کے ساتھ بھیج دینا ان سب کو۔

ساحر نے اپنے آدمیوں کو بتایا۔

Posted On Kitab Nagri

اب یہ کہاں لے کر جانے کی بات کر رہے ہیں۔

عروبہ نے دل میں سوچا۔

خیال رکھنا! کوئی بھاگ نا جائے۔ خاص طور پر یہ ڈی آئی جی کی بہن۔ بہت اکڑ رہا تھا اب ساری زندگی ڈھونڈ تا رہے گا اپنی بہن کو۔

ساحر نے عروبہ کی طرف اشارہ کر کے تلخ لہجے میں کہا۔

اووہ! یہ تو، میری بات کر رہا ہے پر یہ بھائی کو کیسے جانتا ہے اور ارمان بھائی سے اس کی کیا دشمنی۔ کہاں پھنس گئ میں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عروبہ نے دل میں سوچا۔

سر جی ڈی آئی جی کی بہن۔ میرا مطلب ہے اس کو لے کر آنا ضروری تھا کیا کسی اور کو اٹھا لیتے۔

Posted On Kitab Nagri

ساحر کے آدمی کی ڈری ڈری آواز سنائی دی تو عروبہ نے بمشکل اپنی ہنسی روکی۔

اس دوٹکے کی لڑکی نے ساری یونیورسٹی کے سامنے میری بے عزتی کی اور مجھے دھپڑ مارا۔اب ساری زندگی پچھتائے گی۔

ساحر نے سخت لہجے میں کہا۔

ایک بار بچو!ایک بار میں آزاد ہو جاوں۔ پچھلی بار ایک دھپڑ مارا تھانان اس بار منہ توڑ دوں گی۔

عروبہ اپنے بارے میں اس کے خیالات سن کر دل میں آگے کے منصوبے بنارہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں جارہاہوں۔تم دونوں باہر ہی رہنا۔ایک منٹ کے لیے بھی ہلنا مت۔آئی سمجھ میں۔

جی سر!۔

ساحران دونوں کو سمجھاتے ہوئے گھر کی طرف چلا گیا۔شجاع کو اس نے فون پر ہی اطلاع دے دی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وقت گزرتا جارہاتھا۔ عروبہ بے چینی سے پاس موجود لڑکیوں کے ہوش میں آنے کاانتظار کررہی تھی۔اکیلے خود سے باتیں کرتے کرتے وہ تھک چکی تھی۔اب وہ بور ہورہی تھی۔

یااللہ!اب کیاکروں میں؟کہاں پھنس گئ۔ایک توپتہ نہیں انکوکب ہوش آئے گا۔

عروبہ نے ایک بیزار نظر بے ہوش پڑی لڑکیوں پر ڈالی۔

پتہ نہیں ٹائم کیاہوا ہے؟

عروبہ نے اپنے ہاتھ پر موجود گھڑی دیکھنی چاہی پر اسکے ہاتھ پیچھے کی طرف بندھے ہوئے تھے جسکی وجہ سے اسکوٹائم نظر نہیں آرہاتھا۔

افففففف!بدتمیزلوگ!پیچھے کی طرف کیوں ہاتھ باندھ دیے۔آگے کی طرف باندھ دیتے۔مین نے کونسا انکو مکے مارنے تھے۔

عروبہ تنگ آکر غصے میں بڑبڑائ۔

ایک منٹ،مین نے گھڑی پہنی ہے توان میں سے بھی کسی نے پہنی ہوگی ناں۔

اس نے آگے پیچھے دیکھا۔ایک لڑکی جو کہ اس سے تھوڑی دور اوندھی لیٹی ہوئ تھی اس کے ہاتھ پر گھڑی تھی

۔

عروبہ خوشی سے تھوڑی آگے کھسکی۔ٹائم دیکھ کراسے شدید کوفت ہوئ۔

Posted On Kitab Nagri

صرف پانچ بجے ہیں۔اتنی دیر ہو گئی۔مجھے لگا سات اٹھ گھنٹے ہو گئے ہوں گے۔پر نہیں اج تو گھڑی نے بھی رک رک کر چلنا ہے۔

عروبہ واپس اپنی جگہ پر اکر پیچھے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی۔

سب ڈھونڈ رہے ہوں گے مجھے۔کتنا پریشان ہوں گے سب۔اور صنم۔۔۔کتنی خوش تھی وہ جب مجھ سے بات ہوئی تھی اسکی مجھ سے۔اب سب پریشان ہوں گے میری وجہ سے۔

عروبہ اپنے ہی خیالوں میں مگن تھی جب اسے کراہنے کی آواز آئی۔

ادھر ادھر دیکھنے پر اسے معلوم ہوا کہ جس لڑکی کی گھڑی سے اسنے ٹائم دیکھا تھا اسے ہوش آ رہا ہے۔

وہ لڑکی اپنے دکھتے سر کی وجہ سے کراہ رہی تھی اور اب اٹھ کر بیٹھ چکی تھی اس کا چہرہ عروبہ کی طرف تھا اور وہ حیران پریشان نظروں سے ارد گرد دیکھ رہی تھی۔

عروبہ مسکراتے ہوئے خوشی سے اس نیلی آنکھوں والی گڑیا جیسی لڑکی کو دیکھ رہی تھی جو کہ دکھنے میں اسی کی ہم عمر لگتی تھی۔

اس لڑکی نے عروبہ کو مسکراتے دیکھا تو اس کی آنکھوں میں حیرت اتری۔

کیا کر رہی ہر عروبہ۔تم اغوا ہو چکی ہو اور اسکو دیکھ کر مسکرائے جا رہی ہو۔اس طرح تو وہ تمہیں پکا پاگل سمجھے گی
۔

عروبہ نے اس کو خود کو دیکھتا پا کر جلدی سے مسکرانا بند کیا اور چہرے کے تاثرات نارمل کیے۔دل ہی دل میں خود کو ڈانٹتی عروبہ اس لڑکی کی طرف متوجہ ہوئی کو عجیب نظروں سے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

اسلام علیکم!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عروبہ کو سمجھ نہیں آئی کہ وہ اس سے فوری طور پر کیا کہے۔

وعلیکم اسلام!

وہ لڑکی شاید ابھی بھی کنفیوز تھی۔

آں۔۔۔۔۔۔۔تمہارا نام کیا ہے؟

عروبہ نے اسکو دیکھتے ہوئے پوچھا۔

زرتاشہ۔۔۔۔۔۔۔اور تمہارا؟

زرتاشہ نے اب کی بار نرمی سے پوچھا۔

مِیں عروبہ ہوں۔پیار سے سب روبی کہتے ہیں تم بھی بولو گی تو اچھا لگے گا۔

عروبہ نے مسکراتے ہوئے خوشی سے کہا۔

زرتاشہ نے مسکرا کر سر اثبات میں ہلایا۔مسکرانے سے ایک پل کو اسکی نیلی آنکھیں چھوٹی پڑی تھی۔

ہم اغوا ہو چکے ہیں کیا؟

اب کی بار زرتاشہ نے خوفزدہ لہجے میں پوچھا۔

ظاہر ہے اغوا ہو گئے ہیں۔اس جگہ پکنک تو ہونے سے رہی۔

عروبہ نے بیزار لہجے میں کہا۔

اتنی دیر سے اس بارے میں سوچ سوچ کر وہ تنگ آچکی تھی۔

تمہیں ٹینشن نہیں ہو رہی؟

زرتاشہ نے حیرانی سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں اب نہیں ہو رہی پچھلے چار گھنٹوں سے ٹینشن ہی لے رہی تھی۔ چھوڑو یہ سب۔ میں خود سے باتیں کر کر کے بور ہو گئی ہوں اب تم مجھ سے باتیں کرو۔

عروبہ نے آگے ہوتے ہوئے کہا۔

تمہیں زرا بھی فکر نہیں ہو رہی۔

زرتاشہ ابھی بھی حیران تھی۔

عروبہ کو اسکی ہونق شکل دیکھ کر ہنسی آئی لیکن وہ ضبط کر گئی۔ زرتاشہ کیوٹ لگ رہی تھی۔

ہو رہی ہے ناں۔ تھوڑی تھوڑی وہ کیا ہے ناں۔ میں نے یہاں مکڑی کے جالے دیکھے ہیں اور مجھے یہی ٹینشن ہے کہ مکڑیاں نا آجائیں۔ مجھے بہت ڈر لگتا ہے ان سے۔

اب کی بار عروبہ کے لہجے میں پریشانی تھی۔

زرتاشہ کو ہنسی بھی آئی اور حیرانی بھی ہوئی۔ وہ اس پاگل لڑکی کو دیکھ کر رہ گئی جو اپنے اغوا ہونے کی وجہ سے نہیں بلکہ مکڑیوں کے آنے کے ڈر سے پریشان ہو رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم بہت فنی ہو عروبہ۔

زرتاشہ نے ہنستے ہوئے سر جھٹکا۔

ہیں! ابھی تو میں نے تم سے کوئی فنی بات کی ہی نہیں۔

عروبہ نے حیرانی سے کہا تو زرتاشہ نے مسکراہٹ چھپائی۔ بلاشبہ عروبہ کسی بھی سچویشن میں انسان کو ہنسا سکتی تھی۔ زرتاشہ کی آدھی تینشن تو ابھی ہی ختم ہو گئی تھی۔

تمہیں کوئی اندازہ ہے یہ کونسی جگہ ہے؟

Posted On Kitab Nagri

زر تاشہ نے بات ہی بدل دی۔

کوئی کباڑ خانہ لگتا ہے۔

عروبہ نے ناک چڑھا کر اس انداز میں کہا کہ زر تاشہ نے مشکل سے اپنی ہنسی روکی۔

کباڑ خانہ نہیں ہے یہ۔ کوئی پرانی فیکٹری یا گوڈاؤن ہے۔ جہاں شاید پیکنگ وغیرہ کی جاتی ہے یا پھر سامان اسٹور کیا جاتا ہے۔

زر تاشہ کاٹن کے ڈبوں کو دیکھتی ہوئی عروبہ کو بتا رہی تھی۔

ہمم! ہو سکتا ہے۔ لیکن یہ کیسا گوڈاؤن ہوا۔ کوئی صفائی نہیں۔ میں یہاں سے نکلتے ہی کمپلین کروں گی۔ جالے ہی اتار دیتا ہے بندہ۔

زر تاشہ جو کہ سنجیدہ سی جگہ کا اندازہ لگا رہی تھی۔ عروبہ کی بات سن کر تپ گئی۔

میں یہاں تم سے جگہ کے بارے میں پوچھ رہی ہوں اور تمہاری سوئی مکڑیوں کے جالوں میں اٹکی ہوئی ہے۔

نہیں آئیں گی مکڑیاں اب کوئی اور بات کریں۔

اچھا اچھا اب نہیں کرتی یہ بات۔ تم اپنے بارے میں تو بتاؤ۔ کہاں سے اغوا کیا تھا ان لوگوں نے تمہیں اور کب۔

عروبہ نے اس کا غصہ دیکھ کر بات بدل دی۔

میں جہلم میں رہتی ہوں۔ یہاں ہم گھومنے آئے تھے آج تیسرا دن تھا ہمیں آئے۔ میں شاپنگ کے لیے اپنی کزن کے ساتھ آئی تھی پر وہ پتہ نہیں مجھے چھوڑ کر کچھ دیر کے لیے گئی۔ پھر میں اسے ڈھونڈنے لگی۔ مجھے لگا وہ واپس چلی گئی۔ میں بھی گھر جانے لگی پر مجھے راستہ نہیں آتا تھا۔ میں بھٹک گئی۔ پھر اچانک کیسی نے پیچھے سے

Posted On Kitab Nagri

میرے منہ پر رومال رکھا اور میں بے ہوش ہو گئی۔اب ہوش آیا تو میں یہاں ہوں۔پرسوں ہم نے واپس بھی جانا ہے جہلم پر اب۔۔۔۔۔۔۔۔تم بتاؤ تم کیسے پہنچی یہاں؟

زرتاشہ نے اداس لہجے میں کہا۔

میں اسلام آباد میں ہی رہتی ہوں۔مجھے یونیورسٹی سے اغوا کیا ہے انہوں نے۔بلکہ میں تمہیں بتاتی ہوں ہم سب کو ناں اس منحوس ساحر شاہ نے اغوا کیا ہے۔بہت ہی کوئی ڈیش آدمی ہے۔

بتاتے بتاتے عروبہ کو پھر ساحر یاد آیا تھا۔

کون ساحر شاہ؟اور تمہیں کیسے پتا کہ ہمیں اسی نے اغوا کیا ہے؟

زرتاشہ نے تفتیشی انداز میں پوچھا۔

وہ جس یونی میں میں پڑھتی ہوں ناں۔اسی میں وہ بھی پڑھتا ہے۔میں نے اسے ایک بار دھپڑ مارا تھا تو شاید بدلہ لینے کے لیے اس نے مجھے اغوا کیا ہے۔ابھی وہ یہاں آیا بھی تھا اپنے آدمیوں سے بات کر رہا تھا لیکن تم فکر نا کرو وہ پکڑا جائے گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عروبہ اپنی دھن میں بولی جارہی تھی۔زرتاشہ کی پریشان شکل دیکھ کر اس نے اسے تسلی دی۔

کیسے پکڑا جائے گا؟

زرتاشہ نے اسکے کانفیڈنس سے بولنے پر حیرانی سے پوچھا۔

وہ ہٹلر!میرا مطلب ہے میرے شوہر یا پھر ہونے والے شوہر۔۔۔جو بھی ہے وہ آرمی میں ہیں اور انکو پتہ ہے ساحر سمگلنگ کرتا ہے۔وہ پکڑا جائے گا اور ہم لوگ آزاد ہو جائیں گے لیکن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عروبہ خوشی سے بتاتے ہوئے آخر میں اداس ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن کیا؟

زرتاشہ نے بے چینی سے پوچھا۔

میں نے ساحر اور اس کے آدمیوں کی باتیں سنی تھی۔ یہ لوگ ہمیں کہیں بھیج رہے ہیں پتہ نہیں کہاں لیکن کل یہ ہمیں یہاں سے لے جائیں گے۔

زرتاشہ نے عروبہ کی بات سن کر سر گھٹنوں پر ٹکا دیا۔ اسے رونا آرہا تھا۔

زرتاشہ!

جب کافی دیر وہ روتی رہی تو عروہ سے رہا نا گیا۔

زرتاشہ! ادھر دیکھو۔

زرتاشہ نے سر اٹھا کر عروبہ کو دیکھا جو نم آنکھون سے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

ایسے رونے سے تم واپس تو نہیں جا سکتی ناں۔ میں بھی تو اداس ہوں۔ میری بھی فیملی ہے جو مجھے ڈھونڈ رہی ہو گی ۔ لیکن رونے کا فائدہ؟ صرف انرجی ویسٹ ہو گی اور مجھے نہیں لگتا یہ ہمیں کھانا پانی پوچھنے والے ہیں اس لیے رونا نہیں ہے۔

www.kitabnagri.com

عروبہ اداسی سے بولتے آخر میں مسکرائی۔

زرتاشہ نے بھی مسکراتے ہوئے سر اثبات میں ہلایا۔

تمہاری فیملی میں کون کون ہے زرتاشہ؟

عروبہ نے اس کا موڈ ٹھیک کرنے کو بات بدل دی۔

Posted On Kitab Nagri

میرے بابا مکینیکل انجینئر ہیں اور ماما ہاؤس وائف ہیں۔ میں اکلوتی بیٹی ہوں انکی۔ اس کے علاوہ رشتہ داروں میں بس ایک پھپھو ہیں۔ وہ یہیں ہوتی ہیں اسلام آباد میں۔ ہم انہی کے پاس ٹھرے ہین۔ انکو طلاق ہو چکی ہے۔ اپنے بچوں کے ساتھ رہتی ہیں۔ انکی دو بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے۔ دادا دادی نانا نانی میری پیدائش سے پہلے ہی انتقال کر گئے۔ خالہ ماموں چاچو میرے ہیں نہیں۔ بس چھوٹی سی فیملی ہے۔ تم بتاؤ اپنے بارے میں؟

زرتاشہ نے مدھم سا مسکراتے ہوئے کہا۔

میں !میرے ڈیڈی بزنس مین ہیں۔ میرے دو بھائی ہیں۔ ایک تو بزنس سنبالتے ہیں ڈیدی کے ساتھ اور دوسرے پولیس میں ہیں۔ میں تو ابھی پڑھ رہی ہوں۔ لیکن تمہاری فیملی کے برعکس میری فیملی چھوٹی ہرگز نہیں ہے۔ میرے دادا دادی بھی ہیں۔ نانا اور نانو بھی ہیں۔ دادا جان اور دادی جان گاؤں میں حویلی میں ہوتے ہیں اور ہم سب یہاں ہوتے ہیں۔ میرے تایا جان اور چاچو بھی یہیں ہوتے ہیں۔ ہم سب ایک ہی گھر میں رہتے ہیں۔ تایا جان آرمی میں تھے۔ اب ریٹائرڈ ہیں۔ ان کے بیٹے آئی مین میرے شوہر نہیں۔۔۔ ہونے والے شوہر نہیں۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک منٹ ایک منٹ۔ پہلے تم مجھے کلئیر کرو۔ شوہر یا ہونے والے شوہر۔

زرتاشہ نے تنگ آ کر کہا۔

وہ یار کیا ہے ناں۔ ہمارا نکاح بچپن میں ہی ہو گیا تھا لیکن اب دوبارہ رخصتی سے پہلے پھر ہو گا۔ اگلے پہینے کی اکیس کو میری شادی ہے ناں۔ تو مجھے سمجھ نہیں آتا ہزبینڈ بولوں یا ہونے والے ہزبینڈ۔

عروبہ نے پریشانی سے بتایا تو زرتاشہ ہنس دی۔

اور تم ابھی انکو ہٹلر بول رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

زرتاشہ نے ہنستے ہوئے پوچھا۔

ہاں تو وہ ہیں ہی ایسے۔کھڑوس سے۔ہر وقت ڈانٹتے رہتے ہیں۔

عروبہ نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

تم بہت انٹرسٹنگ ہو عروبہ۔

زرتاشہ نے ہنستے ہوئے کہا۔

وہ تو میں ہوں لیکن تم مجھے روبی بلا سکتی ہو۔

اوکے روبی۔

زرتاشہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

تو ہم کہاں تھے؟

عروبہ نے پوچھا۔

تمہارے ہونے والے ہو چکے ہزبینڈ پر۔

زرتاشہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں۔وہ تو تمہین پتہ ہے آرمی میں ہے۔انکی چھوٹی بہن صنم۔میرے جتنی ہی ہے۔میری دوست۔ہم دونوں ایک ہی کلاس میں ہیں۔اس کے علاوہ شیری چاچو اور انکی فیملی۔وہ خود تو چچی کے ساتھ زیادہ تر حویلی میں ہوتے ہیں لیکن انکے بچے پڑھائی کی وجہ سے یہیں ہوتے ہیں۔انکا بڑا بیٹا فیضان مجھ سے آٹھ ماہ بڑا ہے۔ایم بی بی ایس کر رہا ہے۔اور پھر انابیہ اور عنایہ۔وہ دونوں مجھ سے ایک سال چھوٹی ہیں۔

عروبہ نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

Posted On Kitab Nagri

تم کتنی لکی ہو روبی۔ تمہارے پاس سارے رشتے ہیں کزنز ہیں۔

زرتاشہ کی آواز میں عروبہ کو اداسی محسوس ہوئی۔

زرتاشہ۔ فیملی تو فیملی ہوتی ہے ناں۔ تم ان رشتوں کو وقت دو جو تمہارے پاس ہیں۔ جو انسان کے نصیب میں ہوتا ہے وہ اسے ضرور ملتا ہے۔ اب تم دیکھو تمہارے پاس پھپھو ہیں ناں۔ میرے پاس ہو کر بھی نہیں ہیں۔ چار پانچ سالوں میں ایک بار آنے والی پھپھو۔ خیر یہ سب باتیں تو ہوتی رہیں گی۔ تم یہ بتاؤ تم کیا کرتی ہو؟

زرتاشہ کا موڈ عروبہ کی باتوں پر ٹھیک ہو رہا تھا۔ عروبہ کے بے تکے سوالوں پر کبھی وہ ہنس دیتی کبھی حیران ہوتی کبھی مسکرا دیتی۔ کچھ ہی دیر میں اسکی اچھی خاصی دوستی ہو چکی تھی۔ آہستہ آہستہ باقی لڑکیوں کو بھی ہوش آ رہا تھا۔ اور اب عروبہ کے پاس باتیں کرنے کے لیے بہت سے لوگ تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارمان ڈرائیو کرتے ہوئے پریشانی سے بار بار آحل کو دیکھ رہا تھا جس کہ تاثرات خطرناک حد تک سنجیدہ تھے۔

اس سپیڈ سے چلاؤ گے تو اگلے سال ہی پہنچیں گے پولیس اسٹیشن۔

آحل نے سلو سپیڈ میں چلتی کار پر طنز کیا۔

ارمان نے کار کی سپیڈ بڑھا دی۔

آپ کیا سوچ رہے ہیں؟

Posted On Kitab Nagri

ارمان نے آحل کا ایک نظر دیکھ کر پوچھا۔

میں سوچ رہا ہوں اتنی جلدی وہ انکو شہر سے باہر تو نہیں بھیج سکتے اور جہاں تک میری معلومات ہیں وہ چالیس کے قریب لڑکیاں سمگل کرنے والے ہیں تو انکو کہاں رکھ سکتے ہیں۔

آحل نے شیشے سے باہر دیکھتے ہوئے پرسوچ لہجے میں جواب دیا۔

یہ تو ساحر ہی بتا سکتا ہے۔ شجاع عالم کا پتہ چلا کہ وہ کہاں ہے؟

ارمان کو اچانک ہی خیال آیا۔

نہیں۔ اس طرف دھیان ہی نہیں گیا۔ ساحر کے فون سے اس کا نمبر لے کر ٹریس کروالیں گے۔ پہلے عروبہ کا کچھ پتہ چلے پھر اسکا بھی کچھ کرلیں گے۔

آحل پہلے چونکا پھر نارمل انداز میں بولا۔

تمہیں جو فائل دی تھی اس میں انکی نیکسٹ ڈیل کی انفارمیشن تھی ناں۔ اس کے مطابق تو وہ کراچی سے شپ کے زریعے انکو بھیجنے والے تھے۔

ہاں پر وہ تو تین دن بعد کی ڈیٹ تھی۔ اووہ مطلب وہ پہلے انکو یہاں سے کراچی بھیجیں گے۔ ہمیں انکو کراچی نہیں جانے دینا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارمان نے چونکتے ہوئے کہا۔

اگزیکٹلی !اب مزید ٹائم ویسٹ مت کرو۔

آحل نے بے چینی سے کہا۔

میں شہر میں ناکہ بندی کروارہاہوں۔وہ انکو شہر سے باہر نہیں لے کر جاسکیں گے۔

ارمان نے ایک ہاتھ سے سٹیئرنگ سنبھالتے ہوئے دوسرے سے ڈیش بورڈ پر پڑا فون اٹھایا۔

کال ملتے ہی ارمان نے آرڈرز دینا شروع کیے۔

Posted On Kitab Nagri

پورے شہر میں ناکہ بندی کرواؤ۔کوئی بھی گاڑی کسی بھی چیک پوسٹ سے بنا چیکنگ کے نہیں جانی چاہیے۔ہر کسی کی تلاشی لو۔شہر سے باہر جانے کے سارے راستے بلاک کر دو۔چیکنگ کے بنا کوئی شہر سے باہر نہیں جانا چاہیے۔اگر کچھ معلوم ہو تو مجھے انفارم کرنا۔

دوسری طرف سے کچھ کہا گیا تھا۔

آئی جی سر کو میں سنبھال لوں گا تم وہ کرو جو میں نے کہا ہے۔مجھے رپورٹ کرتے رہنا۔

ارمان نے کال رکھ دی۔

اب وہ شہر سے باہر نہیں جا سکتے۔

فون واپس ڈیش بورڈ پر رکھتے ہوئے ارمان نے کہا۔

ہمم!

آحل نے محض سر ہلایا۔

کار پولیس اسٹیشن کے سامنے رکی تو آحل خیالوں کی دنیا سے باہر آیا۔

اس کے چہرے پر سختی چھا گئی۔

پانچ منٹ ہیں تمہارے پاس اپنے طریقے سے پوچھ لینا اس سے ورنہ میں اپنے طریقے سے پوچھ لوں گا جو شاید تمہیں پسند نا آئے۔

آحل نے سخت لہجے میں کہا۔

ارمان سر ہلا کر رہ گیا۔

کار لاک کر کے وہ اندر کی طرف بڑھ گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سب کے سلام اور سلیوٹ کا سر کے اشارے سے جواب دیتا ارمان لاک اپ کی طرف بڑھ گیا۔

آحل اپنے فون پر سالار میر کو صورتحال بتا کر اندر آیا۔

ساحر کرسی پر بیٹھا تھا اور اس کے مقابل کرسے پر ارمان بیٹھا تھا۔ساحر کی پشت آحل کو نظر آرہی تھی۔آحل نے گھڑی دیکھی۔تین منٹ اور۔۔

اس نے دل میں حساب لگایا۔

سلاخوں کے اس پار ساحر خوفزدہ نظروں سے ارمان کو دیکھ رہا تھا جس نے آتے ساتھ بنا تمہید کے اس سے عروبہ کا پوچھا تھا۔

مجھے نہیں پتہ تم کیا بول رہے ہو میں کسی عروبہ کو نہیں جانتا۔

ساحر نے اپنے لہجے کو نارمل رکھنے کی پوری کوشش کی۔

اگلے ہی پل ارمان کے زوردار دھپڑ سے اسکا سر گھوم گیا۔

آگئی یادداشت واپس۔میرے ساتھ یہ میں نہیں جانتا والا ڈرامہ مت کرو۔وہ بتاؤ جو پوچھ رہا ہوں۔

ارمان نے ساحر کا منہ دبوچتے ہوئے سخت لہجے میں کہا۔

بتا دیا تو شجاع نہیں چھوڑے گا ناں بتایا تو یہ نہیں چھورے گا یہ مجھے مار نہیں سکتے پر شجاع جان سے مار دے گا نہیں۔

ساحر نے دل ہی دل میں سوچا۔

جو کرنا ہے کر لو میں نہیں بتاؤں گا۔

ساحر نے اپنا منہ چھڑواتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

چار منٹ۔۔ایک منٹ اور۔۔۔۔

آحل نے ایک بار پھر گھڑی دیکھی۔

ارمان نے ایک اور زوردار دھپڑ اسے مارا۔

اب وہ ساحر سے کچھ کہہ رہا تھا۔

آحل نے پھر گھڑی دیکھی۔

ہو گئے پانچ منٹ پورے۔

آحل لاک اپ کے اندر داخل ہو گیا۔ارمان اور ساحر دونوں نے چونک کر اسے دیکھا۔ارمان نے نفی میں سر ہلایا۔جبکہ ساحر حیران نظروں سے آحل کو دیکھ رہا تھا۔

ساحر حیران نظروں سے آحل کو دیکھ رہا تھا۔

آحل چلتا ہوا ساحر کے سامنے آیا۔

آپ۔۔۔۔سر آپ۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ساحر کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیا کہے۔

زیادہ دماغ چلانے کی ضرورت نہیں ہے جو میں پوچھوں سچ سچ بتانا۔

آحل اس کے سامنے بیٹھتے ہوئے بولا۔

ارمان سر جھٹکتا ایک طرف ہو گیا۔ آحل کے ارادے ٹھیک نہیں تھے اور ارمان نے سالار میر سے اس کے کارنامے سن رکھے تھے۔ ساحر کے ساتھ وہ کیا کرنے والا تھا یہ ارمان بس سوچ ہی سکتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اووہ! تو تم سب ملے ہوئے ہو۔ کر لو جو کرنا ہے۔ میں کچھ نہیں بتاؤں گا۔

ساحر نے تنفر سے کہا۔

میں ایک ہی بار پوچھوں گا۔

عروبہ کو کیوں اغوا کیا؟

Posted On Kitab Nagri

آحل کا لہجہ اچانک ہی سخت ہو گیا۔

کون عروبہ؟

ساحر نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

آحل کو اس کی مسکراہٹ زہر لگی تھی۔اس نے پوری قوت سے دو دھپڑ ساحر کو مارے۔

ساحر کا سر چکرا کر رہ گیا۔آنکھوں کے آگے اندھیرا چھاتا محسوس ہوا۔ابھی وہ اس جھٹکے سے سنبھلا بھی نہیں تھا کہ احل نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اس کی انگلی اپنی گرفت میں لے کر پیچھے کو موڑ دی۔ہڈی چٹخنے کی آواز صاف سنائی دی۔ساحر کی چیخیں پورے تھانے میں سنائی دی پر ارمان کے آرڈرز تھے کہ کوئی بھی اندر نہیں آئے گا اس لیے سب نے کان لپیٹ لیے۔ارمان آگے بڑھا پر آحل کے گھورنے پر وہیں رک گیا۔

ساحر اپنا ہاتھ آحل کی گرفت سے آزاد کروانے کی کوشش کرتا چلاتا جا رہا تھا۔

آحل نے اسکی دوسری انگلی پکڑی۔

Posted On Kitab Nagri

ساحر کی آنکھوں میں خوف ابھرا۔

نہیں پلیز! میں بتاتا ہوں۔

ساحر نے درد کی شدت برداشت کرتے ہوئے بمشکل کہا۔

اتنی جلدی یاداشت واپس آ گئی۔اب شروع ہو جاؤ۔

آحل کا لہجہ سرد تھا اور ساحر کی انگلی اب بھی اس کی گرفت میں تھی۔

اس نے مجھے تھپڑ مارا تھا اور میری بے عزتی بھی کی تھی پوری یونی کے سامنے۔اور اس ڈی ائی جی نے شجاع کے اڈے سے ڈرگز برامد کی تھی جس کی وجہ سے نقصان ہوا تھا بہت۔۔۔۔

ساحر سانس لینے کو رکا۔

آحل نے اسکی انگلی پیچھے کو موڑنا شروع کی۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں پلیز! میں بتا۔۔۔بتا رہا ہوں۔

ساحر نے ڈرتے ہوئے آحل کا ہاتھ پکڑ کر روکنے کی کوشش کی۔

شجاع نے پھر ارمان کو ٹارگٹ کیا اس کو پیسے آفر کیے میں خود بھی ایا اس کے پاس کہ ہمارے آدمی چھوڑ دے پر یہ نہیں مانا پھر۔۔۔۔۔

پھر کیا؟

آحل کا لہجہ اس کے شدید غصے کا پتہ دے رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر شجاع نے کہا اس کی فیملی کو ٹارگٹ کرو۔ اس نے انفارمیشن نکلوائی تو پتہ چلا کہ اس کی بہن وہی ہے جس نے مجھے تھپڑ مارا تھا تو بدلہ لینے کے لیے۔۔ آہ ہ ہ۔

آحل نے غصے میں اس کی دوسری انگلی بھی توڑ دی۔ ایک بار پھر ساحر کی دردناک چیخیں پورے تھانے میں گونجی۔

Posted On Kitab Nagri

ساحر کی اتنی بکواس کے بعد ارمان کا آحل کو روکنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔اس لیے اب وہ بھی ساحر کی طرف متوجہ تھا۔

آحل نے ساحر کی تیسری انگلی پکڑی۔

اس کے علاوہ اور کتنی لڑکیاں ہیں؟

آحل نے بمشکل خود پر قابو پایا ورنہ دل تو چاہ رہا تھا ساحر کے ٹکڑے ٹکڑے کر دے۔

تقریبا چالیس۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ساحر نے مشکل کہا۔نظر اپنی تیسری انگلی پر تھی جو کہ آحل کی گرفت میں تھی۔

اب کہاں پر ہیں وہ سب؟

ساحر کی کراہوں کو نظر انداز کرتے ہوئے آحل نے سخت لہجے میں پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے نہیں پتہ کہ وہ۔۔۔۔ آہ۔ہ۔ہ۔ہ!

ساحر کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی آحل نے اسکی تیسری بھی توڑ دی۔

میں نے کہا تھا ایک ہی بار پوچھوں گا سچ بتانا۔ تمہیں ایک بار میں بات سمجھ نہیں آتی شاید۔

آحل نے اسکے چیخنے چلانے پر افسوس سے کہا لیکن اگلے ہی پل افسوس کی جگہ سرد مہری نے لے لی۔

آحل نے اسکی چوتھی انگلی اپنی گرفت میں لی۔

گوڈاؤن۔۔۔ گوڈاؤن میں۔۔۔

اس سے پہلے کے آحل اسکی یہ انگلی بھی توڑ تا ساحر بول اٹھا۔

ارمان ساحر کے پاس آیا۔

Posted On Kitab Nagri

کونسے گوڈاؤن میں ؟

آحل نے اس کی انگلی آہستہ اہستہ پیچھے موڑتے ہوئے سخت لہجے میں پوچھا۔

ساحر نے بمشکل پتہ بتایا۔درد نا قابل برداشت تھا۔

آحل نے اس کی چوتھی انگلی بھی توڑ دی۔درد کی شدت برداشت نا کرتے ہوئے ساحر بے ہوش ہو گیا۔آحل نے اس کا ہاتھ ایک جھٹکے سے چھوڑا۔

صرف تمہاری وجہ سے اس کو زندہ چھوڑ دیا اس کو۔

آحل ساحر کے بے ہوش وجود کو دیکھتا ہوا ارمان سے بولا۔

ارمان نے افسوس سے ساحر کے ہاتھ کو دیکھا اور اس کی انگلیاں۔۔۔افففففف!

ارمان نے بے ساختہ جھرجھری لی۔

Posted On Kitab Nagri

چلواب۔پہلے ان لڑکیوں کوریسکیو کرنا ہے پھراس کو دیکھ لینا۔

ارمان کو ساحر کو دیکھتا پا کر آحل نے ٹوکا۔

جی بھائی۔ چلیں۔

ارمان جیسے ہوش میں آیا۔ویسے بھی ابھی سب سے ضروری عروبہ کو واپس لانا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیامطلب راستے بند ہو گئے۔پولیس کو کیسے پتہ چلا کہ کچھ ہونے والا ہے۔مجھے نہیں پتہ کوئی تو راستہ ہو گا ان کو شہر سے باہر لے جانے کا۔

شجاع عالم غصے میں فون پر بات کرتے ہوئے چلا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں ملک صاحب! میں نے چیک کیا ہے ہر راستے پر پولیس کھڑی ہے۔ کوئی راستہ نہیں ہے ان کو لے کے جانے کا۔

دوسری طرف سے مایوس سی آواز میں بتایا گیا۔

کسی کام کے نہیں ہو تم لوگ۔ اسی دن کے لیے رکھا تھا تم لوگوں کو کیا نالائقوں۔ مر جاؤ سب کے سب۔

شجاع نے غصے میں کہا اور کال کاٹ دی۔

ساحر کا بھی پتہ نہیں چل رہا ناوہ گھر پر ہے نا کال اٹھا رہا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شجاع شدید پریشانی کے عالم میں بڑبڑا رہا تھا۔

اگر وقت پر ان لڑکیوں کو ناں بھیجا تو وہ لوگ تو چھوڑیں گے نہیں میں تو ایڈوانس بھی لے چکا ہوں۔ کیا کروں۔ ابھی پاکستان میں رہنا ٹھیک نہیں ہے۔ہاں یہی ٹھیک ہے۔ ساحر تو پتہ نہیں کہاں مر گیا۔مجھے خود کو خطرے میں نہیں ڈالنا۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے جلدی سے موبائل پر کل کی انگلینڈ کی ٹکٹ بک کروائی۔اب وہ پر سکون تھا لیکن کون جانے یہ سکون کتنی دیر کا تھا۔ظالم کی رسی کھینچی جا چکی تھی۔اب اسکا انجام قریب تھا۔

____

____

کیا ہوا؟ملک صاحب کا فون تھا،بتا دیا انکو کہ راستے بند ہیں؟

گوڈاؤن کی نگرانی کرتے ایک آدمی نے دوسرے سے پوچھا جو کہ کچھ دیر پہلے شجاع کو حالات بتا رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہونا کیا ہے یار وہی ملک صاحب غصہ کر رہے تھے کہ راستے بند ہیں۔

ہاں تو اب کیا کریں گے؟

کرنا کیا ہے؟نا کہ بندی ختم ہونے کا انتظار کریں گے۔اب اگر ابھی لے کر نکلیں انکو تو ہم بھی پھنسیں گے۔

Posted On Kitab Nagri

دوسرے نے مایوس لہجے میں جواب دیا۔

توتب تک کیا یہیں رہیں گی یہ لڑکیاں؟

ہاں تو اور کہاں لے کر جائیں ان کو؟

تو اگر ان کو ہوش آ گیا تو خوامخوا شور مچائیں گی۔ تمہارے پاس بے ہوشی کی دوا تو ہے ناں۔

نہیں یار بس ایک بڑی شیشی ہے۔باقی گھر پر ہے اور ساحر صاحب نے یہاں سے جانے کو منع کیا ہے۔

چلو کوئی نہیں ایک بھی بہت ہے۔کم از کم کل تک تو سکون رہے گا۔پھر چل کر اور لے آنا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمم!ابھی کے لیے یہی بہت ہے۔

کافی دیر ہو گئی ہے۔ان کو ہوش آ گیا ہو گا۔

اندر سے آتی اوازوں کو سن کر ان میں سے ایک نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں۔مجھے بھی یہی لگتا ہے۔تو یہ لے جا اور دھیان سے سب کو بے ہوش کرنا۔

اس نے ایک کانچ کی بوتل نما شیشی اسکی طرف بڑھائی۔

ہاں ہاں ٹھیک ہے۔

اس نے بوتل تھامی اور اندر کی طرف قدم بڑھائے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آہستہ آہستہ سب لڑکیوں کو ہوش آرہا تھا۔وہ سب ہی بہت پریشان تھی اور رو بھی رہی تھی۔عروبہ ان کو دلاسہ دیتے ہوئے خود بھی رو پڑتی لیکن اسے ہمت نہیں ہارنی تھی۔اس نے اپنے ہاتھ آزاد کرنے کی کوشش کی پر اس کی کلائیاں زخمی ہو گئ جن سے اب خون بہہ رہا تھا اور رسی مزید چبھ رہی تھی۔رسی کلائی میں گھستی محسوس ہو رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

دروازہ کھلنے کی آواز پر وہ سب الرٹ ہو گئ۔ عروبہ بھی تکلیف کے باوجود سیدھی ہو کر بیٹھی۔ زرتاشہ بھی اسی طرف متوجہ تھی۔ اندر داخل ہوتے آدمی کو دیکھ کر وہ سب خوفزدہ ہو گئ۔ کچھ نے چلانا شروع کر دیا۔ اس آدمی نے ان کے چیخنے چلانے پر برا سا منہ بنایا اور سب کو چپ رہنے کا کہا۔ اب وہ جیب سے بوتل اور رومال نکال رہا تھا۔ عروبہ جانتی تھی وہ کیا کرنے والا ہے۔ اس آدمی نے بوتل سے تھوڑا سا مائع رومال پر انڈیلا۔ عروبہ کونے میں تھی۔ وہ اسی کی طرف بڑھا۔

نہیں میں نہیں۔ مجھے نہیں بے ہوش ہونا۔ دیکھو ہم کوئ شور نہیں کریں گے پر بے ہوش نا کرو۔

وہ آدمی عروبہ کی باتیں اگنور کرتا اس کی طرف بڑھ رہا تھا۔

Kitab Nagri

عروبہ کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا وہ اسے کیسے روکے۔ وہ بے ہوش نہیں ہونا چاہتی تھی۔ اگر وہ بے ہوش ہو جاتی تو وہ اپنا بچاؤ نہیں کر سکتی تھی۔

www.kitabnagri.com

جب وہ آدمی بالکل اس کے پاس آ گیا تو عروبہ نے اپنے بندھے ہوئے پیروں سے اس کی ٹانگ پر وار کیا۔

وہ اس حملے کے لیے تیار نہیں تھا اس لیے اس کے پیروں کے پاس منہ کے بل گرا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے گرنے پر عروبہ نے ایک زور دار چیخ ماری۔کانچ کی وہ شیشی گر گئی تھی جس کی وجہ سے وہ مائع فرش پر بکھر گیا تھا۔

وہ آدمی غصے سے عروبہ کی طرف بڑھا۔

تیری یہ ہمت۔تو نے مجھ پر وار کیا۔ مجھے نیچے گرایا!

اس نے ایک زور دار دھپڑ عروبہ کو مارا۔

عروبہ کی چیخیں سن کر باہر موجود آدمی بھی اندر آگیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوئے کیا کر رہا ہے؟ چھوڑ اسے۔

اس آدمی نے بمشکل اسے روکا جو عروبہ کو مارے جا رہا تھا۔

باقی سب لڑکیاں خوفزدہ نظروں سے عروبہ کو دیکھ رہی تھی جو کہ روئے جا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اس آدمی نے ایک بار پھر آگے بڑھ کر عروبہ کو مارا۔اب کی بار اس کا سر دیوار سے ٹکرایا۔عروبہ کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانے لگا۔وہ ہوش وحواس سے بے گانہ ہو گئ۔سر سے خون بہنا شروع ہو گیا جو کہ فرش کو رنگین کر رہا تھا۔

یہ کیا کیا تو نے؟اب کیا ہو گا؟

اس آدمی نے پریشانی سے عروبہ کو دیکھتے ہوئے کہا۔

کچھ نہیں ہو گا۔ہم چلتے ہیں باہر۔بولیں گے خود ہی ہو گیا۔ہم اندر آئے ہی نہیں۔اور تم سب کان کھول کر سن لو اگر کسی نے کوئ آواز نکالی تو اس سے برا حال کروں گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ آدمی خود بھی پریشان ہو گیا تھا۔اسی لیے سب کو دھمکاتے ہوئے بولا۔

وہ باہر گئے تو زرتاشہ عروبہ کے پاس آئ۔

روبی۔۔۔۔روبی اٹھو۔۔۔روبی تم ٹھیک ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

عروبہ کے بے ہوش وجود میں کوئی جنبش نا ہوئی۔

اس کے سر سے خون پانی کی طرح بہہ رہا تھا جسے دیکھ کر زرتاشہ اور شدت سے رو پڑی۔

سب ہی خوفزدہ نظروں سے روتے ہوئے عروبہ کو دیکھ رہی تھی۔وہ چاہ کر بھی اسکی مدد نہیں کر سکتی تھی۔

\-----------------------------------

\-----------------------------------

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارمان نے پولیس کی نفری کا انتظام کیا۔اس کا ارادہ اس گوڈاون پر ریڈ کرنے کا تھا۔اب وہ سب کو ہدایات دے رہا تھا۔چونکہ اس نے وہاں اس نے لڑکیاں ریسکیو کرنی تھی اس لیے اس نے لیڈیز پولیس بھی بلوالی تھی۔اب وہ سب کو اپنا لائحہ عمل بتا رہا تھا۔

انڈرسٹینڈ!۔

Posted On Kitab Nagri

ارمان نے سب کچھ سمجھانے کے بعد باواز بلند پوچھا۔

یس سر!۔

سب نے یک زبان ہو کر کہا۔

چلیں، گاڑیاں نکالیں اور ہاں میڈیا تک بات نہیں پہنچنی چاہیے، لڑکیوں کا معاملہ ہے۔خیال رہے۔

اوکے سر!۔

ایس پی نے اثبات میں سر ہلایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

\---------------------------------------

\---------------------------------------

آحل باہر اپنی کار میں ارمان کا انتظار کر رہا تھا۔کچھ ہی دیر میں وہ اسے آتا دکھائی دیا۔

Posted On Kitab Nagri

آحل نے ارمان کے بیٹھتے ہی بنا کچھ بولے کار سٹارٹ کر دی۔

ارمان کی اپنی کار ایس پی چلا رہا تھا۔ ارمان کا ارادہ بعد میں اپنی کار میں جانے کا تھا۔

ان کے پیچھے باقی پولیس کی گاڑیاں انکو فالو کر رہی تھی۔

وہ سب اگلے بیس منٹ میں گوڈاون پہنچ چکے تھے۔

یہ گوڈاون شہر سے دور ایک سنسان علاقے میں کافی سالوں سے بند پڑا تھا۔ اس طرف آمدورفت نا ہونے کے برابر تھی۔ پولیس نے کچھ دور ہی اپنی گاڑیاں روک دی تھی۔

ارمان نے اپنی گن لوڈ کی۔ آحل اسکو ہی دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

میں آپکو بھی دے دیتا گن پر آپ نے سب کو ہی شوٹ کر دینا ہے۔

ارمان نے آحل کو گن کو دیکھتا پا کر اپنی مسکراہٹ دباتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں کہا۔

میرا مطلب آپ کو کیا ضرورت ہے گن کی۔ آپ تو ایسے بھی فائٹ کر سکتے ہو۔

آحل کے گھورنے پر ارمان نے بات بدلی تھی۔

آحل نے اس کے بات بدلنے پر نفی میں سر ہلایا۔

چلو۔

وہ لوگ گوڈاون سے کچھ فاصلے پر پچھلی طرف اترے تھے۔

ارمان کے اشارے پر انہوں نے گوڈاون کو گھیرے میں لے لیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

باقی سب آگے کی طرف بڑھے تاکہ وہ گوڈاون کے اندر داخل ہو سکیں۔پولیس کو دیکھتے ہی شجاع کے آدمیوں نے فائرنگ شروع کر دی۔

پولیس کی طرف سے بھی بھرپور جوابی کاروائی کی گئ۔

دو پولیس اہلکار زخمی بھی ہوئے پر کچھ ی دیر میں پولیس ان پر قابو پا چکی تھی۔ سچویشن کنٹرول میں آتے ہی ارمان اور آحل اندر کی طرف بھاگے۔

اندر سے بھی چار لوگ پکڑے گئے۔اندر ایک ہی دروازہ تھا جس پر تالا لگا تھا۔اندر سے رونے کی آوازیں صاف سنائ دے رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آحل نے ارمان کے ہاتھ سے گن لے کر تالے پر فائر کیا۔

تالا ٹوٹتے ہی وہ دونوں اندر کی طرف بھاگے۔لیڈیز پولیس بھی ان کے پیچھے ہی اندر داخل ہوئ۔

Posted On Kitab Nagri

عروبہ کی حالت خراب ہوتی جارہی تھی۔اس کی رنگت زرد ہورہی تھی۔خون بھی کافی بہہ چکا تھا۔زرتاشہ اس کی حالت دیکھ کر تب سے رورہی تھی۔

یااللہ! پلیز روبی کو کچھ نا ہو! کسی کو بھیج دے یااللہ ہمیں یہاں سے نکال دے پلیز!۔

زرتاشہ نے روتے ہوئے دل میں دعا مانگی۔

فائرنگ کی آواز پر وہ سب ہی چونکی تھی۔ڈر کی وجہ سے کچھ کی آواز ہی بند ہو گئ۔سب ہی بہت خوفزدہ تھی۔ان کے رونے میں مزید تیزی آگئ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ ہی دیر میں فائرنگ کی آواز آنا بند ہو گئ پر باہر سے آتی دوڑتے قدموں کی آواز وہ سب سن سکتی تھی۔

دروازے پر فائر ہوا تو سب ہی ڈر کر پیچھے ہوئ پر پولیس کو آتا دیکھ کر سب کی رکی ہوئ سانس بحال ہوئ۔

Posted On Kitab Nagri

آحل نے اندر آتے ہی ادھر ادھر نگاہ دوڑائی۔ عروبہ اسے نظر نہیں آئی۔

ارمان اب لیڈیز پولیس کو ان سب لڑکیوں کے ہاتھ پیر کھولنے کا بول رہا تھا۔

ایک دم آحل کی نگاہ ٹھٹھکی۔ کونے میں تھی وہ۔ وہ وہی تھی۔

وہ ایک دم اس کی طرف بھاگا۔

وہ اوندھے منہ نیچے کی طرف لیٹی تھی یا شاید گری ہوئی تھی۔ لیکن اس کے کپڑے وہی تھے۔ وہ عروبہ ہی تھی
۔

آحل نے اسے کندھوں سے تھام کر سیدھا کیا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بے ہوش تھی۔اس کے ماتھے سے خون بہہ رہا تھا۔چہرے پر دھپڑوں کے نشان تھے۔آحل کا دل کٹ کر رہ گیا۔

آحل نے عروبہ کا سر کندھے پر ٹکایا اور ہاتھ پیچھے لے جا کر عروبہ کے ہاتھ کھولے۔

عروبہ کے ہاتھ بھی بری طرح زخمی تھے۔اس کی تکلیف کا اندازہ ہوتے ہی آحل کی آنکھوں میں سختی چھا گئ۔

آحل نے ایک ملامتی نظر عروبہ کے زرد پڑتے چہرے پر ڈالی۔کیا تھا اگر وہ ٹیکسی لینے کے بجائے اس کو کال کر دیتی۔نا وہ ٹیکسی لینے روڈ پر جاتی نا یہ سب ہوتا۔

آحل کو دیکھ کر ارمان بھی اسی طرف آگیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عروبہ کی حالت دیکھ کر اسے شدید تکلیف ہوئ۔اس نے تو کبھی مزاق میں بھی عروبہ کو نہیں مارا تھا اور یہاں اس کا یہ حال۔۔۔۔۔

کس نے کیا یہ؟

Posted On Kitab Nagri

آحل نے عروبہ کو دیکھتے ہوئے سخت لہجے میں پوچھا۔

وہ جو باہر مونچھوں والا آدمی ہے نا جس کی بڑی بڑی ریڈ کلر کی خوفناک سی آنکھیں ہیں اس نے مارا تھا تو اس کا سر ٹکرا گیا۔ کب سے خون بہہ رہا ہے۔

زرتاشہ نے روتے ہوئے بتایا۔

آحل نے ایک نظر باہر کھڑے ان چار آدمیوں پر ڈالی جن کو اب ہتھکڑی لگائی جا رہی تھی۔

یہ وائٹ شرٹ والا؟

آحل نے ان کو گھورتے ہوئے سخت لہجے میں پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ہاں! یہ وہی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زرتاشہ نے اثبات میں سر ہلایا۔

آحل نے ایک سخت نظر باہر کھڑے اس آدمی پر ڈالی پھر عروبہ کو بانہوں میں اٹھالیا۔

میں سٹی ہوسپٹل جارہا ہوں تم گھر انفارم کر دینا اور یہ سب کلئیر کر کے آنا

Posted On Kitab Nagri

آحل ارمان کو بتاتا ہوا باہر کی جانب چلا گیا۔

ارمان اثبات میں سر ہلاتا گھر کال ملانے لگا۔

گھر پر عروبہ کے زخمی ہونے اور ہوسپٹل کے ایڈریس کا بتا کر وہ زرتاشہ کی طرف متوجہ ہوا جو کہ اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

کیا ہوا؟

ارمان نے اس کے اس طرح دیکھنے پر پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کب سے آپ کو دیکھ رہی ہوں کہ آپ کو احساس ہو جائے۔میرے ہاتھ کھول دیں۔

زرتاشہ نے اپنے ہاتھوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تو ارمان کو یاد آیا کہ وہ ڈیوٹی پر ہے۔

اس نے پیچھے جا کر اس کے ہاتھ کھولے۔پاؤں زرتاشہ نے خود ہی کھول لیے۔

Posted On Kitab Nagri

آپ روبی کے بھائی ہیں ناں؟

زرتاشہ نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

ہاں! پر تمہیں کیسے پتہ؟

ارمان نے حیرت سے پوچھا۔

مجھے روبی نے اپنی پوری فیملی کے بارے میں بتایا تھا اور آپکی شکل بھی ملتی ہے اس سے۔

زرتاشہ کے بتانے پر ارمان مسکرایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روبی ٹھیک ہو جائے گی۔

ارمان کو اداس ہوتا دیکھ کر زرتاشہ نے تسلی دی۔

ہمم! انشااللہ!۔

Posted On Kitab Nagri

ارمان نے یقین سے کہا۔

کچھ ہی دیر میں وہ لوگ لڑکیون کے ساتھ روانہ ہونے والے تھے۔کچھ کے گھر والے ان کو لے گئے تھے اور کچھ کے گھر فون پر اطلاع کر دی تھی۔

آپ ہوسپٹل جا رہے ہیں؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارمان کو کار کی طرف بڑھتا دیکھ زرتاشہ بھاگتی ہوئی آئی تھی۔

ہاں!۔

ارمان نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ۔۔۔وہ کیا۔۔۔ آپ۔۔۔مجھے بھی ساتھ لے کر جاسکتے ہیں پلیز۔مجھے روبی کی ٹینشن ہو رہی ہے بہت۔پلیز منع مت کیجیے گا۔

زرتاشہ نے اسے بہت آس سے دیکھا تھا۔

ارمان نے کچھ پل سوچا۔

وہ ایسے کسی لڑکی کو نہیں لے جاسکتا تھا۔وہ بھی اس صورت میں کے وہ اغوا ہوئی ہو۔

میں آپکو اپنے ساتھ ایسے نہیں لے جاسکتا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارمان نے اس بار زرا سخت لہجے میں کہا۔

اس کی بات پر زرتاشہ کی آنکھیں بھر آئیں۔اس نے دونوں ہاتھوں میں چہرہ چھپا کر رونا شروع کر دیا۔

ارمان اپنی جگہ اچھل کر رہ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

ارے۔۔یہ کیا؟ آپ رو کیوں رہی ہیں ؟ یااللہ ! یہ لڑکی ! اچھا پلیز رونا بند کریں۔ میں لے جاتا ہوں آپکو۔ بیٹھیں ۔

ارمان سچ مچ پریشان ہو گیا تھا۔ ایسا اس کے ساتھ پہلی بار ہو رہا تھا۔

ارمان نے اس کے لیے کار کا دروازہ کھولا۔

رونا بند کریں پلیز۔ سب دیکھ رہے ہیں۔ پتہ نہیں کیا سوچ رہے ہوں گے سب کہ میں نے آپ کو کیا کہہ دیا جو آپ رونا شروع ہو گئی۔

ارمان نے اب کی بار اس کی منت ہی کی تھی کیونکہ سب ان کو ہی دیکھ رہے تھے۔

زرتاشہ اپنے آنسو صاف کرتی کار میں بیٹھی۔

اس کے بیٹھنے کے بعد ارمان نے گہری سانس لے کر خود کو نارمل کیا اور ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی۔

Posted On Kitab Nagri

ارمان فاسٹ ڈرائیو کر رہا تھا۔زرتاشہ اس کے چہرے کے اتار چڑھاو دیکھ رہی تھی۔

سوری!میری وجہ سے آپ ڈسٹرب ہوئے ہیں ناں؟

زرتاشہ نے شرمندہ سی آواز میں کہا۔

ارمان نے ایک نظر اسے دیکھا۔

روئی روئی نیلی آنکھیں،سرخ ناک اور سرخ گال۔

ارمان کو افسوس ہوا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں!ایسی کوئی بات نہیں۔میں سمجھ سکتا ہوں روبی ہے ہی ایسی کسی کی بھی اٹیچمنٹ ہو جاتی ہے۔

ارمان نے ہلکا سا مسکراتے ہوئے کہا۔

مسکراتے ہوئے اچھے لگتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

زرتاشہ بس سوچ ہی سکی۔

کیا ہوا؟

اس کو اس طرح خود کو دیکھتا پا کر ارمان کنفیوز ہوا۔

کچھ نہیں۔ میں بس سوچ رہی تھی کہ آپ کا نام کیا ہے؟

زرتاشہ نے ایک دم سے بات بنائی۔

اووہ! میرا نام ارمان ہے اور آپکا؟

ارمان نے اس سے پوچھا۔

میں زرتاشہ ہوں اور آپ سے چھوٹی ہی ہوں۔ آپ مجھے تم بلا سکتے ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زرتاشہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

ارمان نے اسکی طرف دیکھا۔

نمی سے چمکتی نیلی آنکھیں جن کے کنارے بے تحاشہ رونے کی وجہ سے سوجے ہوئے تھے اور سرخ ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ۔

ارمان نے بے ساختہ نگاہ چرائی۔

وہ پیاری تھی یا ارمان کو لگی تھی وہ فیصلہ نہیں کر سکا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیارا نام ہے۔

ارمان نے اس بار اسے دیکھنے سے احتراز برتا۔

آپکا بھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زرتاشہ کی آواز بے حد ہلکی تھی شاید وہ خود سے بولی تھی۔

جب آحل عروبہ کو لے کر ہاسپٹل پہنچا تو اندھیرا اچھیل رہا تھا۔

وہ عروبہ کو اٹھائے اندر کی طرف بڑھا۔

وارڈ بوائے سٹریچر لے کر آگے آیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آحل نے عروبہ کو سٹریچر پر لٹایا۔وہ اسے لے کر آئی سی یو میں چلے گئے۔نرس نے اسے باہر ویٹ کرنے کا کہا۔

اس کو وہاں بیٹھے دس منٹ ہوئے تھے جب ارحان کے ساتھ باقی فیملی ممبرز وہاں آئے تھے۔

آحل ان کو دیکھ کر کھڑا ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

کیسی ہے عروبہ؟

ارحان نے آحل کو دیکھ کر پوچھا۔

بلیڈنگ بہت ہو گئی ہے۔ آئی سی یو میں لے کر گئے ہیں۔ ابھی تک ڈاکٹر باہر نہیں آئے۔

آحل کا لہجہ عجیب سا ہو رہا تھا۔اس کی آنکھوں میں ضبط کی سرخی تھی۔ارحان کو اس پر ترس آیا۔

وہ ٹھیک ہو جائے گی بھائی۔

ارحان نے اسے تسلی دی۔

آحل بس اسے دیکھ کر رہ گیا۔اس وقت وہ کچھ کہنے کی پوزیشن میں نہیں تھا۔

ارمان اور زرتاشہ بھی وہاں پہنچ گئے تھے۔وہ بھی انہی کی طرف بڑھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا؟

ارمان نے سب کے اترے چہرے دیکھ کر پوچھا۔

آئی سی یو میں لے کر گئے ہیں۔

ارحان نے افسردہ لہجے میں بتایا۔

سب ٹھیک ہو جائے گا۔وہ پھر سے پہلے جیسی ہو جائے گی۔

ارمان نے اپنے دکھ کو دباتے ہوئے ارحان کے کندھے کو تھپک کر تسلی دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کون ہے بیٹا؟

عائشہ نے زرتاشہ کے متعلق پوچھا تھا۔

ماما یہ روبی کی دوست ہے زرتاشہ۔

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے کے وہ مزید تفصیل بتاتا نرس آئ سی یو سے انکی طرف آتی دکھائ دی۔سب اس کی طرف متوجہ ہوگئے۔آحل سب سے پہلے نرس کی طرف لپکا۔

کیسی ہے عروبہ؟

آحل نے بے تابی سے پوچھا۔

دیکھیں بلیڈنگ بہت زیادہ ہوچکی ہے۔آپ لوگ جلدی سے اے نیگیٹیو بلڈ ارینج کریں۔پیشنٹ کی حالت کریٹیکل ہے۔

نرس اپنے مخصوص لہجے میں بتارہی تھی۔

میرا بلڈ لے لیں۔میرا بلڈ گروپ اے نیگیٹیو ہے۔

زرتاشہ نے جلدی سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سب نے مشکور نظروں سے اسے دیکھا۔

آپ میرے ساتھ آئیں۔

نرس نے زرتاشہ سے کہا۔

زرتاشہ نرس کے ساتھ آئی سی یو میں چلی گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زرتاشہ بلڈ دے کر واپس آچکی تھی۔سب مشکور نظروں سے اسے ہی دیکھ رہے تھے۔

بہت بہت شکریہ بیٹا!تم خون نا دیتی تو تو پتہ نہیں کیا ہوتا۔

عائشہ نے مشکور نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

شکریہ کی کیا بات آنٹی! رشتے بس خون کے ہی تو نہیں ہوتے احساس کے بھی ہوتے ہیں۔ روبی کو دیکھا تو سچ میں دل چاہا کہ کاش وہ میری بہن ہوتی اور دیکھیں اللہ نے میری سن لی ہمارا خون کا رشتہ بھی بن گیا۔

زرتاشہ نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔

جیتی رہو بیٹا؟

عائشہ نے اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر دعا دی۔

ڈاکٹر کو باہر آتا دیکھ کر سب اس کی طرف متوجہ ہوئے۔

ڈاکٹر! کیسی ہے عروبہ؟

ارمان نے ڈاکٹر کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

انکی حالت اب خطرے سے باہر ہے۔زیادہ بلیڈنگ ہونے کی وجہ سے کمزوری ہو گئ ہے۔باقی زخم اتنے گہرے نہیں ہیں جلد ٹھیک ہو جائیں گے۔

ڈاکٹر نے پروفیشنل انداز میں بتایا۔

سب کی جیسے جان میں جان آئ تھی۔

ہم مل سکتے ہیں اس سے۔

آحل نے دل ہی دل میں شکر ادا کرتے ہوئے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی تو پیشنٹ کو ہوش نہیں آیا پر اگر آپ انکو دیکھنا چاہیں تو دیکھ لیں لیکن زیادہ رش نہیں ہونی چاہیے انکو آرام کی ضرورت ہے۔

ڈاکٹر انکو جواب دے کر آگے بڑھ گئ۔

میں آج ہی صدقہ دیتہ ہوں اس لڑکی کا۔جان نکال دی تھی میری۔

Posted On Kitab Nagri

عائشہ نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا۔

آئیں ماما! پہلے روبی کو دیکھ لیتے ہیں۔

ارحان عائشہ کو کندھوں سے تھامتا اندر لے جانے لگا۔

آحل بھی خود کو کمپوز کرتا اندر کی طرف بڑھا۔

آج سے پہلے اسے ڈر کبھی نہیں لگا تھا۔ آج پہلی بار وہ خوفزدہ ہو گیا تھا عروبہ کو کھونے سے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارمان آگے بڑھنے لگا پر زرتاشہ کو دیکھ کر رک گیا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا؟

وہ جو اضطرابی انداز میں انگلیاں مروڑتی سب کو عروبہ کے پاس جاتا دیکھ رہی تھی چونک گئی۔

وہ۔۔۔۔۔روبی کی ٹینشن اتنی تھی کہ مجھے بھی بھول گیا۔ آپ پلیز میرے گھر کال کر دیں۔ سب پریشان ہوں گے۔

زرتاشہ نے شرمندہ سے لہجے میں کہا۔ وہ خود بھی بہت پریشان تھی بھلا یہ کوئی بھولنے والی بات تھی۔

یا اللہ! مجھے بھی خیال نہیں آیا۔ تم نے جب اس گوڈاون میں سب کے گھر کال کر رہے تھے تب کال نہیں کروائی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارمان نے پہلے چونکتے اور پھر زرتاشہ کو گھورتے ہوئے پوچھا۔

وہ تب نمبر نہیں ملا۔

زرتاشہ نے شرمندہ سی آواز میں کہا۔

Posted On Kitab Nagri

کیاااااا!تو بتا تو دیتی۔کسی اور نمبر سے ٹرائے کرتے۔حد ہوتی ہے بے وقوف لڑکی۔

ارمان کو صحیح معنوں میں اس پر غصہ آرہا تھا۔

آپ ڈانٹیں تو مت مجھے۔

ناچاہتے ہوئے بھی زرتاشہ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

ارمان کا غصہ جھاگ کی طرح بیٹھا تھا۔

کیا چیز ہے یہ لڑکی۔غلطی کرے اور بندہ ڈانٹے بھی ناں۔

ارمان بس سوچ ہی سکا۔

نمبر بولو۔

Posted On Kitab Nagri

ارمان نے بمشکل اپنا لہجہ نارمل کیا۔

زرتاشہ نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے نمبر بتایا۔

ارمان کچھ دیر فون کان سے لگائے کھڑا رہا۔اس کی شکل سے اس کا غصہ صاف ظاہر تھا۔

یہ نمبر بند ہے۔کوئی اور نمبر پتہ ہے ؟

ارمان نے کال کاٹتے ہوئے پوچھا۔

ہاں! پھپھو کے گھر کا نمبر!۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زرتاشہ نے کچھ دیر سوچنے کے بعد کہا۔

بولو!۔

ارمان اب دوسرا نمبر ڈائل کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

بیل جارہی تھی۔ تیسری بیل پر کال اٹھالی گئ۔

ارمان نے اپنا تعارف کرواکر مختصر لفظوں میں ساری بات بتائ اور فون زرتاشہ کی طرف بڑھایا۔

یہ لو بات کرو۔

زرتاشہ نے فوراً فون تھام لیا۔

ارمان اسے فون تھماکر عروبہ کے پاس چلا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی بابا۔۔۔ میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔کچھ بھی نہیں ہوا۔

نہیں اکیلی نہیں ہوں میری دوست کی فیملی ہے یہاں ہوسپٹل میں۔

ٹھیک ہے آپ آجائیں میں انتظار کرتی ہوں۔ اللہ حافظ !۔

Posted On Kitab Nagri

زرتاشہ نے کال کاٹ کر ادھر ادھر دیکھا۔

ارمان اسے آئی سی یو سے نکلتا دکھائی دیا۔

وہ اسی کی طرف بڑھی کہ اچانک اس کو چکر آ گیا۔

اس سے پہلے کے وہ گرتی ارمان اسے بازو سے پکڑ کر سہارا دیا۔

کیا ہوا؟طبعیت ٹھیک ہے؟

ارمان نے اسے بنچ پر بٹھاتے ہوئے فکر مند لہجے میں پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں بس چکر آرہے ہیں۔

زرتاشہ نے اپنے چکراتے سر کا تھاما۔

ارمان کے دماغ میں کلک ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

تم نے کھانا کھایا تھا؟

ارمان نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔

زرتاشہ نے ڈرتے ڈرتے نفی میں سر ہلایا۔

ناشتہ کیا تھا؟

ارمان کا لہجہ سخت ہو گیا۔

میں اغوا ہوئی تھی۔پکنک پر نہیں گئی تھی۔

اس کے سخت تاثرات دیکھتے ہوئے زرتاشہ نے اگلی لائن دل میں ہی بولی تھی۔

ارمان کا دل چاہا اپنا سر دیوار میں دے مارے۔

Posted On Kitab Nagri

تم۔۔۔۔

ارمان نے غصے سے مٹھیاں بھینچی۔

تم نے صبح سے کچھ کھایا پیا نہیں اور تم بلڈ دے کر آ گئ۔ پتہ ہے کتنا رسک ہوتا ہے۔ ابھی تم بے ہوش ہو جاتی یا کوئ اور مسئلہ ہو جاتا تو تمہاری فیملی کو کیا بولتا میں ؟

ارمان کا بس نہیں چلتا تھا اسے جھنجھوڑ کر رکھ دے۔

میں لاتا ہوں تمہارے لیے کچھ کھانے کے لیے۔ ہلنا مت یہاں سے۔

ارمان اسے وارن کرتا کینٹین کی طرف بڑھ گیا۔

ڈانٹتے ہوئے زرا اچھے نہیں لگتے۔

زرتاشہ اس کی پشت دیکھتے ہوئے بڑبڑائ تھی۔

Posted On Kitab Nagri

آحل کب سے عروبہ کو دیکھے جا رہا تھا۔اس کے ماتھے اور کلائیوں پر پٹی بندھی تھی۔

عائشہ عروبہ کے پاس بیٹھی اس پر آیات پڑھ پڑھ کر پھونک رہی تھی۔

آحل چلتا ہوا عروبہ کے پاس آیا۔

اب عروبہ کا مکمل چہرہ اسے نظر آ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کتنا پریشان کر دیا تھا مجھے۔ہوش میں آو زرا پھر سارے حساب لوں گا۔

آحل دل ہی دل میں اس سے مخاطب ہوا۔

عروبہ کا چہرہ پہلے کی نسبت زرد لگتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

آحل کی نظریں اس کے چہرے پر ٹھہر گئی۔

نقاہت زدہ مرجھایا ہوا چہرہ اور اس پر مدھم ہو چکے انگلیوں کے نشان۔

آحل کے ذہن میں جھماکہ ہوا۔

اووہ!۔

اس کے منہ سے بے اختیار نکلا۔

کیا ہوا بیٹا؟

عائشہ چونک کر اسکی طرف متوجہ ہوئی۔

کچھ نہیں۔ایک بہت ضروری کام یاد آ گیا۔میں کام سے جا رہا ہوں۔آپ خیال رکھیے گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آحل نے عروبہ کو دیکھتے ہوئے کہا۔

کس کا خیال رکھنا ہے؟

عائشہ نے انجان بنتے ہوئے پوچھا۔

سب کا۔

آحل نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا اور دروازے سے باہر چلا گیا۔

عائشہ نے مسکراتے ہوئے اسے جاتا دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارمان کینٹین سے جوس اور سینڈوچز لے کر زرتاشہ کے پاس آیا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ لو!۔

ارمان نے ٹرے اسکی طرف بڑھائی۔لہجہ ابھی بھی روکھا سا تھا۔

زرتاشہ نے خاموشی سے ٹرے تھام لی۔

یہ دیکھنے کے لیے نہیں دی۔کھالو، تمہیں بھوک لگ رہی ہو گی۔

اب کی بار ارمان کا لہجہ نرم تھا۔

زرتاشہ نے ایک نظر اسے دیکھا پھر سینڈوچ اٹھالیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کھائیں گے؟

زرتاشہ نے سینڈوچ اسکی طرف بڑھایا۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں، تم کھاو۔

ارمان نے نفی میں سر ہلایا۔

ناراض ہیں مجھ سے؟

زرتاشہ کو اس کا لیا دیا انداز تکلیف دے رہا تھا۔اب بھی اسکی آنکھوں میں آنسو آنا شروع ہو گئے۔

نہیں ہوں ناراض میں، بس غصہ آ گیا تھا زرا سا اور یہ۔۔۔یہ کیا؟

اسلام علیکم

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

ارمان جواب دیتے ہوئے اسکی آنکھوں میں آنسو دیکھ کے چونکا۔

ایک تو تم روتی بہت ہو۔کہاں سے لاتی ہو اتنے سارے آنسو؟

ارمان نے حیرت سے اسے دیکھا۔

میں رو تو نہیں رہی۔

زرتاشہ نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے منہ بنا کر کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ارمان اس کی شکل دیکھ کر ہنس پڑا۔

آپ ہنس کیوں رہے ہیں؟

زرتاشہ نے خفگی سے پوچھا۔

منہ بناتے ہوئے اتنی کیوٹ لگتی ہو تم۔

ارمان نے اپنی ہنسی دباتے ہوئے کہا۔

زرتاشہ جو پہلے منہ کھولے اسے ہنستا دیکھ رہی تھی پیر پٹختی آئی سی یو میں چلی گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارمان اسکی پشت دیکھ کر مسکرا دیا۔

Posted On Kitab Nagri

عروبہ کو ہوش آرہا تھا۔اس نے آہستہ سے اپنی آنکھیں کھولی۔خود کو نامانوس جگہ پاکر وہ چونکی۔اس نے آگے پیچھے دیکھا۔

عائشہ آنکھیں بند کیے کچھ پڑھ رہی تھی۔عروبہ نے سکون کی سانس لی۔

تو یعنی میں بچ گئ۔

ماما!۔

عروبہ نے آہستہ سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عائشہ نے چونک کر آنکھیں کھولی۔

عروبہ آنکھوں میں آنسو لیے انہیں ہی دیکھ رہی تھی۔

روبی میرا بچہ !تم ٹھیک ہو؟

Posted On Kitab Nagri

عائشہ نے اس کا ماتھا چومتے ہوئے بے تابی سے پوچھا۔

میں ٹھیک ہوں ماما۔

ارحان ڈاکٹر کو بلاو۔

عائشہ نے ساتھ کھڑے ارحان سے کہا۔

ارحان سر ہلاتا باہر گیا۔

زرتاشہ تم یہاں؟

عروبہ نے زرتاشہ کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔

تمہیں ایسے چھوڑ کر تو نہیں جا سکتی تھی ناں۔

Posted On Kitab Nagri

زرتاشہ نے اسکے آنسو صاف کیے۔

ڈاکٹر کے پیچھے ارحان اور ارمان بھی اندر داخل ہوئے۔

کیسا محسوس کر رہی ہیں آپ؟

ڈاکٹر نے پروفیشنل انداز میں پوچھا۔

بہتر۔

عروبہ نے آہستہ سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈاکٹر نے نرس کو اشارہ کیا۔نرس نے عروبہ کی ڈرپ سیٹ کی۔

اس کے بعد آپ مزید بہتر محسوس کریں گی۔

ڈیکٹر نے گلوکوز کی بوتل سٹینڈ کے ساتھ ایڈجسٹ کرتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

مزید کچھ سوالات عروبہ سے پوچھ کرڈاکٹر باہر چلی گئ۔

ماما مجھے یہاں کون لایا ہے؟

عروبہ نے یاد آنے پر پوچھا۔

ارمان اور آحل نے ڈھونڈا تھا تمہیں۔آحل ہی لے کر آیا تھا تمہیں ہوسپٹل۔ابھی وہ کسی کام سے گیا ہے۔

ایسا بھی کون ساضروری کام تھا جو مجھے بے ہوش چھوڑ کر چلے گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عروبہ نے دل میں سوچا۔

تمہارے چکر میں میں نے بھی آئسکریم نہیں کھائ تھی۔جلدی سے ٹھیک ہو جاو پھر دونوں جائیں گے کھانے۔

ارحان نے اس کا اداس چہرہ دیکھ کر اس کا موڈ ٹھیک کرنا چاہا۔

Posted On Kitab Nagri

عروبہ ہلکا سا مسکرا دی۔

پھر یاد آنے پر پوچھا۔

آپ کو پتہ کیسے چلا کہ ہم وہاں اس کباڑ خانے میں ہیں۔

اس کے کباڑ خانہ کہنے پر زرتاشہ مسکرا دی۔

ساحر نے بتایا تھا۔

ارمان کی آنکھوں کے سامنے ساحر کا ہاتھ گھوم گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ساحر پکڑا گیا؟

عروبہ نے حیرت سے پوچھا۔

ہاں اور اب اپنے اس ننھے سے دماغ پر زیادہ زور مت ڈالو اس بارے میں ہم بعد میں بات کریں گے۔

Posted On Kitab Nagri

ارمان نے نرمی سے اس کا گال تھپتھپایا۔

عروبہ سر ہلا کر رہ گئ۔

ارمان آحل کو کال کر کے پوچھو۔کہاں ہے ؟ابھی تک آیا نہیں۔

عائشہ نے ارمان کو دیکھتے ہوئے کہا۔

ارمان سر ہلاتا باہر چلا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عروبہ گم سم سی ارمان کے آنے کا انتظار کرنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

ارمان نے باہر آکر کال ملائی کب سے وہ بھی یہی سوچ رہا تھا کہ آحل کہاں گیا۔

بیل جا رہی تھی۔ آخر اس نے کال پک کر ہی لی۔

ہیلو! بھائی آپ کہاں ہو؟

ارمان نے سرسری سے لہجے میں پوچھا۔

میں ایک بہت ضروری کام سے جا رہا ہوں۔ بعد میں بات کرتا ہوں۔

آحل نے کال کاٹ دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارمان نے حیرت سے فون کو دیکھا۔

یا اللہ خیر! ایسا بھی کون سا ضروری کام آگیا کہ میری بات بھی نہیں سنی پوری۔ پتہ نہیں اب کہاں گئے ہیں؟

ارمان منہ ہی منہ میں بڑبڑاتے ہوئے آئی سی یو میں داخل ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

ماماوہ کسی ضروری کام سے گئے ہیں۔

ارمان نے عام سے لہجے میں بتایا۔

عروبہ کو بے اکتیار آحل پر غصہ آیا۔

ایسا بھی کیا ضروری کام کہ بندہ دومنٹ بیوی کو دیکھنے نا آسکے۔

عروبہ نے دل ہی دل میں سوچا۔

ماما مجھے ان دوائیوں کی سمیل سے الجھن ہورہی ہے ہم گھر کب جائیں گے مجھے یہاں نہیں رہنا۔

عروبہ نے روہانسے لہجے میں کہا۔

بس کچھ دیر اور۔میں نے ڈاکٹر سے بات کی ہے پھر تمہیں ڈسچارج کر دیں گے۔

Posted On Kitab Nagri

ارمان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

عروبہ نے آنکھیں بند کر لی۔ اسے رونا آرہا تھا۔

ایسا کون سا کام ہے جو مجھ سے زیادہ ضروری ہے۔

عروبہ نے اداسی سے سوچا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آحل ہوسپٹل سے سیدھا پولیس اسٹیشن گیا تھا۔ وہ لاک اپ کی طرف بڑھ رہا تھا کہ ایس پی سامنے آیا۔

وہ لوگ اسے ارمان کے ساتھ پہلے بھی کئی بار دیکھ چکے تھے۔

آپ اندر نہیں جاسکتے۔

Posted On Kitab Nagri

ایس پی کی بات پر آحل کے ماتھے پر بل پڑے پھر کچھ سوچ کر وہ مدھم سا مسکرایا اور ایس پی کی طرف پلٹا۔

میں تو تمہاری مدد کرنے ہی آیا تھا پر لگتا ہے تمہیں ساری زندگی ایس پی ہی رہنا ہے پروموشن نہیں کروانی۔

آحل سرسری لہجے میں کہتا واپس پلٹا۔

کیسی مدد؟ مجھے کروانی ہے پروموشن۔

ایس پی نے جلدی سے کہا مبادہ وہ چلا ہی نا جائے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آحل اپنی مسکراہٹ دباتا واپس پلٹا۔

ساحر کا بیان بھی میں نے ہی نکلوایا تھا۔ اب ارمان تو ہے نہیں تو ان لوگوں سے بیان لے لیتے ہیں۔ اگر ان لوگوں نے بیان دے دیا تو شجاع عالم کو کوئی نہیں بچا سکتا اور کریڈٹ جائے گا تمہیں۔

آحل نے لاک اپ میں موجود لوگوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن سر نے منع کیا تھا ان کو ہاتھ لگانے سے اگر انکو پتہ چلا تو۔۔۔

ایس پی نے ڈرتے ہوئے کہا۔

تمہارے سر کو میں اچھے سے دیکھ لوں گا۔

آحل نے مسکراہٹ دباتے ہوئے سنجیدگی سے کہا۔

لیکن۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایس پی نے کچھ کہنا چاہا پر آحل نے اسکی بات کاٹ دی۔

لیکن ویکن کچھ نہیں۔ کہہ تو رہا ہوں کہ ارمان کچھ نہیں کہے گا اور اگر اس نے کچھ کہا تو بول دینا یہ میرا پلان تھا پھر میں خود دیکھ لوں گا اسکو۔اب چابی دو جلدی مجھے جانا بھی ہے پھر۔

ایس پی ابھی بھی الجھن میں تھا پر اس نے چابی آحل کو دے دی۔

Posted On Kitab Nagri

آحل کی آنکھوں میں سختی چھا گئی۔

آحل نے لاک اپ کھولا اندر گیا پھر سلاخوں سے ہاتھ باہر نکال کر تالا لگا دیا اور چابی پوکٹ میں ڈال دی۔

ایس پی کرنٹ کھا کر سیدھا ہوا۔

یہ یہ کیا کر رہے ہیں آپ؟

کچھ نہیں یہ بس اس لیے کے تم لوگ ڈسٹرب نا کرو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آحل کہتا ہوا ان لوگوں کی طرف بڑھا۔

اس کے بعد پورے تھانے میں ان لوگوں کی دردناک چیخیں گونجی۔ ایس پی نے اتنی بار اسے روکنے کی کوشش کی پر آحل کہاں کسی کی سننے والا تھا۔ اس پر تو جنون سوار تھا۔ سب سے زیادہ برا حال تو اس مونچھوں والے شخص کا کیا تھا اس نے جس نے عروبہ پر ہاتھ اٹھایا تھا۔ آحل نے اسکو ہاتھ ہلانے کے قابل نہیں چھوڑا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

تقریباً بیس منٹ ان کو مارنے کے بعد آحل کا غصہ تھوڑا ساٹھنڈا ہوا تو وہ باہر آیا۔

ایس پی اپنے ماتھے سے پسینہ صاف کرتے ہوئے اس تک آیا۔

یہ۔۔۔یہ۔۔۔آپ نے۔۔۔۔۔اس کے دونوں ہاتھ توڑ دیے ہیں۔۔۔

ایس پی نے اٹکتے ہوئے بمشکل بات مکمل کی۔

اب بیان لے لو تم۔میں چلتا ہوں۔

آحل نے اسکی بات اگنور کرتے ہوئے کہا اور باہر کی طرف قدم بڑھا دیے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایس پی خود کو نارمل کرتا دل ہی دل میں آحل کو کوستا بیان لینے اندر داخل ہوا۔ارمان سے اب اس کا بچنا مشکل تھا۔

Posted On Kitab Nagri

زرتاشہ کے والد رحمان صاحب اسے لینے ہوسپٹل پہنچ چکے تھے۔زرتاشہ ان کے گلے لگ کر خوب روئی تھی۔ اب وہ ارمان کا شکریہ ادا کر رہے تھے۔

انکل یہ تو میرا فرض تھا۔آپ مجھے شرمندہ تو نا کریں۔

ارمان نے مسکراتے ہوئے انکے ہاتھ تھامے۔

خوش رہو بیٹا۔اب تمہاری بہن کیسی ہے؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زرتاشہ نے ان کو عروبہ کے بارے میں بتا دیا تھا۔

جی اللہ کا شکر ہے وہ ٹھیک ہے ابھی کچھ دیر تک اسے گھر لے جائیں گے۔

ارمان نے پرسکون لہجے میں بتایا۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا بیٹا اب ہم چلتے ہیں۔

رحمان صاحب کے کہنے پر ارمان نے بے اختیار زرتاشہ کو دیکھا۔

تو کیا اب وہ چلی جائے گی؟

ارمان کو اپنا دل اداس ہوتا محسوس ہوا۔

زرتاشہ بھی اسی کو دیکھ رہی تھی ارمان کے دیکھنے پر نگاہیں پھیر گئی۔

میں روبی سے مل کر آتی ہوں بابا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زرتاشہ نے رحمان صاحب کو بتایا اور آئی سی یو میں چلی گئی۔

روبی میرے بابا لینے آگئے ہیں مجھے۔میں تم سے ملنے آؤں گی جب تک ہم یہاں ہیں۔اور پھر نمبر تو ہے ہی میرے پاس تمہارا۔

Posted On Kitab Nagri

زرتاشہ نے زبردستی مسکراتے ہوئے کہا۔اندر سے تو وہ خود بھی بہت اداس تھی۔

تو جب تم واپس چلی جاو گی تو ہم مل نہیں سکیں گے۔

عروبہ نے اداسی سے پوچھا۔

تم آجایا کرناناں مجھ سے ملنے۔میں بھی آجایا کروں گی جب اسلام آباد آوں گی اور پھر ہم ویڈیو کال پر بھی تو بات کرسکتے ہیں۔

زرتاشہ نے اسے بہلانا چاہا۔

ایسا نہیں ہو سکتا کہ تم ہمیشہ یہیں رہو؟

عروبہ نے بہت امید سے اسے دیکھا تھا۔زرتاشہ کا دل چاہا کہ کہہ دے کہ وہ جانا نہیں چاہتی لیکن۔۔۔۔

ہر خواہش پوری نہیں ہوتی ناں روبی۔میں چلتی ہوں اپنا خیال رکھنا۔اللہ حافظ !۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زرتاشہ اس کا گال تھپتھپاتی باہر چلی گئ۔کچھ دیر اور رکتی تو شاید اپنے آنسو روک ناپاتی۔

چلیں بابا۔

زرتاشہ نے رحمان صاحب کو متوجہ کیا جو کہ ارمان سے باتوں میں مصروف تھے۔

ہاں بیٹا چلو۔

اللہ حافظ !۔

رحمان صاحب نے ارمان سے کہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارمان کی مسکراہٹ سمٹی تھی۔

اللہ حافظ !میں آوں گی روبی کو دیکھنے۔

زرتاشہ نے جھکے سر کے ساتھ کہا کہ کہیں ارمان اس کی آنکھوں میں آنسو نا دیکھ لے۔

Posted On Kitab Nagri

ارمان تو اس کی آواز میں ہی کھو گیا۔

زرتاشہ پلٹ گئی۔رحمان صاحب بھی ارمان کا کندھا تھپکتے ہوئے پلٹ گئے۔

تو کیا وہ سچ میں چلی جائے گی۔

ارمان کو اپنے اندر باہر سناٹا پھیلتا محسوس ہوا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عروبہ کو ڈسچارج کر دیا گیا تھا۔وہ گھر پہنچی تو آٹھ بجنے والے تھے۔عروبہ اب اپنے کمرے میں موجود تھی اور اسکے ساتھ بیٹھے گھر والے اب اس کے خاموش ہونے کا انتظار کر رہے تھے۔

جب سے وہ گھر آئی تھی اپنے گزرے چند گھنٹوں کا احوال کوئی تیسری دفعہ سب کو سنا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اتنے میں دروازہ کھلا اور عائشہ سوپ کی ٹرے لیے اندر داخل ہوئیں۔

چلو بیٹا شاباش یہ سوپ پی لو۔

عائشہ نے محبت سے کہا۔

ماما میں کوئی بیمار تو نہیں ہوں۔مجھے نہیں پینا یہ سوپ ووپ۔لے جائیں اسے۔

عروبہ نے حسب عادت سوپ کو دیکھ کر منہ بنایا تھا۔

سوپ تو تمہیں پینا پڑے گا۔چچی جان یہ ادھر دیں۔

صنم نے عروبہ سے کہتے ہوئے عائشہ کے ہاتھ سے ٹرے لی۔

اچھا بیٹا۔اب تم آرام کرو ہم چلتے ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سالار میر اس کے سر پر ہاتھ پھیر کر چلے گئے۔ فریحہ بھی ان کے پیچھے ہی چلی گئ۔عائشہ کو پتہ تھا صنم پلا کر ہی دم لے گی عروبہ کو سوپ۔اس لیے وہ بھی اسے آرام کرنے کا کہہ کر چلی گئ۔

اب کمرے میں بس عروبہ اور صنم ہی تھی۔

میں نہیں پی رہی یہ پھیکا سوپ۔

عروبہ نے صاف انکار کیا۔

ایسے کیسے نہیں پی رہی۔یہ ہیلدی ہوتا ہے۔ویسے بھی اتنی چوٹیں آئی ہیں اتنا بلڈ ضائع ہوا ہے۔ چلو اٹھو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صنم نے اب کی بار زرا غصے سے کہا۔

مجھے یہ نہیں پینا۔مجھے کچھ چٹ پٹا ساہاں بریانی مجھے بریانی کھانی ہے۔

عروبہ نے آنکھیں بند کرتے ہوئے معصومیت سے مسکراتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

صنم نے اسے گھور کہ دیکھا۔

بریانی تو میں تمہیں کھلاتی ہوں۔چپ چاپ یہ سوپ پیو۔

عروبہ نے اسے ملامتی نظروں سے دیکھا۔

اب تم میرے ساتھ ایسے کرو گی۔

ہاں ایسے ہی کروں گی۔تم نے کم پریشان کیا ہے ہمیں۔یہ تو اب بھائی تمہیں بتائیں گے ناں۔جب انہوں نے کہا تھا کہ انہیں کال کرنا وہ لینے آئیں گے تو کیا ضرورت تھی ٹیکسی لینے نکلنے کی۔ان کو بلانا تھاناں۔

صنم نے اس کی اچھی خاصی کلاس لی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس یہی غلطی ہو گئی مجھ سے۔ویسے کیا تمہارے بھائی غصے میں تھے ؟

عروبہ نے شرمندہ سے لہجے میں ڈرتے ڈرتے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

پتہ نہیں۔ چچی جان بتارہی تھی کہ وہ تمہیں ہوسپٹل چھوڑنے کے بعد کہیں چلے گئے تھے۔ اب یہ تو وہ آئیں گے تو ہی پتہ چلے گا۔

صنم نے کندھے اچکائے۔

ویسے کہاں گئے ہیں؟

عروبہ نے اپنے لہجے کو سرسری بنانے کی پوری کوشش کی۔

کسی کام سے گئے ہوں گے۔ آئیں گے تو خود ہی پوچھ لینا۔

صنم نے باول اس کے سامنے رکھتے ہوئے کہا۔

چلو شاباش۔ یہ پی لو۔ پھر میڈیسن لے لینا بلکہ میں خود دے کے جاوں گی تمہیں اور کل پکا تمہارے لیے بریانی بناوں گی میں خود۔ پر آج یہ پی لو۔

صنم نے اب کی بار پیار سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

پکاناں! کل بریانی ہی کھاوں گی میں۔یاد رکھنا۔

عروبہ نے باول سے چمچ بھرتے ہوئے کہا۔

اوکے! پکا!۔

صنم نے زور وشور سے تائید کی۔

صنم نے اسے سوپ پیتے دیکھ کر شکرادا کیا جبکہ عروبہ کی سوچ تو ایک ہی نقطے پر اٹک گئ تھی کہ آحل اسے دیکھنے کیوں نہیں آیا۔اب تو وہ گھر بھی واپس آچکی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

توکیا وہ مجھ سے غصہ ہیں؟

عروبہ نے دل میں سوچا۔

ایسا بھی کونسا ضروری کام ہے۔پوچھوں گی تو ضرور۔

Posted On Kitab Nagri

عروبہ نے دل ہی دل میں ارادہ کیا۔

اس کے سوپ ختم کرنے کے بعد صنم نے اسے میڈیسن نکال کے دی۔

دن بھر کی تھکاوٹ تھی اور کچھ میڈیسن کا اثر۔ عروبہ کچھ ہی دیر میں نیند کی وادی میں کھو گئی۔

صنم نے اس کو بلینکٹ اوڑھایا، لائٹ اوف کی اور دروازہ بند کر کے چلی گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارمان ڈنر کے بعد پولیس اسٹیشن کے لیے نکل گیا۔ عروبہ کی ٹینشن میں وہ شجاع عالم کو فراموش کر چکا تھا۔

اب تک تو اسے پتہ چل ہی گیا ہو گا اور وہ بھاگنے کی کوشش کرے گا۔ اس لیے اسے جلد از جلد پکڑنا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

پولیس اسٹیشن پہنچا تو لاک اپ میں موجود شجاع کے آدمیوں کی حالت دیکھ کر اس کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئی۔

واٹ دا ہیل! منع کیا تھا ناں میں نے کچھ بھی کرنے سے۔کس نے کیا یہ؟

ارمان کے چلانے پر ایس پی کو اپنی جان اور نوکری دونوں جاتی ہوئی محسوس ہوئی۔

سر۔۔۔وہ۔۔۔وہ۔۔۔جو آپ۔۔۔کے۔۔۔۔ساتھ آتے ہیں۔۔۔۔۔انہوں نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔کیا یہ سب۔

ایس پی نے ہکلاتے ہوئے کہا۔

ارمان کے کندھے ڈھیلے پڑے۔

کون؟ آحل بھائی؟

اب کے اس نے نارمل انداز میں پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

جی سر!۔

ایس پی نے اثبات میں سر ہلایا۔

تو یہ تھا انکا ضروری کام۔

ارمان سوچ کر رہ گیا۔

وہ اندر کیسے گئے ؟لاک اپ پر تو تالا لگا ہوتا ہے ناں ؟

ارمان نے ایس پی کو گھورتے ہوئے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ۔۔۔وہ سر۔۔۔انہوں نے چابی مانگی تھی۔۔۔۔وہ کہہ رہے تھے کہ وہ آپ کو۔۔۔۔۔دیکھ لیں گے۔

ایس پی نے ڈرتے ڈرتے بتایا۔

وہ واقعی مجھے دیکھ ہی لیتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

ارمان منہ ہی منہ میں بڑبڑایا۔

ارمان نے تاسف سے اندر موجود آدمیوں کی حالت دیکھی۔

سر کوئی اتنی بری طرح کیسے مار سکتا ہے کو۔اس بندے کے تو انہوں نے ہاتھ ہی توڑ دیے دونوں وہ بھی اتنی بری طرح سے۔توبہ توبہ !۔

ایس پی نے کانوں کو ہاتھ لگایا۔

یہ وہی شخص تھا جس نے عروبہ پر ہاتھ اٹھایا تھا۔ارمان کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر آپ ہنس رہے ہیں؟

ایس پی نے حیرت سے اسے دیکھا۔

ہاں !نہیں تو!۔اچھا اب انکا بیان لے لو جلدی سے۔پھر شجاع کو بھی پکڑنا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

ارمان ایس پی کی طرف متوجہ ہوا۔

سر وہ میں لے چکا ہوں۔

ایس پی نے جلدی سے کہا تو ارمان چونکا۔

اچھا۔ پھر مجھے سنواو۔ پھر آئی جی صاحب سے بات کر کے آج ہی شجاع کو بھی پکڑیں گے۔ انشااللہ!۔

ارمان نے ایک عزم سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آحل پولیس اسٹیشن سے گھر کی طرف جارہا تھا کہ اچانک راستے میں کسی نوکیلے پتھر کے لگنے سے اس کی کار کا ٹائر پنکچر ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

شٹ!۔

آحل نے غصے سے سٹئرنگ وہیل پر ہاتھ مارا۔

اس کے پاس ایکسٹرا ٹائر نہیں تھا مجبوراً مکینک کو بلانا پڑا۔ٹائر بدلتے بدلتے اسے پونا گھنٹا لگ گیا تھا۔مکینک کو پیسے دے کر فارغ کرنے کے بعد وہ کار میں بیٹھا ہی تھا کہ اس کا فون بج اٹھا۔

اس نے کار سٹارٹ کرتے ہوئے کال پک کی۔ارمان کی کال تھی۔

اسلام علیکم!کہاں ہیں آپ؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارمان نے پوچھا۔

وعلیکم اسلام!راستے میں ہوں گھر جا رہا ہوں۔

آحل نے ڈرائیو کرتے ہوئے جواب دیا۔

Posted On Kitab Nagri

ویسے آپ میرے سٹاف کو کیا بولتے رہتے ہیں آپ مجھے دیکھ لیں گے وغیرہ وغیرہ۔

ارمان کے پوچھنے پر آحل کے لبوں پر مسکراہٹ پھیل گئ۔

وہ ایس پی مان ہی نہیں رہا تھا اتنا ڈرا کے رکھا ہوا ہے تم نے سب کو تو میں نے ایسے ہی بول دیا۔ویسے میں نے غلط تو نہیں کہا تھا روز ہی دیکھتا ہوں تقریباً تمہیں۔

آحل نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا۔

دوسری طرف ارمان بھی مسکرا دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں !روز ہی دیکھتے ہیں۔ویسے آج آپ نے میرے مہمانوں کو کچھ زیادہ ہی مارا ہے اور ایک کے تو ہاتھ ہی توڑ دیے۔

ارمان نے اب کی بار اسے شرم دلانی چاہی۔

Posted On Kitab Nagri

تو کیا تم مجھ پر کیس کرنے والے ہو؟

آحل نے سر سری سے لہجے میں پوچھا۔

نہیں !میری کیا مجال جو آپ پر کیس کروں پر بھائی تھوڑا کنٹرول رکھا کریں آپ نے تو ایسے مارا ہے انکو جیسے دھوبی کپڑے اٹھا اٹھا کر پھینکتا ہے۔ مجھ سے تو دیکھا بھی نہیں جا رہا انکی طرف۔تو بہ شکلیں ہی بگاڑ دی پوری۔

ارمان نے تاسف سے کہا۔

تم نے مجھے لیکچر دینے کے لیے کال کی ہے؟

آحل نے اب کی بار اکھڑے ہوئے لہجے میں پوچھا۔

ارمان ٹھنڈی آہ بھر کر رہ گیا۔

وہ آحل ہی کیا جو کسی کی سن لے!۔

Posted On Kitab Nagri

وہ میں نے شجاع عالم کے اریسٹ وارنٹ نکلوا لیے ہیں۔ میں سوچ رہا تھا آپ بھی ساتھ چلتے۔ آج اس کو بھی اریسٹ کر لیتے تو یہ قصہ ختم ہو جاتا۔

ارمان کے کہنے پر آحل نے کچھ پل سوچا۔

نہیں خود جاو تو بہتر ہے۔ مجھے ویسے بھی گھر جانا ہے۔ اور پہلے اس کو ٹریس کر والو کیا پتہ کہیں اور چلا گیا ہو بلکہ اس کی ضمانت قبل از گرفتاری بھی منسوخ کروا دو تا کہ وہ بیل لینا چاہے تو نا لے سکے۔

آحل نے سنجیدگی سے کہا۔

ہمم !ٹھیک کہہ رہے ہیں آپ۔ ایسا ہی کروں گا۔ پھر میں نکلتا ہوں۔ اللہ حافظ !۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارمان نے بھی سنجیدہ انداز مین کہا۔

بیسٹ آف لک !اللہ حافظ !۔

آحل نے مسکراتے ہوئے اسے وش کیا اور کال کاٹ دی۔

Posted On Kitab Nagri

ارمان بھی مسکراتے ہوئے پولیس اسٹیشن کی طرف بڑھ گیا۔ آج شجاع عالم کے بچنے کا کوئی امکان نہیں تھا۔

آحل گھر پہنچا تو سب اپنے اپنے کمروں میں جا چکے تھے۔ اسے آتے آتے دس بج گئے تھے۔

پھر لیٹ ہو گیا۔ صبح مل لوں گا۔ اب تک تو سو گئی ہو گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

آحل نے دل ہی دل میں اپنی کار کو کوسا جس کی وجہ سے وہ لیٹ ہو گیا تھا۔

کھانا کھانے کے بعد وہ اپنے کمرے کی جانب چلا گیا۔اب اسے ارمان کا انتظار تھا۔جب تک اسے شجاع عالم کے اریسٹ ہونے کی خبر نا ملتی اسے نیند نہیں آنی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بارہ بجے ارمان کی کار گھر میں داخل ہوئی۔

آحل نیچے ہی چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا بنا؟

آحل نے بے چینی سے پوچھا۔

اریسٹ کر لیا ہے اور بیل بھی کینسل کروادی ہے۔اس کے بچنے کا کوئی چانس نہیں ہے۔کل سے کورٹ میں ٹرائل شروع ہو جائے گا اور جلد ہی اس کو اور ساحر کو سزا ہو جائے گی۔

ارمان کے بتانے پر آحل نے سکون کی سانس خارج کی۔

چلو یہ کیس بھی ختم ہوا۔

آحل نے بے اختیار شکر ادا کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم جا کر آرام کرو اب۔رات ہو گئی ہے کافی۔ویسے بھی آج کافی ٹف دن تھا۔

آحل نے اسے یونیفارم میں دیکھا تو کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں میں بھی یہی سوچ رہا تھا۔گڈ نائٹ !۔

ارمان نے مسکرا کر کہا۔

گڈ نائٹ !۔

آحل کے کہنے پر ارمان اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

آحل نے پہلے کرنل جہانگیر کو مشن پورا ہونے کی خبر دی پھر وہ بھی سونے چلا گیا۔آج کا دن اس کے اعصاب کو جھنجھوڑ گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

صبح ناشتے کے بعد آحل کو کرنل جہانگیر کی کال آگئی۔ عروبہ نے ناشتہ اپنے کمرے میں ہی منگوالیا تھا۔ آحل نے ٹائم دیکھا آٹھ بج رہے تھے۔ کرنل کے گھر انکو فائنل رپورٹ دینے کے بعد جب وہ گھر کے لیے نکلنے لگا تو کرنل نے اسے ایک اور کیس تھما دیا۔

آحل کا منہ بن گیا جسے کرنل نے دیکھ لیا تھا۔

کیا ہوا؟

کرنل نے حیرانی سے پوچھا۔

سر اگر غلطی سے آپ نے مجھے تین ماہ کی چھٹی دے ہی دی تھی تو اس پر قائم بھی رہتے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آحل نے ماتھے پر بل ڈال کر کہا۔

اس وقت تو تمہیں چھٹی نہیں چاہیے تھی پھر اب کیا ہو گیا۔

کرنل نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

ایسی بات نہیں ہے سر۔

آحل نے جھینپتے ہوئے کہا۔

تو پھر کیا بات ہے؟

کرنل بغور اسے دیکھ رہے تھے۔

کچھ نہیں، آپ بتائیں کونسا کیس ہے؟

آحل نے اپنے تنے تاثرات نارمل کرتے ہوئے قدرے دلچسبی سے پوچھا۔

کرنل نے اسے تفصیل بتائی۔

تم ایک کام کرو اگلے ہفتے نکل جاو چمن کے لیے۔ جتنا جلدی جاوگے اتنا اچھا ہو گا۔

Posted On Kitab Nagri

کرنل کچھ مزید کہنا چاہتے تھے پر آحل کی پریشان شکل دیکھ کر چپ ہو گئے۔

کیا ہو گیا آحل؟

کرنل نے حیرانی سے پوچھا۔

سر اگلے ہفتے کیسے آئی مین بعد میں بھی جا سکتا ہوں میں۔

آحل نے بمشکل خود کو نارمل رکھا۔

نہیں، مزید دیر نہیں کی جا سکتی۔

کرنل نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

آحل نے گہری سانس لی اور جانے کے ارادے سے اٹھنے لگا۔

ویسے شادی کب ہے تمہاری؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اب کی بار کرنل نے بمشکل اپنی مسکراہٹ روکی۔سالار میر انہیں پہلے ہی آگاہ کر چکے تھے۔

آحل نے چونک کر انہیں دیکھا۔

یعنی کہ آپ کو پتہ ہے۔

آحل نے انہیں گھورتے ہوئے پوچھا۔

کرنل نے مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر بھی مجھے یہ کیس دے دیا۔

آحل نے شکوہ کیا۔

کام زیادہ ضروری ہے میجر!۔

Posted On Kitab Nagri

کرنل سنجیدہ ہوئے۔

جی بالکل۔کام سچ میں ضروری ہے اور یہ کیس میں ضرور لوں گا۔

آحل نے سنجیدگی سے کہتے ہوئے کیس کی فائل اٹھائی۔

اور تمہاری شادی؟

کرنل نے پھر سے مسکراہٹ دباتے ہوئے پوچھا۔

اس کا آپ کو جلد پتہ چل جائے گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آحل نے مسکراتے ہوئے کرنل سے کہا۔

میری مانو تو صبر کرو۔

کرنل نے اسے چھیڑتے ہوئے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

Posted On Kitab Nagri

مشورے کا شکریہ!۔

آحل نے منہ بنا کر کہا۔

کیا سوچ رہے ہو؟

کرنل کو اسکی مسکراہٹ کھٹک رہی تھی۔

اپنی شادی کے بارے میں۔میں چلتا ہوں۔پھر ملاقات ہوگی۔اللہ حافظ!۔

آحل نے مسکراتے ہوئے کہا اور چلا گیا۔

شادی کے بارے میں کیا سوچ رہا تھا۔کہیں۔۔۔۔۔۔۔

جب تک کرنل کو اسکی بات سمجھ آئی وہ جا چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کا کچھ نہیں ہو سکتا۔

کرنل نفی میں سر ہلا کر رہ گئے۔

آحل گھر پہنچا تو عائشہ اور فریحہ باتوں میں مصروف تھی۔ آحل ان کو سلام کرتا اوپر کی جانب بڑھا پر کچن سے آتی آوازوں پر وہ کچن کی جانب چل دیا جہاں صنم بریانی بنا رہی تھی اور باقی سب اسے تنگ کرنے میں مصروف تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئیں بھائی آئیں، دیکھیں تو آج تو معجزہ ہو گیا۔ صنم نے بریانی بگاڑنے میرا مطلب ہے بریانی بنانے کا ارادہ کیا ہے اور اب بریانی کے نام پر ایک عجیب و غریب سوپ بن رہا ہے۔

فیضان آحل کو دیکھ کر کاونٹر سے چھلانگ لگا کر اترا اور اس کے لیے کرسی کھینچی جہاں ارحان اور ارمان پہلے سے بیٹھے باتیں کر رہے تھے جبکہ انابیہ اور عنایہ سلاد اور کباب بنانے میں مگن تھی۔

Posted On Kitab Nagri

آحل نے ایک نظر صنم کو دیکھا جو کہ غصے سے فیضان کو دیکھ رہی تھی۔

خوشبو تو اچھی آ رہی ہے ویسے۔ آج کیسے خیال آ گیا تم لوگوں کو کوکنگ کا؟

آحل کرسی پر بیٹھتا مسکرا کر بولا جبکہ فیضان اس کے بیٹھنے کے بعد دوبارہ کاونٹر پر بیٹھ گیا۔

صنم نے آحل کے تعریف کرنے پر ایک جتاتی نظر فیضان پر ڈالی پھر بولی۔

روبی سے پرامس کیا تھا کل کہ میں بنا کر دوں گی اسے بریانی اور اب بنا رہی ہوں تو کب سے یہ لوگ مجھے تنگ کر رہے ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صنم نے چڑتے ہوئے آحل سے شکایت کی۔

کون تنگ کر رہا ہے؟

آحل نے سب کو گھور کر دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

ارمان اور ارحان نے فوراً ہاتھ کھڑے کر دیے۔

ہم تو باتیں کر رہے ہیں۔

آحل نے اپنا رخ فیضان کی طرف کر دیا۔

میں تنگ تو نہیں کر رع رہا میں تو بس۔۔۔۔۔۔

فیضان نے آحل کے اس طرح دیکھنے پر گڑبڑا کر کہا۔

بھائی اس نے مجھے کہا کہ میری بریانی سوئمنگ پول لگ رہی ہے جس میں آرام سے ڈبکی لگائی جا سکتی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صنم نے اب کی بار با قائدہ فیضان کو گھورتے ہوئے کہا۔ اتنی محنت سے بنائی گئ بریانی کی شان میں گستاخی اس سے برداشت نہیں ہو رہی تھی۔

باقی سب اپنا کام چھوڑ کر مسکراہٹ روکے ان کو ہی دیکھ رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

اسے میں کرواتا ہوں سوئمنگ !۔

آحل اپنی چیئر سے اٹھتے ہوئے بولا۔

اووہ !مجھے یاد آیا میں نے تو اسائنمنٹ بنانی تھی۔

فیضان آحل کو اٹھتا دیکھ کر سٹپٹا کر بہانہ بناتا باہر بھاگ گیا۔

اس کی اس حرکت پر سب ہی ہنسے تھے۔ آحل نے مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلایا۔

اور کیا کر رہے ہو تم دونوں ؟

آحل واپس بیٹھتا ارحان اور ارمان کی طرف متوجہ ہوا۔

میں تو سیدھا سادا شریف سا نائن ٹو فائف جاب کرنے والا بندہ ہوں اسی سے پوچھیں کہاں غائب رہتا ہے ؟

Posted On Kitab Nagri

ارحان نے کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتے جواب دیا۔

بڑے آئے تم شریف اور میں کون ساڈیٹس پر جاتا ہوں کام سے جاتا ہوں۔

ارمان نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

صنم دوبارہ بریانی کی طرف متوجہ ہو گئی۔

بزنس کیسا جا رہا ہے؟

آحل نے ارحان سے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بزنس تو بہت اچھا جا رہا ہے ابھی کل ہی چار اور کمپنیز سے ڈیل فائنل کی ہے اس سال تو کافی پرافٹ ہوا ہے۔

آحل ان سے باتوں میں مصروف ہو گیا۔ صنم اپنی بریانی دم پر لگاتی ملازمہ کو ہدایات دیتی انابیہ اور عنایہ کے ساتھ چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

آحل کچن سے نکل کر عروبہ کے کمرے کی طرف بڑھا۔ آحل نے دروازے پر نوک کرنے کے لیے ہاتھ اٹھایا پھر کچھ سوچ کر مسکراتے ہوئے دروازہ کھولا۔

عروبہ مزے سے بیڈ پر نیم دراز آنکھیں بند کیے کانوں میں ہیڈ فون لگائے میوزک انجوائے کر رہی تھی۔

آحل نے مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلایا پھر پلٹ کر دروازہ بند کیا۔ عروبہ ابھی بھی اس کی آمد سے بے خبر میوزک سننے میں مصروف تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آحل سنجیدہ شکل بناتا اس کے پاس آیا اور بیڈ پر بیٹھتے ہی اس کے کانوں سے ہیڈ فون اتارے۔

عروبہ ہڑبڑا کر سیدھی ہوئی۔ آحل کو دیکھ کر اسے حیرت ہوئی۔

کیسی ہو؟

Posted On Kitab Nagri

آحل نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

میں ٹھیک ہوں۔

عروبہ نے اپنی حیرت چھپاتے ہوئے نارمل لہجے میں جواب دیا۔

آحل کو اس کا انداز لیا دیا سا لگا۔

کیا ہوا؟

آحل نے حیرانگی سے پوچھا۔

ہوا یہ کہ کل کا سارا دن اور آج کا آدھا دن گزار کر آپ کو خیال آگیا یہ پوچھنے کا کہ میں کیسی ہوں۔

عروبہ تو کل سے بھتری بیٹھی تھی۔ آحل کے پوچھنے پر شروع ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

عروبہ کہ اس طرح شکوہ کرنے پر آحل کو ہنسی آ گئ۔

آپ ہنس کیوں رہے ہیں؟

عروبہ اس کے ہنسنے پر مزید تپی تھی۔

آحل نے اپنی ہنسی روکتے ہوئے نفی میں سر ہلایا۔

کام میں بزی تھا۔رات کو دیر ہو گئ۔تم سو چکی تھی اور ابھی میں مصروف تھا۔

پہلی بار آحل نے کسی کو صفائ دی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایسا بھی کون سا کام تھا کہ مجھے بے ہوش چھوڑ کر چلے گئے؟

عروبہ نے جل کر پوچھا۔

آحل نے حیرت سے اسے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ زیادہ نہیں بول رہی تم آج۔چوٹ کا اثر تو نہیں ہو گا دماغ پر؟

آپ مجھے باتوں میں نا گھمائیں۔یہ بتائیں کونسا ضروری کام تھا؟

عروبہ آج اس سے ڈرنے کے موڈ میں نہیں تھی۔کل سے جتنا غصہ اسے آرہا تھا اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ آحل سے پوچھ کر رہے گی۔

تھا کوئی کام،اب ہر کام تمہیں تو نہیں بتا سکتا ناں۔

آحل نے جھنجھلا کر کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

باقی کام مت بتایئے گا پر یہ کام بتانا پڑے گا آپکو۔

عروبہ آج پوری ڈھیٹ بنی بیٹھی تھی۔

آحل کو اس کے اس طرح بحث کرنے پر حیرت کے ساتھ ساتھ ہنسی بھی آرہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

تمہاری طبعیت خراب لگ رہی ہے مجھے۔ تم آرام کرو۔

آحل نے جان چھڑا کر جانا چاہا۔

عروبہ نے آحل کا ہاتھ پکڑ کر اسے روکا۔

ایسے نہیں جاسکتے آپ۔بتا کہ جائیں گے۔

عروبہ کو اس کے اس طرح سے اٹھ کر جانے پر غصہ آگیا اس لیے اس نے ہاتھ پکڑ کر اسے واپس بٹھایا۔

مجھے یقین ہو گیا ہے کہ چوٹ نے تمہارے دماغ پر اثر کر دیا ہے۔

آحل نے اپنے ہاتھ کو دیکھ کر جو کہ ابھی تک عروبہ نے تھاما ہوا تھا مسکراتے ہوئے کہا۔

عروبہ جس نے ابھی تک بے دھیانی میں اس کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا ایک دم چھوڑ دیا۔

Posted On Kitab Nagri

آحل اب کی بار اپنی ہنسی روک نہیں پایا جبکہ عروبہ اس کے اس طرح ہنسنے پر پزل ہو رہی تھی پر اپنی جھینپ مٹانے کے لیے سنجیدہ لہجہ بنا کر بولی۔

مجھے نہیں پتہ آپ کو بتانا پڑے گا کہ کونسا ضروری کام تھا؟

سچ میں بتا دوں؟

آحل نے ایک ابرو اچکا کر اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

عروبہ نے زور و شور سے ہاں میں سر ہلایا۔

کسی کے ہاتھ توڑنے گیا تھا۔

کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عروبہ اتنی زور سے چلائی کہ آحل نے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ لیے۔

Posted On Kitab Nagri

کیا۔۔۔کیا کرنے گئے تھے؟

عروبہ نے بے یقینی سے پوچھا۔

ہاتھ توڑنے گیا تھا۔

آحل اس کی شکل دیکھ کر مسکراتے ہوئے اس کے ساتھ ہی بیڈ پر اسی کی پوزیشن میں بیٹھ گیا۔

اب وہ مزے سے عروبہ کے ایکسپریشن دیکھ رہا تھا جو کہ بیڈ کراون سے ٹیک لگا کر پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کس کے؟

عروبہ نے اپنے حواس بحال کرتے ہوئے پوچھا۔

جس کی وجہ سے تمہاری یہ حالت ہوئی اس کے۔اس کی ہمت کیسے ہوئی تم پر ہاتھ اٹھانے کی۔

Posted On Kitab Nagri

آحل کو سوچ کر ہی پھر سے غصہ آ رہا تھا۔

عروبہ کے لیے یہ دوسرا جھٹکا تھا۔

آپ نے میری وجہ سے اسکے ہاتھ توڑ دیے۔ پر کیوں؟

عروبہ نے حیرت اور خوشی کی ملی جلی کیفیت میں پوچھا اور اپنا رخ پورا ہی آحل کی طرف موڑ دیا۔

اگر تم مجھ سے اظہار محبت سننا چاہتی ہو تو بھول جاو۔

آحل نے اس کے اس طرح پوچھنے پر گھور کر اسے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے ایسی کوئی امید بھی نہیں ہے آپ سے۔

عروبہ نے جل کر کہا اور اپنا رخ واپس سیدھا کر لیا۔

تمہیں مجھے کال کرنی چاہیے تھی۔

Posted On Kitab Nagri

آحل نے کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد کہا۔

آپ نے مجھے ڈانٹنا تھا پھر۔

عروبہ اسی ٹاپک سے بچنا چاہ رہی تھی۔اب بھی آحل کے سوال پر اس نے اپنا کمزور سا دفاع کیا۔

تو اب کونسا میں تمہیں شاباشی دینے والا ہوں۔

آحل نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔

عروبہ کا سر مزید جھک گیا۔

پتہ ہے عروبہ تمہیں لگتا ہو گا کہ میں تمہیں بلاوجہ ڈانٹتا رہتا ہوں یا میری تم سے کوئی خاص دشمنی ہے پر ایسا نہیں ہے تم بہت انوسنٹ ہو۔لائف اتنی ایزی نہیں ہوتی جتنی تم سمجھتی ہو۔لائف بہت ٹف ہے اور جتنی بے وقوفیاں تم کرتی ہو خود کو مصیبت میں ڈال لیتی ہو تو آجاتا ہے غصہ۔تمہیں تو کوئی احساس بھی نہیں ہوتا کتنے پریشان تھے سب۔خود میری حالت اتنی خراب ہو گئی تھی۔اتنا ڈر اتنا خوف تو کبھی محسوس نہیں ہوا مجھے۔تم نے

Posted On Kitab Nagri

یہ چند گھنٹے کہاں کس حال میں گزارے ہوں گے یہ سوچ سوچ کر پاگل ہو رہا تھا میں۔ دل بند ہو رہا تھا میرا۔ بس نہیں چل رہا تھا کہیں سے واپس لے آوں تمہیں۔ تمہیں ڈانٹتا ہوں تو تمہاری بھلائی ہی ہوتی ہے اس میں پر اس کا مطلب یہ تو نہیں کہ مجھے تمہاری پرواہ نہیں ہے۔ تم خوش ہوتی ہو تو اچھا لگتا ہے تمہاری بے تکی باتیں بھی اچھی لگتی ہیں تم کہیں دور ہوتی ہو تو تمہیں مس بھی کرتا ہوں تم اہم ہو میرے لیے۔ فکر ہے مجے تمہاری۔ شاید ہمارا رشتہ ہی ایسا ہے لیکن تمہارے لیے میری فیلنگز مجھے خود سمجھ نہیں آتی۔

آحل نے بات کرتے کرتے مسکراتے ہوئے سر جھٹکا۔

عروبہ یک ٹک اسے ہی دیکھ رہی تھی۔ آحل اسکی آنکھوں میں دیکھ کر مسکرایا پھر دوبارا بول پڑا۔

تمہیں نکاح کا پتہ نہیں تھا اور تمہیں تو شاید میں بھی پسند نہیں تھا اس لیے شاید کبھی کبھی زیادہ روڈ ہو جاتا تھا۔ تمہیں ہرٹ بھی کیا ہو گا میں نے بہت بار۔ اندر سے ڈرتا تھا میں کہ پتہ نہیں نکاح کا سن کر تم کیسے ری ایکٹ کرو اور تم نے وہی کیا جس کا مجھے ڈر تھا۔ تم نے شادی سے انکار کر دیا۔ بہت برا لگا۔ غصہ بھی بہت آیا پر پھر اگلے ہی دن تم مان گئی۔ حیرت ہوئی مجھے لگا تمہیں فورس کیا ہو گا سب نے پر تم نارمل بی ہیو کر رہی تھی تو مجھے بہت اچھا لگا ۔ پھر ایک دم سے یہ سب ہو گیا۔ تمہاری کڈنیپنگ پھر تمہارا ہوسپٹل جانا۔ بہت پریشان ہو گیا تھا میں۔ یہ پہلی بار تھا کہ کسی کیس میں انہوں نے میری فیملی کو انوالو کر لیا۔ میری برداشت سے باہر تھا یہ سب۔ جب تم ملی مجھے اس گوڈاون میں ایسا لگا جیسے دل نے دوبارہ دھڑکنا شروع کر دیا ہو پر جو تمہاری حالت تھی وہ دیکھ کر بہت غصہ

Posted On Kitab Nagri

آیا۔اسی لیے تمہیں ہوسپٹل چھوڑنے کے بعد جیسے ہی ڈاکٹر نے بتایا کہ تم ٹھیک ہو میں اپنے کام سے چلا گیا اور یقین کرو جب جب میں یہ سوچتا ہوں کہ اس نے تم پر ہاتھ اٹھایا نئے سرے سے غصہ آتا ہے۔

آحل کچھ پل رکا۔

عروبہ ابھی بھی سانس روکے اسے سن رہی تھی۔

ویسے تم ٹھیک کہتی ہو میں سچ میں تمہیں بہت ڈانٹتا ہوں۔ تمہیں برا لگتا ہو گا۔سوری!سچ میں کبھی کبھی بہت روڈ ہو جاتا ہوں میں۔کوشش کروں گا میں آئیندہ تمہیں بلاوجہ نہ ڈانٹوں۔

آحل نے مسکراتے ہوئے عروبہ کو دیکھا جو کہ اب حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلتا ہوں۔ویسے تمہارے لیے ایک سرپرائز ہے۔

عروبہ بولی کچھ نہیں بس سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔آج آحل اسے شاک پر شاک دیے جا رہا تھا۔

وہ تو تمہیں خود ہی پتہ چل جائے گا۔اپنا خیال رکھنا۔

Posted On Kitab Nagri

آحل نے مسکراتے ہوئے دو انگلیوں سے اس کا گال چھوا اور باہر چلا گیا۔

دروازہ بند ہونے کی آواز پر عروبہ کا سکتہ ٹوٹا۔

یہ۔۔۔یہ سب کیا تھا؟

عروبہ نے اپنا ہاتھ اپنے گال پر رکھا پھر خود ہی مسکرا دی۔

واو میں تو اچھا خاصہ بورنگ سمجھتی تھی انکو۔ چلو یہ تو پتہ چلا دل ہے ان کے پاس۔ افففففف!! مجھے یقین ہی نہیں آرہا انہوں نے مجھ سے یہ سب کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عروبہ خود کو ہواوں میں اڑتا محسوس کر رہی تھی۔

باقی پر تو میں یقین کر بھی لوں پر مجھے سوری بول دیا انہوں نے۔ میں خواب تو نہیں دیکھ رہی۔

عروبہ نے کچھ دیر پہلے کے واقعے کو سوچا پھر کھل کر مسکرا دی۔

Posted On Kitab Nagri

ہمم !تو دیکھتے ہیں کہ کیا سرپرائز ہے۔ویسے جتنا سرپرائز مجھے کر چکے ہیں اس کے بعد کسی سرپرائز کی گنجائش نہیں بچتی۔

عروبہ نے ہنستے ہوئے سوچا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

عروبہ صنم کو ڈھونڈ رہی تھی تاکہ وہ صنم کو یہ بریکنگ نیوز دے سکے کہ آحل نے اسے سوری بولا ہے۔ تیز تیز سیڑھیاں اتر کر جیسے ہی وہ لان کی طرف بڑھنے لگی لاونج سے آتی فریحہ اور عائشہ کی باتوں نے اسے متوجہ کیا ۔عروبہ کے قدموں کو بریک لگا۔

میری تو خواہش تھی کہ پہلے ارحان اور ارمان کی شادی کرتی پھر روبی کی لیکن یہ لڑکے ہاتھ ہی نہیں آتے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عائشہ کی خفا سی آواز پر عروبہ کے قدم خود بخود لاونج کی طرف بڑھے۔

تھوڑی سی مدد تو کر ہی سکتی ہوں میں بھائی کی۔ ایسے تو بھائی کبھی نہیں بتائیں گے صنم کے بارے میں۔

عروبہ سوچتے ہوئے مسکرا کر اندر داخل ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

توکروادیں ناں ماما۔ویسے بھی بھائیوں کی شادی پہلے ہونی چاہیے۔کیوں تائی جان؟

عروبہ نے فریحہ کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا۔

ہاں کہہ توٹھیک رہی ہے۔

فریحہ نے عروبہ کی ہاں میں ہاں ملائی۔

لیکن وہ مانیں تب ناں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عائشہ نے مایوسی سے کہا۔

آپ ان سے پوچھ لیں۔ہوسکتا ہے ان کو کوئی لڑکی پسند ہو بلکہ ایک آئیڈیا ہے اس سے وہ خود ہی بتادیں گے آپکو۔

عروبہ نے سیدھے ہوتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کیا؟

عائشہ نے حیرت سے پوچھا۔

عروبہ کا آئیڈیا سن کر عائشہ اور فریحہ نے ایک دوسرے کو دیکھا۔ فریحہ نفی میں سر ہلاتی مسکرا دی۔

ویسے آئیڈیا برا نہیں ہے۔

عائشہ نے مطمعین ہوتے ہوئے کہا۔

ہاں پر آپ زرا سخت لہجے میں بات کیجیے گا تاکہ پتہ چلے کہ آپ سیریس ہیں۔

عروبہ نے سنجیدگی سے مشورہ دیا۔

پر اگر انہوں نے پھر بھی نا بتایا تو؟

Posted On Kitab Nagri

عائشہ نے اپنا خدشہ ظاہر کیا۔

تو پھر میں نے اتنی بری چوائس بھی نہیں دی آپکو۔پھر اسی بارے میں سیریس ہو کر سوچ لیں گے۔

عروبہ نے گہری سانس لیتے ہوئے کہا۔

ہمم !ٹھیک ہے۔ آئیں آج دونوں بات کرتی ہوں میں ان سے۔

عائشہ نے سیریس ہو کر کہا۔

عروبہ کو ایک دم یاد آیا کہ وہ صنم کو ڈھونڈ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اووہ ہاں !تائی جان آپ نے صنم کو دیکھا ہے ؟

ہاں ابھی بریانی بنا رہی تھی پھر عنایہ اسے اپنی شاپنگ دکھانے لے گئی۔

فریحہ نے مسکراتے ہوئے بتایا تو عروبہ جلدی سے عنایہ کے کمرے کی طرف بھاگی۔

Posted On Kitab Nagri

آحل سالار میر کے کمرے میں صوفے پر بیٹھا تھا۔اس نے انکو بتادیا تھا کہ اسے کیس کے سلسلے میں چمن جانا ہے ۔تب سے ہی وہ سوچ میں ڈوبے ہوئے تھے۔

تمہاری واپسی کب تک ہو گی؟

کافی دیر خاموشی کے بعد سالار نے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوئی پتہ نہیں ہے اور اب شادی مزید ڈیلے نہیں کریں آپ۔میرے جانے سے پہلے ہی ہو گی شادی۔میں عروبہ کو ساتھ ہی لے کر جاوں گا۔اب اسے اکیلا نہیں چھوڑ سکتا۔کل جو ہوا اس کے بعد تو بالکل بھی نہیں۔

آحل نے سنجیدگی سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

پر اتنے کم دنوں میں تیاری کیسے ہو گی؟

سالار نے پریشانی سے پوچھا۔

ارینجمنٹس میں دیکھ لوں گا۔

آحل نے انکی پریشانی دور کرنا چاہی۔

اور عروبہ، اسے کون بتائے گا؟

سالار میر نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

اسے بھی میں دیکھ لوں گا۔ آپ چاچو سے بات کر لیں۔

آحل نے مسکراتے ہوئے کہا۔

ٹھیک ہے کرتا ہوں بات۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سالار نے پر سوچ لہجے میں کہا۔

میں فلیٹ والا معاملہ کلئیر کر کے آتا ہوں۔ ادھر سامان بھی ہے کچھ وہ بھی لانا ہے۔

آحل نے اٹھتے ہوئے کہا۔

سالار میر نے بس سر ہلانے پر اکتفا کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارحان اور ارمان لاونج میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔ سب ابھی ابھی لنچ سے فارغ ہوئے تھے۔ صنم کی بنائ گئ بریانی سب کو ہی بہت پسند آئ تھی۔

تم دونوں زرا میرے کمرے میں آنا۔ ضروری بات کرنی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

عائشہ نے سنجیدگی سے کہااور اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئ۔

ارمان نے سوالیہ نظروں سے ارحان کو دیکھاتواس نے لاعلمی سے کندھے اچکائے۔

چلو دیکھتے ہیں کیا بات ہے۔

ارمان نے اٹھتے ہوئے کہاتو ارحان اس کے ساتھ چل دیا۔

کچھ زیادہ ہی سیریس لگ رہی تھی۔

ارحان نے سوچتے ہوئے کہا۔

اب یہ توجا کر ہی پتہ چلے گا۔

ارمان نے کمرے کی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اندر خاصہ سنجیدہ ماحول تھا۔

عائشہ سنجیدہ چہرے کے ساتھ بیڈ پر بیٹھی تھی۔

وہ دونوں اندر داخل ہوئے تو انہوں نے اسی سنجیدہ لہجے میں انہیں بیٹھنے کو کہا۔

ارحان اور ارمان نے انکے اس سنجیدہ انداز پر الجھ کر ایک دوسرے کو دیکھا پھر صوفے پر بیٹھ گئے۔

میں نے انابیہ اور عنایہ کے ساتھ تم لوگوں کی بات پکی کر دی ہے۔

عائشہ نے نہایت ہی آرام سے انکے سر پر بم پھوڑا۔دونوں ایک جھٹکے سے کھڑے ہوئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا۔۔۔۔۔!۔

دونوں ایک ساتھ چلائے۔

بیٹھو دونوں!۔

Posted On Kitab Nagri

عائشہ نے رعب دار آواز میں کہا۔

دونوں نے ایک دوسرے کو پریشانی سے دیکھا۔

ماما آپ ہم سے بنا پوچھے ایسا کیسے کر سکتی ہیں؟

ارحان نے خفا سے لہجے میں کہا۔

کیوں کیا برائی ہے دونوں میں۔ماشااللہ! اتنی پیاری بچیاں ہیں۔

عائشہ نے ناگواری سے ٹوکا۔

مجھے نہیں کرنی ان دونوں میں سے کسی سے شادی۔

ارحان نے چڑ کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

تو پھر کس سے کرنی ہے ؟

عائشہ نے تیز لہجے میں پوچھا۔

صنم سے۔

ارحان کے منہ سے بے ساختہ نکلا۔

عائشہ کو حیرت کا جھٹکا لگا۔

صنم سے تو بتایا کیوں نہیں تم نے۔میں نے منع تھوڑا ہی کرنا تھا۔

عائشہ نے اسے ڈپٹتے ہوئے کہا تو وہ خجل ہو کر ہنس دیا۔

اب انہوں نے ارمان کی طرف رخ کیا۔

اب تم بتاو۔انابیہ یا عنایہ ؟

Posted On Kitab Nagri

عائشہ نے جتنی سنجیدگی سے پوچھا تھا اندر سے وہ اتنی ہی خوش تھی۔

کیا ہو گیا ہے ماما آپکو؟ میری بہنوں جیسی ہیں دونوں۔

ارمان نے انہیں سنجیدگی سے ٹوکا۔

بہنوں جیسی ہیں بہنیں نہیں ہیں۔

عائشہ نے اس کا اعتراض رد کیا۔

مجھے شادی نہیں کرنی۔

ارمان نے جھنجھلا کر کہا۔

شادی نہیں کرنی یا ان سے نہیں کرنی۔

Posted On Kitab Nagri

عائشہ نے مسکراہٹ دباتے ہوئے پوچھا۔

ان سے شادی نہیں کرنی۔

ارمان جلدی جلدی میں بول تو گیا پر ارحان اور عائشہ کی حیران شکلیں دیکھ کر اس نے تھوک نگلا۔

میرا مطلب کہ۔۔۔۔۔

ارمان کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیا کہے۔

میرا تو تجھے پتہ تھا۔یہ تیرا کیا سین ہےَ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارحان نے ارمان کو گھورتے ہوئے پوچھا۔

کوئی سین وین نہیں ہے۔

ارمان نے جھنجھلا کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

اب تم بھی بتادو کس سے کرنی ہے شادی؟

عائشہ نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔ عروبہ کا پلان کام کر گیا تھا۔

ارمان کی آنکھوں کے آگے زرتاشہ کا چہرا لہرایا۔

ماما آپ ابھی رہنے دیں کیا پتہ وہ مانے نا مانے۔

ارمان نے اپنا خدشہ ظاہر کیا۔

تم بتاو تو سہی منانا ہمارا کام ہے۔

ارحان دلچسبی سے آگے ہوا۔

ہاں ناں !میرا اتنا پیارا بیٹا ہے کون منع کرے گا؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عائشہ نے محبت سے کہا۔

ارمان نے ان دونون کو دیکھا جو کہ منتظر نظروں سے اسے ہی دیکھ رہے تھے۔اس نے گہری سانس لی۔

زرتاشہ !۔

ارمان نے آہستہ سے کہا۔

روبی کی دوست۔ جس نے اسے بلڈ دیا تھا۔

عائشہ نے خوشگوار حیرت سے پوچھا۔

ارمان نے ہاں میں سر ہلایا۔

تبھی میں کہوں۔ہم سب وہاں تھے لیکن سینڈوچز بس زرتاشہ کے لیے لائے گئے تھے۔

ارحان نے اسے چھیڑتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

تجھے اتنی بھوک لگی تھی تو جا کر لے لیتا اس سے بہت سویٹ ہے وہ۔ خوشی خوشی دے دیتی۔

ارمان نے چڑ کر کہا۔

دیکھ لیں ماما! ابھی سے تعریفیں شروع۔ شادی کے بعد تو اس نے ہمیں پوچھنا بھی نہیں۔

ارحان نے عائشہ کو دیکھ کر روٹھے لہجے میں شکایت کی تو ارمان ہنس دیا۔

ہاں! دیکھ ہی رہی ہوں۔ دل تو کر رہا ہے دونوں کے کان کھینچوں۔ پہلے بتا دیتے تو کیا جاتا؟

انہوں نے دونوں کو گھورا تو وہ ادھر ادھر دیکھنا شروع ہو گئے۔

خیر میرا ارادہ روبی سے پہلے تم دونوں کی شادی کرنے کا ہے۔

عائشہ نے سنجیدہ انداز میں کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ماما اتنی جلدی۔۔۔۔۔

ارحان نے پریشانی سے کہا۔

بس اب کوئی بحث نہیں۔

عائشہ نے دوٹوک لہجے میں کہا۔

چاچو سے کیا بولیں گی آپ؟

ارمان نے پریشانی سے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہریار سے کیا بولنا ہے میں نے؟

عائشہ نے حیرت سے اسے دیکھا۔

آپ ہی نے تو کہا تھا کہ انابیہ اور عنایہ کے لیے بات کر چکی ہیں آپ؟

Posted On Kitab Nagri

ارحان نے حیرت سے کہا۔

وہ تو میں نے ایسے ہی کہہ دیا تھا۔

عائشہ نے مزے سے کہا۔

کیا۔۔۔۔

دونوں صدمے سے چلائے تھے۔

آہستہ بولو! کیا ہو گیا ہے؟

عائشہ نے ناگواری سے ٹوکا۔

آپ نے ہم سے جھوٹ بولا۔

Posted On Kitab Nagri

ارحان نے خفگی سے کہا۔

اسی بہانے تم دونوں نے اپنی پسند تو بتائی۔

عائشہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

وہ دونوں انہیں دیکھ کر رہ گئے۔

ویسے یہ آئیڈیا آپکا تو نہیں لگتا؟

ارمان نے انہیں بغور دیکھتے ہوئے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ تو روبی نے بولا تھا ایسا کہنے کو۔اور دیکھو اس کا پلان کام کر گیا۔

عائشہ نے خوش ہوتے ہوئے بتایا۔

روبی کی بچی!۔

Posted On Kitab Nagri

ارمان منہ ہی منہ میں بڑبڑایا جبکہ ارحان ہنس دیا۔

خبردار جو اس کو کچھ کہا تو۔ آج شام کو آئیں زاویار تو ان سے بات کرتی ہوں۔ صنم کا تو مسئلہ نہیں ہے گھر کی بات ہے پر زرتاشہ کا رشتہ لے کر جہلم جانا پڑے گا۔ اگر وہ لوگ مان گئے تو اکھٹے شادیاں کرواوں گی تم دونوں کی اور فریحہ آپی سے تو آج ہی بات کرتی ہوں صنم کے لیے۔

عائشہ نے ان کو اپنے منصوبے سے آگاہ کیا جس پر دونوں نے فرمانبرداری کے ریکارڈ توڑتے ہوئے انتہائی سعادتمندی سے سر ہلا دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب سے آئی تھی بہت اداس تھی۔ چند گھنٹوں میں ہی اس کو سب اپنے لگنے لگے تھے اور اب یہاں اکیلے اس کا دل اداس ہو رہا تھا۔ اس نے گھڑی می وقت دیکھا جو شام کے چار بجا رہی تھی۔ کچھ دیر سوچنے کے بعد اس نے عروبہ کو کال کرنے کا فیصلہ کیا۔

Posted On Kitab Nagri

فون ہاتھ میں اٹھائے وہ تزبزب کا شکار تھی کہ کال کرے یا نہیں۔کچھ پل سوچنے کے بعد اس نے کال ملائی۔

بیل جا رہی تھی۔زرتاشہ نے گہری سانس لی۔

بے وفا لڑکی! مجھے کہہ کہ گئی تھی کہ کال کروں گی کل کی ساری رات اور آج کا دن گزار کر یاد آئی تمہیں میری؟

عروبہ فون اٹھاتے ہی شروع ہو چکی تھی جبکہ دوسری طرف عروبہ کی پر شکوہ آواز سنتے زرتاشہ کے چہرے پر مسکراہٹ بکھری۔

کر تو دی ناں کال۔اب ناراضگی ختم کرو اور یہ بتاؤ کیسی ہو؟

زرتاشہ نے سکون سے بیٹھتے ہوئے کہا۔اتنا تو وہ جانتی تھی کہ عروبہ بہت جلدی مان جاتی ہے۔

میں۔۔۔میں بالکل ٹھیک ہوں اور بہت بہت خوش ہوں۔

عروبہ کی چہکتی ہوئی آواز گونجی۔

اچھا ایسا کیا ہوا؟

زرتاشہ نے خوشگوار حیرت سے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہیں پتہ ہے آج صنم نے میرے لیے بریانی بنائی۔وہ کھانے کہ بعد ہٹلر نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عادت کے مطابق عروبہ خوشی خوشی شروع ہو چکی تھی۔زرتاشہ جانتی تھی کہ اب اسے چپ کروانا مشکل ہے اس لیے اس کی باتوں پر مسکراتے ہوئے دل ہی دل میں اس نے عروبہ کی مسکراہٹ ایسے ہی برقرار رہنے کی دعا کی تھی۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈنر کے بعد سالار میر نے فیضان کو سب کو ڈرائنگ روم میں اکٹھا کرنے کو کہا۔ سب کو بلانے کے بعد اس کا رخ روبی کے کمرے کی طرف تھا۔ چہرے پر سنجیدگی اور آنکھوں میں شرارت چمک رہی تھی۔ اس کی توقع کے عین مطابق عروبہ، صنم، عنایہ اور انابیہ چاروں نے وہیں ڈیرہ ڈالا ہوا تھا۔ اندر داخل ہوتے ہی اس نے عروبہ اور صنم کو مکمل اگنور کرتے ہوئے اپنا رخ عنایہ اور انابیہ کی طرف کیا۔

تایا جان نے فیملی میٹنگ رکھی ہے اور سب بڑوں کو بلایا ہے ڈرائنگ روم میں۔ تم دونوں بھی چلو۔

اچھا۔ فیملی میٹنگ۔ کوئی خاص بات ہے شاید۔ اٹھو روبی۔ جلدی چلتے ہیں۔ پتہ چلے کیا بات ہے۔

صنم نے تجسس سے کہا ساتھ عروبہ کو بھی کھینچ کر کھڑا کیا۔ اس سے پہلے کے وہ دونوں باہر نکلتی فیضان انکے راستے میں کھڑا ہو گیا۔

کیا تکلیف ہے فیضی! ہٹو سامنے سے۔ سب انتظار کر رہے ہیں۔

صنم نے جھنجھلاتے ہوئے کہا تو فیضان نے بمشکل مسکراہٹ ضبط کی۔

تم دونوں جاؤ ناں سب انتظار کر رہے ہیں۔

فیضان کے کہنے پر عنایہ اور انابیہ مسکراہٹ دباتی باہر چلی گئی۔ اب فیضان نے اپنا رخ دوبارہ انکی طرف کیا جو اسے غصے سے گھور رہی تھی۔

بتانا پسند کرو گے کیوں روکا ہے؟

عروبہ نے بظاہر مسکراتے ہوئے دانت پیس کر پوچھا۔

اس لیے کہ تم دونوں نہیں جاسکتی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

فیضان نے مسکراتے ہوئے کہا تو ان دونوں نے حیرت سے اسے دیکھا۔

کیوں ؟

دونوں نے ایک ساتھ پوچھا۔

شاید تم لوگوں نے ٹھیک سے سنا نہیں میں نے کہا انہوں نے سب "بڑوں" کو بلایا ہے۔

فیضان نے بڑوں پر زور دیتے ہوئے کہا۔

تو ہم کونسا ننھی کاکیاں ہیں۔اب ہٹو آگے ٹائم ضائع کر رہے ہو۔

صنم نے غصے سے اسے راستے سے ہٹانا چاہا۔

ہائے ہائے لڑکی !شرم نام کی کوئی چیز ہوتی ہے۔کیا کر رہی ہو ؟اور ویسے بھی تایا جان نے کہا ہے تم دونوں کو بلانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ویسے آپس کی بات ہے مجھے لگتا ہے اس باندری کو توٹھکانے لگا ہی دیا ہے انہوں نے اب ضرور تمہاری بات ہو رہی ہو گی۔

فیضان نے بڑے بوڑھوں کی طرح سنجیدگی سے کہا۔

میں کسی دن تمہارا سر پھاڑ دوں گی فیضی۔

عروبہ کو خود کو باندری کہنا تپا گیا تھا جبکہ صنم اب حیرت سے فیضان کو دیکھ رہی تھی۔

یہ دھمکی تم مجھے تقریبا روز ہی دیتی ہو۔

فیضان نے ناک سے مکھی اڑانے والے انداز میں کہا۔

تم۔۔تم دفعہ ہی ہو جاؤ ویسے بھی مجھے پتہ ہے کیا بات ہو رہی ہو گی۔

عروبہ نے غصے سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

اب حیران ہونے کی باری فیضان اور صنم کی تھی۔

تمہیں کیسے پتہ ہے؟

صنم نے تفتیشی انداز میں پوچھا تو عروبہ گڑبڑا گئ۔

ایسے ہی بول دیا میں نے تو۔

عروبہ نے بات ٹالنی چاہی۔

روبی اگر تمہیں لگتا ہے کہ تم بہت اچھا جھوٹ بول لیتی ہو تو یہ اس صدی کی تمہاری سب سے بڑی غلط فہمی ہے۔

صنم نے اسے گھورتے ہوئے جتایا۔

تم یہاں کھڑے کیا ہماری باتیں سن رہے ہو؟ جاؤناں۔ تایا جان نے سب بڑوں کو بلایا نہیں ہے؟

عروبہ نے بھی اسی کی طرح بڑوں پر زور دیتے ہوئے کہا۔

ہاں ہاں جا ہی رہا ہوں۔

فیضان منہ بناتا ہوا باہر چلا گیا تو عروبہ واپس صنم کی طرف متوجہ ہوئ جو ابھی بھی اسے ہی گھور رہی تھی۔

کیا؟ اب مجھے اس طرح تو ناں دیکھو ناں۔

عروبہ نے اس کی نظروں سے گھبرا کر کہا۔

تم مجھے بتا رہی ہو یا نہیں؟

صنم نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

سوری! لیکن آج میں بہت خوش ہوں اور تمہیں بتا کر میرا تم سے مار کھانے کا کوئ ارادہ نہیں ہے۔

Posted On Kitab Nagri

کم از کم فائنل خبر سے پہلے وہ صنم کو بتانے کی غلطی نہیں کرنے والی تھی اس لیے کہتے ساتھ ہی باہر بھاگ گئ۔

پیچھے سے آتی صنم کی آوازوں کو اسنے مکمل طور پر اگنور کیا تھا۔ڈرائنگ روم کا دروازہ بند تھا یعنی سب اندر تھے۔

عروبہ واپس اپنے کمرے کی طرف ہی چلی گئ جہاں صنم اب منہ پھلائے بیٹھی تھی۔اب باقی کا وقت اسے منانے میں گزرنا تھا۔

وہ دونوں کمرے میں مسلسل ٹہل رہی تھی۔بے چینی ہی بے چینی تھی۔ ۱۱ بج چکے تھے پر نا تو کوئ اندر گیا اور نا کوئ باہر آیا۔عروبہ کوئ دس بار ڈرائنگ روم کے دروازے سے واپس آچکی تھی۔

یار میری بس ہو گئ ہے ایسی بھی کونسی ضروری باتیں ہیں جو ختم ہی نہیں ہو رہیں؟

صنم نے اکتائے ہوئے لہجے میں کہا۔

کافی ٹائم ہو گیا ہے آتے ہی ہوں گے۔

عروبہ نے بیڈ پر بیٹھتے اسے تسلی دی تھی۔

تین گھنٹے ہو گئے۔

صنم نے بیزاری سے بتایا۔

تبھی ٹھاہ کی آواز سے دروازہ کھلا تو وہ دونوں اچھل کر رہ گئ۔

یا اللہ خیر!۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

فیضان دھپ سے آکر صوفے پر بیٹھا پیچھے ہی عائشہ اور فریحہ اندر داخل ہوئی جبکہ وہ دونوں ہکا بکا ابھی تک سچوئشن سمجھنے کی کوشش میں تھی۔

انسانوں کی طرح نہیں کھول سکتے تھے دروازہ تم؟

صنم نے عائشہ اور فریحہ کی موجودگی میں بمشکل خود کو کچھ سخت کہنے سے روکا تھا۔

دروازے کو چھوڑو۔ایسی دھماکے دار خبریں لایاہوں تم دونوں خوشی سے چیخنے لگ جاؤ گی۔

فیضان نے جیسے اپنی ہی بات کا مزہ کیا تھا۔

ماما آپ بتادیں اس کے توڈرامے ہی ختم نہیں ہوں گے۔

عروبہ نے عائشہ کے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھا۔

وہ بیٹا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ابھی عائشہ کچھ بولتی فیضان نے پہلے ہی انکی بات کاٹ دی۔

نہیں چھوٹی تائی جان ہماری ڈیل ہوئی تھی کہ انکوسب میں بتاؤں گا۔

فیضان کے روٹھے ہوئے انداز پر وہ مسکرادی۔

اچھا!تم ہی بتادو۔

انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا۔

عائشہ !رات کافی ہوگئی ہے تم بھی جاؤارام کرو اور فیضان تم۔زیادہ تنگ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ہم اس سب کے بارے میں کل بات کریں گے ابھی سب سو جاؤ۔

فریحہ ان سب کو نصیحت کرتی عائشہ کے ساتھ باہر چلی گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اب ان دونوں کا رخ فیضان کی طرف تھا جس کی مسکراہٹ بار بار روکنے کے باوجود نہیں رک رہی تھی۔

اب بتا بھی دو کہ ایسا کیا ہو گیا کہ تمہارے دانت ہی اندر نہیں ہو رہے ؟

صنم نے اس کو ہنستا دیکھ کر چڑتے ہوئے کہا۔

بتا تا ہوں۔بتا تا ہوں۔روبی کی تو پھر بھی خیر ہے تمہارے تو چودہ طبق روشن ہو جائیں گے۔

فیضان نے بمشکل ہنسی روکتے ہوئے کہا۔

اب بتا بھی دو۔

عروبہ نے تنگ آکر کہا۔

اچھا سنو۔ارمان بھائی اور ارحان بھائی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

فیضان نے ڈرامائی وقفہ لیا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

کیا؟اب بولو بھی۔

صنم کی بس ہو چکی تھی۔

ارمان بھائی اور ارحان بھائی شادی کے لیے مان گئے ہیں۔

عروبہ خوشی سے اور صنم حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی۔

تو اس میں میرے چودہ طبق روشن کرنے والی کونسی بات تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صنم نے نا سمجھی سے پوچھا۔

اتنی بھی جلدی کیا ہے پہلے مزے کی بات بتاتا ہوں۔ان دونوں کی شادی بھی روبی کے ساتھ ہی ہونی ہے۔

فیضان کے بتانے پر عروبہ خوشی سے اچھلی۔

ہائے سچی؟

عروبہ کی چہکتی ہوئی آواز پر فیضان نے بے ساختہ اپنے کانوں میں انگلیاں گھسائی۔

Posted On Kitab Nagri

آہستہ بولو کرائے کے کان نہیں لایا میں۔بس دو ہی ہیں۔یہ نہ ہو تمہاری وجہ سے ضائع ہو جائیں۔

فیضان نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

اب تم دونوں پھر سے شروع نہ ہو جانا۔ فیضی تم بتاؤ کیا کہہ رہے تھے ؟

عروبہ کو منہ کھولتا دیکھ کر صنم نے دونوں کو ٹوکا تھا۔

عروبہ چپ تو ہو گئ تھی پر فیضان کو زبردست گھوریوں سے نوازنا نہیں بھولی تھی۔

ہاں تو میں کہاں تھا؟

فیضان نے پھر سے ڈرامائ انداز اپنایا۔

تم صنم کے چودہ طبق روشن کرنے والے تھے۔

عروبہ نے مسکراتے ہوئے یاد دلایا۔فیضان کے ڈرامے اپنی جگہ لیکن صنم اور ارحان کے لیے وہ بہت خوش تھی۔

ہاں تو میں کہہ رہا تھا کہ ارمان بھائ اور ارحان بھائ کی شادی روبی کی شادی کہ ساتھ ہی ہو گی

اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فیضان نے وقفہ لیا۔

اور ؟

عروبہ اور صنم نے ایک ساتھ پوچھا۔

یہ کیا بات ہوئ کیسی بہن ہو تم روبی؟اور اور پوچھے جارہی ہو یہ تو پوچھ لو کہ شادی ہو گی کس سے ؟

فیضان کا ارادہ انہیں مزید ستانے کا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

تم بکو گے یا میں جاؤں؟

صنم سچ میں تنگ آچکی تھی۔

اچھا چلو بتا ہی دیتا ہوں۔ کیا یاد کرو گی۔ ارحان بھائی کی شادی صنم اور ارمان بھائی کی شادی وہ تمہاری اغوا والی دوست کیا نام تھا اس کا ہاں زرتاشہ اس سے ہو گی۔

فیضان نے دونوں کے سر پر دھماکہ کیا تھا۔

عروبہ اور صنم دونوں سکتے میں آ گئی تھی عروبہ کو تو سمجھ ہی نہیں آئی کہ وہ کیسے ری ایکٹ کرے۔ صنم کا تو چلو اسے پتہ تھا لیکن زرتاشہ۔۔۔۔۔۔۔۔

فیضان نے ان دونوں کی ہونقوں جیسی شکل دیکھ کر بمشکل خود کو قہقہہ لگانے سے روکا تھا کیونکہ ایسا کرنے پر وہ ضرور اس کا سر پھاڑ دیتی۔

لگتا ہے چودہ کی بجائے چوبیس طبق روشن ہو گئے ہیں۔

صنم کے حیران چہرے کو دیکھ کر فیضان کی مسکراہٹ نہیں سمٹ رہی تھی۔

یہ۔۔۔یہ زرتاشہ کیسے۔۔۔۔۔۔۔۔ مطلب بھائی مان گئے؟ لیکن کیسے؟

عروبہ چونکتی ہوئی پوچھنے لگی۔

آہم! آہم! ارمان بھائی کو ناں تمہاری اس دوست سے پہلی نظر والی محبت ہو گئی تھی اور کیا ہی بہادری دکھائی انہوں نے سب کے سامنے اقرار بھی کر لیا اور صاف صاف بول دیا کہ شادی کروں گا تو صرف اور صرف زرتاشہ سے۔ اللہ مجھے بھی ایسا بہادر بنائے۔ آمین!۔

فیضان نے بتاتے ہوئے اپنے لیے دعا بھی مانگی۔

Posted On Kitab Nagri

صنم جو کب سے حیرت سے انہیں دیکھ رہی تھی وہ بھی مسکرادی۔وہ خوش تھی لیکن اتنی جلدی شادی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن روبی کی شادی تو اسی مہینے ہے ناں تو۔۔۔

صنم نے جھجھکتے ہوئے کہا۔

ہاہاہاہاہاہاہا!سب سے برا دھماکہ کرنا تو بھول ہی گیا میں۔

فیضان قہقہہ لگاتے ہوئے کچھ قدم پیچھے ہٹا کیونکہ جتنے زور سے انہوں نے چلانا تھا اس کے کان کے پردے ضرور پھٹ جانے تھے اور بقول اس کے اس کے پاس دو ہی کان تھے جو کہ کرائے کے ہرگز نہیں تھے۔

روبی کی شادی اسی مہینے نہیں اسی ہفتے ہے کیونکہ آحل بھائی نے اگلے ہفتے چلے جانا ہے۔

کیا؟؟؟؟؟؟؟؟

عروبہ اور صنم اتنے زور سے چیخی کے فیضان کو پھر سے اپنے کان بند کرنے پڑے۔

نہیں نہیں۔ایسا کچھ نہیں ہونے والا۔اسی ہفتے میں کیسے؟میں تو نہیں کر رہی۔

عروبہ نے فورا نفی کی۔

میں تو بالکل نہیں کروں گی۔

صنم نے بھی صاف انکار کیا۔

صنم کا تو شاید کام بن بھی جائے۔روبی تمہارا کوئی چانس نہیں۔آحل بھائی کو تم جانتی ہو اگر ان کو منا سکتی ہو تو منا کر دیکھ لو۔

فیضان نے بمشکل سنجیدہ لہجہ اپنایا ورنہ دل تو اسکا دل کھول کر ہنسنے کا کر رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں ماما کو بولوں گی۔۔

عروبہ نے اٹھتے ہوئے کہا۔اس ہفتے کا سوچتے ہی دل گھبرا رہا تھا۔

ارے کدھر جا رہی ہو؟ٹائم دیکھو۔جو بات کرنی ہے صبح کرنا۔

فیضان نے عروبہ کو ٹوکا تو اسے رونا آنے لگا۔

اللہ پوچھے تمہیں فیضی!کبھی کوئی اچھی خبر ناسنانا۔

عروبہ نے روہانسے لہجے میں کہا تو صنم اور فیضان دونوں ہنس پڑے۔

میں تو چلا۔تم لوگ بھی ایک پر سکووووووووون نیند لے لو۔کل سے تو تیاریاں شروع ہو جائیں گی تو ٹائم نہیں ملے گا۔گڈ نائٹ!۔

فیضان جاتے جاتے بھی انہیں چڑانا نہیں بھولا تھا۔ان دونوں کی نیند تو وہ اڑا ہی چکا تھا۔یہ تو تہہ تھا کہ آج نیند کسی کو نہیں آنی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات کو دیر تک جاگنے کی وجہ سے صبح ناشتے کے لیے سب ہی لیٹ ہو چکے تھے۔اس وقت سب ناشتے کی ٹیبل پر موجود تھے اور تقریباسب ہی سوچوں میں گم تھے سوائے آحل اور عروبہ کے۔آحل جلدی جلدی کھانے میں مگن تھا اور عروبہ یہ دیکھنے میں کے آخر جلدی کس بات کی ہے۔سب میں ایک فیضان تھا جو کہ انتہائی ریلیکس ہو کر ناشتہ کر رہا تھا۔

مجھے ایک ضروری کام سے جانا ہے۔میں شام تک واپس آؤں گا۔

Posted On Kitab Nagri

آحل نے جوس کا آخری سپ لے کر بتایا۔

اپنے ان ضروری کاموں کو آج ہی نبٹا لو تو اچھا ہے۔گھر پر بھی بہت کام ہے اب۔

سالار نے نیپکین سے ہاتھ صاف کرتے ہوئے کہا۔

آحل نے محض سر ہلایا۔

ناشتے کے بعد آحل چلا گیا تو عروبہ اور صنم سب کے جانے کے بعد ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوئی۔

میں ماما کو منع کرنے جا رہی ہوں۔

دونوں ایک ساتھ بولی تھی۔

بیسٹ آف لک!۔

فیضان نے انہیں چڑاتے ہوئے کہا اور بھاگ گیا۔

عروبہ اور صنم ہمت کرتی اگے بڑھی۔اتوار ہونے کی وجہ سے سب کو گھر پر ہی رہنا تھا۔

عروبہ کے اندر داخل ہوتے ہی زاویار اور عائشہ مسکرا دیے۔وہ اسکی باتوں کے لیے خود کو تیار کر چکے تھے۔

مجھے بات کرنی ہے۔

عروبہ نے اہستہ سے کہا۔

آو بیٹھو۔

عائشہ نے اندر آنے کا اشارہ کیا تو وہ چھوٹے چھوتے قدم اٹھاتی جا کر صوفے پر زاویار کے ساتھ ہی بیٹھ گئ۔

وہ مجھے اتنی جلدی شادی نہیں کرنی۔پہلے بھی آپ لوگوں نے مجھ سے بنا پوچھے ڈیٹ فائنل کر دی اور اب بھی آپ سب لوگ سب فائنل کر کے مجھے بتا رہے ہیں۔یہ کیا بات ہوئ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عروبہ کے شکوہ کرنے پر زاویار کی مسکراہٹ گہری ہوئی۔

روبی اوپر دیکھو۔

ان کے بولنے پر عروبہ نے سر اٹھا کر انہیں دیکھا۔

تم سے پوچھتے تو تم کیا کہتی؟

میں منع کر دیتی کیونکہ مجھے یہ سب اتنی جلدی شادی۔۔کچھ سمجھ نہیں ارہا۔

اب کی بار اس کی انکھوں میں آنسو اگئے تھے۔

عائشہ نے گہرا سانس بھرا۔

دیکھو بیٹا یہ تو تہ ہے کہ تمہاری شادی آحل سے ہی ہونی ہے اسی مہینے ہو یا اسی ہفتے کیا فرق پڑتا ہے۔ہم کوئی اپنی خوشی کے لیے تو جلدی نہیں کر رہے ناں آحل کو جانا ہے پھر پتہ نہیں اس کی واپسی کب ہو؟ اچھا ہے ناں اس کے جانے سے پہلے ہی سب ہو جائے۔

عائشہ نے آرام سے سمجھانا چاہا پر عروبہ کے آنسو اب بہنا شروع ہو چکے تھے۔

روبی بیٹا روتے نہیں ادھر دیکھو۔تمہاری اکیلی کی تو شادی نہیں ہو رہی ناں صنم کی ہو رہی ہے تمہارے بھائیوں کی بھی ہو رہی ہے اب اگر تم ایسے اداس ہو جاؤ گی تو وہ بھی اداس ہو جائیں گے۔کیا تم یہ چاہتی ہو کہ تمہاری وجہ سے وہ اپنی شادی پر اداس رہیں؟

زاویار کے پوچھنے پر عروبہ نے انسو صاف کرتے ہوئے نفی میں سر ہلایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مین جانتاہوں میری بیٹی بہت اچھی ہے۔اداس ناہو بیٹابلکہ آپ کو توخوش ہوناچاہیے اتنے سارے فنکشنز اٹینڈ کرنے ہیں اور پریشان ہونے کی توبالکل بھی ضرورت نہیں ہے آحل جتنامرضی بڑاہو جائے تمہیں کچھ کہے گا تو میں خود اس کے کان کھینچوں گا۔

زاویار نے عروبہ کو گلے لگاتے ہوئے کہاتو وہ ہنس دی۔

اس کی ہنسی سے وہ دونوں مطمعین ہوئے ورنہ اس کے رونے پر وہ سچ میں پریشان ہو چکے تھے کہ پتہ نہیں کیا ہوا۔

لیکن مجھے پھر بھی اتنی جلدی شادی نہیں کرنی۔

عروبہ مدھم آواز میں منمنائی تو عائشہ اور زاویار نے مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلایا÷

ٹھیک ہے یہ بات تم آحل کو بولنا اگر وہ مان گیا پھر کوئی مسئلہ نہیں۔

عائشہ نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہاجبکہ انکی بات پر عروبہ کا منہ بن گیا تھا جسے دیکھ کر انہوں نے بمشکل مسکراہٹ روکی۔

میں زرا بھائی کو دیکھوں۔

عروبہ نے ان سے الگ ہوتے ہوئے کہاتو انہوں نے مسکرا کر سر ہلایا۔عروبہ بھاگتی ہوئی باہر نکلی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

صنم اندر داخل ہوئی تو سالار کوئی کتاب پڑھ رہے تھے اور فریحہ وارڈروب میں کچھ ڈھونڈ رہی تھی۔اس کو آتا دیکھ کر دونوں اسکی طرف متوجہ ہوئے۔ صنم کی گھبرائی ہوئی شکل سے انہیں اندازہ ہو گیا تھا کہ اسے کیا بات کرنی ہے۔

آجاؤ بیٹا۔

فریحہ نے مسکراتے ہوئے کہا تو صنم نے خود کو تسلی دی۔

وہ مجھے ایک بہت ضروری بات کرنی تھی۔

صنم نے جھجھکتے ہوئے کہا۔

اگر تو یہ بات تمہاری شادی سے متعلق ہے تو کہو میں سن رہا ہوں۔

سالار نے اسکو بغور دیکھتے ہوئے کہا۔

ایک پل کو صنم حیران ہوئی لیکن پھر اپنی تمام تر ہمت جمع کر کے کہا۔

مجھے شادی نہیں کرنی۔

تم کسی اور کو پسند کرتی ہو؟

سالار نے سنجیدگی سے پوچھا تو صنم کی آنکھیں تحیر سے پھیلی۔

نہیں تو۔

صنم نے فورا نفی کی۔

تمہیں ارحان اپنے قابل نہیں لگتا؟

سالار نے پھر اسے لہجے میں پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے ایسا تو نہیں کہا۔

صنم کنفیوز ہو گئی۔

ہممممم! مطلب تمہیں ارحان سے پرابلم نہیں ہے۔ پھر انکار کی وجہ ؟

سالار نے اپنے انداز کو ابھی بھی سنجیدہ ہی رکھا تھا۔

وہ میں اتنی جلدی شادی نہیں کرنا چاہتی۔

صنم کو اپنی ہمت ہوا ہوتی محسوس ہوئی۔ جھکے سر کے ساتھ وہ بمشکل بول پا رہی تھی۔

تمہاری شادی آج ہے بھی نہیں۔ تین چار دن بعد ہے۔

سالار نے ابکی بار زرا نرمی سے کہا۔

صنم نے سر اٹھا کر انہیں دیکھا۔

یہ بھی جلدی ہی ہے۔

اس کے لہجے میں شکوہ تھا۔

سالار نے گہری سانس بھری۔

دیکھو بیٹا۔ ارحان اچھا لڑکا ہے۔ تمہیں خوش رکھے گا۔ سب سے بڑھ کر تم ہماری آنکھوں کے سامنے رہو گی اور رہی بات جلدی شادی کی تو یہ کوئی ایشو نہیں ہے۔ کبھی نہ کبھی تو ہونی ہی ہے ناں جلدی ہو یا دیر سے کیا فرق پڑتا ہے اور کونسا تم نے ہم سے دور جانا ہے جو تم پریشان ہو رہی ہو۔

سالار نے نرمی سے سمجھایا تو صنم نے بمشکل سر ہلایا۔

Posted On Kitab Nagri

سالار میر کو بنا کسی وجہ کے قائل کرنا مشکل تھا۔ صنم کو اندازہ ہو گیا تھا کہ سوائے شادی کہ دوسرا کوئی آپشن نہیں اور ویسے بھی ارحان میں کوئی برائی نہیں تھی اور نہ ہی اسے رخصت ہو کر کہیں اور جانا تھا تو وہ مطمعین ہو گئی۔

اگلی صبح سب ارمان کا رشتہ لے کر جانے کی تیاریاں کر رہے تھے۔ عروبہ نے پہلے ہی اعلان کر دیا تھا کہ وہ تو ضرور جائے گی۔ آخر کو اس کے بھائی کا رشتہ لے کر جا رہے ہیں وہ بھی اسکی دوست کے لیے۔ عروبہ کی ماما عائشہ زرتاشہ کی ماما کو پہلے ہی اپنے آنے کے مقصد سے آگاہ کر چکی تھی اور اب وہ سب بس نکلنے ہی والے تھے۔
زرتاشہ کے گھر سب نے بہت انجوائے کیا تھا۔ عروبہ تو کب سے اس کو لے بیٹھی تھی۔
زرتاشہ کے والد رحمان صاحب ارمان سے پہلے ہاسپٹل میں مل چکے تھے۔ تھوڑی بہت بات چیت کے بعد انہوں نے ہاں کر دی تھی لیکن اتنی جلدی شادی پر وہ راضی نہ تھے اور دوسرا زرتاشہ انکی اکلوتی بیٹی تھی اور وہ اس معاملے میں جلدی نہیں کرنا چاہتے تھے لیکن ارمان نے انتہائی شرافت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایسی جزباتی تقریر کی کہ انہیں ماننا ہی پڑا جبکہ عائشہ بس یقین کرنے میں مصروف تھی کہ یہ سب ارمان نے ہی کہا ہے۔

آحل کو جتنی جلدی تھی عروبہ اتنی ہی دیر کروانے پر تلی تھی۔ جب تاریخ رکھنے کی باری آئی تو عروبہ نے گھر سر پر اٹھا لیا کہ پہلے ارمان اور زرتاشہ کے فنکشن رکھو کیونکہ اسے اپنے بھائی اور دوست کی شادی انجوائے کرنی

Posted On Kitab Nagri

ہے۔ آخر کار یہی طے پایا کہ پہلے زرتاشہ کی مہندی اور بارات جائے گی پھر عروبہ اور صنم کی مہندی ہو گی۔ بس پھر کیا تھا پورے گھر میں افراتفری مچ گئ۔ گھر کی ڈیکوریشن تو آحل کے زمے تھی لیکن یہ خالص زنانہ شاپنگ کروانے سے اس نے صاف منع کر دیا تھا کہ یہ اس کے بس کی بات نہیں۔ نتیجتا ارمان، ارحان اور فیضان برے پھنسے تھے۔ سارا دن مختلف شاپنگ مالز میں پھر پھر کر انہیں حقیقتا خود پر ترس آرہا تھا۔ اللہ اللہ کر کے خواتین کی شاپنگ مکمل ہوئ تو مردوں کو اپنی شاپنگ کا خیال آیا۔ مصروفیت زیادہ ہونے کی وجہ سے ارحان نے ہی سب کی شاپنگ کی تھی۔ آحل تو پہلے ہی اپنی شاپنگ مکمل کر کے سائیڈ پر ہو چکا تھا۔ رات کو سب ہی تھکے ہارے جلد ہی سو گئے تھے کیونکہ صبح زرتاشہ کی مہندی لے کر جانا تھی اور ابھی بھی کافی تیاریاں باقی تھی۔

\---------------------------

\---------------------------

مہندی کا فنکشن پورے زور و شور سے جاری تھا۔ اورنج شرٹ اور گرین شرارے میں ہلکے پھلکے میک اپ اور پھولوں کے زیور پہنے زرتاشہ بالکل گڑیا لگ رہی تھی۔ دوپٹے کے ہالے میں اس کا چہرہ دمک رہا تھا۔ خاندان کی عورتیں باری باری رسم کے لیے سٹیج پر آرہی تھی۔ تھوڑی دور اسکی سب کزنز مہندی کی مناسبت سے گیت گا رہی تھی۔ کچھ دیر بعد شور مچ گیا کہ لڑکے والے آ گئے۔

صنم اور عروبہ نے پہلے سے ہی سوچا ہوا تھا کہ وہ ہر فنکشن میں میچنگ ڈریس لیں گی اور ارحان اور ارمان کو عروبہ نے زبردستی سیم ڈریس لینے پر مجبور کیا تھا۔ البتہ آحل نے پنی شاپنگ خود کی تھی تو اسکا ڈریس مختلف تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس وقت عروبہ اور صنم دونوں گولڈن اور گرین کلر کے فراک پہنے سچ مچ کی شہزادیاں ہی لگ رہی تھی۔ارمان کو وہ لوگ گھر چھوڑ آئے تھے جبکہ آحل اور ارحان ان کے ساتھ آئے تھے۔باقی سب دوسری گاڑی میں تھے۔

عروبہ اور صنم تو سیدھا جاکر زرتاشہ کے سر ہو گئ۔پھر وہ تھی اور عروبہ کی نا ختم ہونے والی باتیں۔

آحل کے فون پر کرنل کی کال آئ تو وہ باہر چلا گیا جبکہ عائشہ اور فریحہ کے رسم کرنے کے بعد اب عروبہ مزے سے اپنے فون میں اپنی زرتاشہ اور صنم کی تصویریں بنا رہی تھی۔وہ اتنی مگن تھی کہ کافی لوگ ناچاہتے ہوئے بھی متوجہ ہو رہے تھے۔

فیضان گاڑی سے سامان نکالنے کے لیے بار بار اندر باہر کے چکر لگا رہا تھا۔ابھی بھی وہ جا ہی رہا تھا کہ اس کی کسی سے زوردار ٹکر ہوئ۔

جی نہیں !کسی لڑکی سے نہیں۔بلکہ اپنی ہی عمر کے ایک لڑکے سے جسے دیکھ کر اسکا موڈ اچھا خاصہ خراب ہوا تھا کیونکہ مقابل نے سوری بولنا تو دور کی بات اس کو دیکھنا بھی ضروری نہیں سمجھا تھا۔

یہ کیا بات ہوئ۔بندہ سوری بھی نا بولے۔اسکی مصروفیات دیکھنے کے لیے اس نے سامنے دیکھا تو وہ لڑکا بڑی محویت سے سٹیج پر دیکھ رہا تھا۔

اووووہ تیری !۔

فیضان نے حیرت سے کہا لیکن صرف لب ہی ہل سکے۔آواز تو حلق میں دب گئ تھی۔

یہ کس کو دیکھ رہا ہے؟کہیں زرتاشہ بھابی۔۔۔

اس نے دل میں سوچا۔ساتھ ہی جھرجھری لی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اب یہ تو یہ بندہ ہی بتا سکتا ہے کہ ناکام عاشقوں کی طرح کس کو دیکھ رہا ہے۔

فیضان کے دماغ میں اچانک خیال آیا۔

پیاری ہے ناں؟

فیضان نے اس کے پاس جا کر آہستہ آواز میں پوچھا۔

ہاں بہت۔

اس لڑکے نے اسی محویت سے جواب دیا۔

اب تو کنفرم ہو گیا تھا کہ وہ لڑکی دیکھ رہا ہے۔ فیضان کے ماتھے پر بل پڑے۔ اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتا وہ لڑکا چونکا پھر حیرت سے اسے دیکھا۔

تم کون ہو؟

اس لڑکے نے حیرت سے پوچھا۔

میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

فیضان نے میں کو لمبا کھینچا۔

میں یہاں محلے میں رہتا ہوں۔ آنٹی کو مدد چاہیے تھی تو اس لیے آ گیا۔ ویسے تم زرتاشہ کو کب سے پسند کرتے ہو ؟

فیضان کی بات پر جیسے اسے کرنٹ لگا تھا۔

اووو میں نے کب کہا کہ میں اسے پسند کرتا ہوں؟

اس کی آواز میں حیرت ہی حیرت تھی۔

Posted On Kitab Nagri

پھر کس کو دیکھ رہے تھے تم؟

فیضان نے حیرت سے پوچھا۔

وہ تو میں اس لڑکی کی بات کر رہا تھا جو پکس بنا رہی ہے۔

اس نے دوبارہ سامنے دیکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے کہا تو فیضان نے بھی اسکی نظروں کے تعاقب میں دیکھا لیکن عروبہ کو تصویریں بناتے دیکھ کر اسکی آنکھیں حیرت سے پھیلی بلکہ منہ بھی کھل گیا۔اب وہ صدمے سے کبھی عروبہ کو دیکھ رہا تھا جو اپنے آپ میں مگن تھی تو کبھی اس بلا کو جس نے اپنی شامت خود بلائی تھی۔

تم! تم سچ میں اس لڑکی کی بات کر رہے ہو ناں؟

فیضان کو یقین کرنے میں مشکل پیش آ رہی تھی۔

ہاں کتنی کیوٹ ہے ناں؟

اس لڑکے نے مسکراتے ہوئے اس سے رائے مانگی۔

اور جو اگر آحل بھائی کو پتہ چل جائے کہ یہ لڑکا اسے گھورے جا رہا ہے تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

فیضان نے سوچتے ہی جھرجھری لی۔

ویسے تمہارے پاس ہیلتھ انشورنس ہے؟

فیضان نے صدمے سے باہر آتے ہوئے سرسری لہجے میں پوچھا۔

نہیں تو۔

اس لڑکے نے ناسمجھی سے بتایا۔

فیضان نے افسوس سے سر ہلایا۔

Posted On Kitab Nagri

سرکاری نوکری کرتے ہو یا پرائیویٹ؟

فیضان نے مسکراہٹ دباتے ہوئے پوچھا۔

تم کیوں پوچھ رہے ہو اور تم ہو کون؟

اس لڑکے نے تفتیشی انداز میں پوچھا۔

فالحال تم مجھے نجومی ہی سمجھو۔اب بتاؤ؟

فیضان نے مسکراتے ہوئے کہا تو اس لرکے نے حیرت سے اسے دیکھا۔

سرکاری۔لیکن تم کیوں پوچھ رہے تھے؟

فیضان کی مسکراہٹ گہری ہوئی۔

وہ اس لیے کہ سرکاری نوکری والوں کا سرکاری ہاسپٹلز میں علاج مفت ہو جاتا ہے ناں۔ چلو تمہاری سرکاری نوکری تمہارے کسی کام تو آئے گی۔ویسے میرا مخلص مشورہ ہے کہ اس لڑکی سے دور ہی رہنا ورنہ میری چھٹی حس کہتی ہے کہ اگر یہی حال رہا تو تمہارا یہ پارلر کے چکر لگا لگا کر نکھرا ہوا چہرا آج بگڑ جائے گا۔بیسٹ آف لک !۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مسکراتے ہوئے کہتا فیضان سامان لیے چلا گیا تھا جبکہ پیچھے کھڑا وہ لڑکا ابھی تک اس کی کہی باتوں کو سمجھنے کی کوشش میں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

عروبہ کافی دیر سے باتوں میں مگن تھی اور اب اسے پیاس لگ رہی تھی۔پانی پینے کے ارادے سے وہ گھر کے اندر آ گئی تھی۔ فنکشن گھر کی پچھلی سائیڈ پر تھا جسکی وجہ سے گھر کے اندر اور سامنے والی سائیڈ پر لوگ نہیں تھے۔کچن کا راستہ وہ پوچھ کر آئی تھی اس لیے سیدھا کچن کی طرف گئی۔پانی پینے کے بعد وہ باہر جا رہی تھی جب سامنے سے آتے لڑکے نے اس کا راستہ روکا۔

عروبہ نے سر اٹھا کر دیکھا۔ شکل سے تو شریف ہی لگ رہا تھا ہو سکتا ہے غلطی سے ہوا ہو۔

عروبہ نے دل میں سوچتے ہوئے دوسری طرف سے نکلنا چاہا لیکن اس لڑکے نے پھر سے اسکی کوشش ناکام بنا دی۔ عروبہ کے ماتھے پر بل پڑے تھے جنہیں دیکھ کر وہ لڑکا مسکرایا۔

کیا ہے ؟

سارے لحاظ بالائے طاق رکھتے ہوئے اس نے انتہائی روکھے لہجے میں پوچھا تھا۔

یہ وہی لڑکا تھا جو کچھ دیر پہلے سٹیج پر اسے مسلسل دیکھ رہا تھا۔

مجھے آپ سے کچھ کہنا ہے۔

اس لڑکے نے مسکراتے ہوئے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا؟

عروبہ کا انداز برقرار تھا۔

مجھے آپ اچھی لگتی ہیں۔

اس کے ڈائریکٹ جواب پر عروبہ کی آنکھیں حیرت سے پھیلی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

آپ۔۔ آپ کا دماغ خراب ہو گیا ہے۔لائن مارنے کے لیے آپ کو میں ہی ملی ہوں؟ جا کر کسی اور کو ڈھونڈیں۔ راستہ چھوڑیں میرا۔

عروبہ کو اب گھبراہٹ ہو رہی تھی۔ایک تو فنکشن بیک سائیڈ پر تھا تو اس طرف کوئی بھی نہیں تھا۔اب وہ اس لڑکے کے ساتھ اکیلی کھڑی تھی جو اسے جانے بھی نہیں دے رہا تھا اور دوسرا اس سائیڈ میوزک چل رہا تھا اگر وہ چلاتی بھی تو کسی تک آواز نہیں جانی تھی۔

لیکن میرا دل تو آپ پر آیا ہے ناں ایسے کیسے کسی اور کو ڈھونڈ لوں۔ادھر ادھر دیکھنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے یہاں ہمارے علاوہ کوئی نہیں ہے۔

عروبہ کے گھبرائے ہوئے چہرے کو دیکھ کر اس نے محظوظ ہوتے ہوئے کہا۔

آپ چاہتے کیا ہیں؟

عروبہ نے تنگ آکر اپنے لہجے کو سخت بناتے ہوئے پوچھا۔دل ہی دل میں وہ کسی کے آنے کی دعا بھی کر رہی تھی

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں۔زیادہ کچھ نہیں۔بس آپ کا کچھ وقت۔

اس کے کہنے پر عروبہ کا رنگ اڑا تھا۔

\-------------------------

\-------------------------

کافی دیر نہیں ہو گئی۔اب چلنا چاہیے۔

آحل نے گھڑی دیکھتے ہوئے سالار سے کہا۔ ۱۲ بج گئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

ہمم !کل کے فنکشن کی تیاری بھی کرنی ہے۔

سالار نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

آپ ماما کو بلائیں میں ارحان اور فیضان کو دیکھتا ہوں۔

آحل ان کو بولتا ہوا ارحان کی طرف بڑھا۔

ارحان تم گاڑی نکالو۔ماما ڈیڈ اور چاچو چاچی کو تم لے جاؤ۔ صنم عروبہ اور فیضان کو میں لے آوں گا۔

جی بھائی۔

ارحان اسے بولتا گاڑی کی جانب بڑھا کیونکہ باقی سب پہلے ہی وہاں کھڑے تھے۔

اب آحل صنم اور عروبہ کو ڈھونڈ رہا تھا۔ صنم اور فیضان تو اسے سٹیج پر باتیں کرتے دکھ گئے تھے لیکن عروبہ کہیں نظر نہیں آئی۔ آحل سٹیج کی طرف بڑھا۔

کافی دیر ہو گئی ہے۔اب چلنا چاہیے۔ عروبہ کو بلا لاؤ۔

آحل کے کہنے پر صنم نے حیرت سے اسے دیکھا۔

روبی تو کافی دیر پہلے اندر گئی تھی پانی پینے۔ابھی تک نہیں آئی کیا؟ مجھے لگا آپ لوگوں کے ساتھ ہو گی۔

صنم نے حیرت سے کہا تو آحل کا ماتھا ٹھنکا۔

تم دونوں جا کر گاڑی میں بیٹھو میں عروبہ کو لے کر آتا ہوں۔

بظاہر نارمل لہجے میں کہتے ہوئے اس نے گاڑی کی چابیاں فیضان کو تھمائی اور تیز قدموں سے چلتا ہوا اندر کی طرف بڑھا۔ جیسے جیسے وہ چلتا جا رہا تھا اس کے ماتھے پر بل واضح ہوتے جا رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

اندر کا سین آحل کا دماغ گھمانے کو کافی تھا۔سامنے ہی ایک لڑکا عروبہ کا ہاتھ پکڑے کھڑا تھا اور عروبہ ہاتھ چھڑواتے ہوئے تقریبا رونے ہی والی تھی۔لمبے لمبے ڈگ بھرتے ہوئے اس نے اس لڑکے کا ہاتھ پکڑ کر اتنے زور سے دبایا کہ اسکی دلخراش چیخ پورے گھر میں گونجی لیکن میوزک کے شور نے اسکو کسی کی بھی سماعتوں تک پہنچنے سے روک دیا تھا۔وہ لڑکا اب بھی کھڑا سچویئشن سمجھنے کی کوشش میں تھا عروبہ کا ہاتھ تو وہ کب کا چھوڑ چکا تھا لیکن آحل کا کوئی ارادہ نہیں تھا اسے چھوڑنے کا۔اوپر سے جتنی خطرناک نظروں سے وہ اسے گھور رہا تھا اسے اپنی جان ہوا ہوتی محسوس ہوئی۔

جا کر کار میں بیٹھو۔

بنا عروبہ کی طرف دیکھے آحل نے اتنی سختی سے کہا کہ عروبہ اچھل پڑی لیکن دوسرے ہی پل باہر کی طرف بھاگی۔اس کا لائیو شو دیکھنے کا کوئی موڈ نہیں تھا اور اس وقت آحل جتنے غصے میں تھا کیا پتہ اسکی بھی گردن مروڑ دیتا۔

بھاگتی بھاگتی وہ گاڑی تک پہنچی تو صنم اور فیضان اس کی اڑی ہوئی رنگت دیکھ کر پریشان ہو گئے۔

کیا ہوا روبی؟تم ٹھیک ہو؟بھائی کہاں ہیں؟

۔صنم نے پریشانی سے پوچھا جبکہ عروبہ تو صنم کے گلے لگی خود کو نارمل کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

کچھ بتاؤ تو سہی ہوا کیا ہے؟

عروبہ کو روتے دیکھ کر ایک بار صنم نے پریشانی سے پوچھا۔

وہ۔۔۔وہ اندر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ لڑکا۔۔اس نے میرا راستہ روکا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پھر ہٹلر آ گئے۔

Posted On Kitab Nagri

عروبہ کے ٹوٹے پھوٹے لفظوں میں بتانے پر صنم اور فیضان کو دھچکا لگا تھا۔

تم ٹھیک ہو ناں؟

صنم نے پریشانی سے پوچھا،

عروبہ نے بمشکل سر اثبات میں ہلایا تو اسے تسلی ہوئی۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

فیضان نے اونچی آواز میں کہا تو عروبہ اور صنم دونوں نے اسے گھور کر دیکھا۔

ایسے کیا دیکھ رہی ہو وہ سرکاری نوکری کرتا تھا۔ سرکاری ہاسپٹلز میں علاج تو فری ہے لیکن علاج بھی تب ہوتا ہے جب بندہ زندہ بچے۔ اور بھائی اسے زندہ چھوڑیں گے یا نہیں اسکی کوئی گارنٹی نہیں۔

فیضان نے نارمل انداز میں جیسے موسم کی اطلاع دی تھی۔

تم اسے کیسے جانتے ہو؟

عروبہ رونا بھول کر حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی۔

میں۔۔۔وہ تو ایسے ہی۔

فیضان گڑبڑا گیا۔

کیا اب وہ مجھے بھی ڈانٹیں گے؟

عروبہ کو سوچ کر ہی رونا ارہا تھا۔

ارے تمہیں کیوں ڈانٹیں گے۔ تمہاری غلطی تو نہیں ناں۔

صنم نے اسے تسلی دی لیکن یہ بس تسلی ہی تھی عروبہ کو پورا یقین تھا کہ اس کی کلاس ضرور لگنی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی آرہے ہیں۔

فیضان کے بولنے پر وہ دونوں سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔

آحل کے خطرناک بلکہ خونخوار ایکسپریشن دیکھ کر کسی کی بھی مزید کوئی بات کرنے کی ہمت نہیں ہوئی تھی۔

فیضان تو کبھی آحل کے ہاتھ دیکھ رہا تھا جن کی گرفت سٹئیرنگ وہیل پر انتہائی مضبوط تھی تو کبھی اسکی پیشانی پر پڑے بل جو اسکے شدید غصے اور ضبط کی علامت تھے۔اس وقت آحل کو چھیڑنا شیر کے منہ میں ہاتھ ڈالنے کے برابر تھا اس لیے فیضان نے خود کو کچھ بھی بولنے سے باز رکھا تھا۔

سارا راستہ خاموشی سے کٹا تھا۔عروبہ تو گاڑی رکتے ہی ڈانٹ پڑنے کے ڈر سے فوراً کمرے کی طرف بھاگی تھی۔

آحل نے اسکی سپیڈ دیکھ کر بمشکل مسکراہٹ روکی تھی۔

عروبہ کے جانے کے بعد صنم اور فیضان بھی اپنے اپنے کمرے میں چلے گئے۔آحل نے عروبہ سے بات کرنے کا ارادہ ترک کر دیا۔

اب تو جو بات ہو گی رخصتی کے بعد ہی ہو گی۔

دل میں سوچتے وہ مسکراتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔کل ارمان کی بارات تھی اور سب نے کافی مصروف رہنا تھا۔اپنی سوچوں میں مصروف تھکن سے بے حال سب جلد ہی نیند کی وادیوں میں کھو گئے۔

\---------------------------

\---------------------------

Posted On Kitab Nagri

میر ہاؤس میں صبح کچھ زیادہ ہی جلدی ہو گئ تھی۔ فجر سے پہلے ہی سب کو جگا کر مختلف کاموں پر لگا دیا گیا تھا۔ رات کو سب بمشکل تین گھنٹے ہی سو پائے تھے کہ انہیں جگا دیا گیا۔ گرتے پڑتے سب بمشکل نیچے ائے جہاں لاؤنج کی ڈیکوریشن کو فائنل ٹچ دیا جا رہا تھا۔

آحل رف سے حلیے میں کھڑا ڈیکوریشن ٹھیک کروا رہا تھا جبکہ عروبہ تو بنا اسے دیکھتے ہی کچن میں غائب ہو گئ تھی جہاں عائشہ اور فریحہ ملازمہ کو ناشتے کے لیے ہدایات دے رہی تھی۔ عروبہ کو دیکھ کر وہ دونوں مسکرائ۔

کیا بات ہے بیٹا؟ پریشان کیوں ہو؟

اس کے الجھے ہوئے چہرے کو دیکھ کر فریحہ نے پوچھا۔

نہیں تائ جان۔ کچھ نہیں۔ بس نیند پوری نہیں ہوئ شاید اس لیے۔

عروبہ نے مسکراتے ہوئے کہا تو فریحہ مطمعین ہوئ۔

ناشتے کے بعد سب مختلف کاموں میں مصروف ہو گئے۔

بارات انہوں نے میرج ہال لے کر جانی تھی اور دس بج چکے تھے۔ ابھی سے تیاری شروع کرتے تو ہی وقت پر پہنچ سکتے تھے۔ ارمان تو ابھی تک کام میں مصروف تھا اوپر سے آئ جی کی بار بار آتی کالز سے اب اسے چڑ ہو رہی تھی۔

بندے کو شادی والے دن بھی سکون نہیں لینے دیتے۔

تنگ آ کر اس نے فون ہی سوئچ آف کر دیا۔

آف وائٹ شرٹ جس پر اب کافی شکنیں پڑ چکی تھی اور بلیک پینٹ میں وہ کہیں سے بھی دولہا نہیں لگ رہا تھا۔ رہی سہی کسر اسے کے بکھرے بالوں نے پوری کر دی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وائٹ کلر کے کلف لگے شلوار قمیض میں ارحان بقول سالار میر کے پہلی بار انسان لگ رہا تھا۔ اپنے دھیان میں سیڑھیاں اترتے اس نے ارمان کو نہیں پہچانا تھا۔

سنو! یہ صوفے پر سے سامان اٹھوا کر گاڑی میں رکھوا دو۔

خالص مالکانہ انداز میں کہتے ہوئے اس نے مقابل کے خونخوار تاثرات دیکھنے کی زحمت نہیں کی تھی لیکن ارمان کو اس کا حاکمانہ لہجہ کچھ خاص پسند نہیں آیا تھا۔

جب کچھ دیر تک وہ وہیں کھڑا رہا تو ارحان نے سر اٹھا کر ناگواری سے کہا۔

میں نے تم سے کہا کہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔اوو وہ تیری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔یہ تم ہو؟ مجھے لگا۔۔۔۔۔۔

ارمان کے چہرے پر نظر پڑتے ہی ارحان کو حیرت کا جھٹکا لگا تھا۔

ہاں ہاں اب تم بھی کہہ دو کہ میں اپنی بارات والے دن دولہا نہیں ملازم لگ رہا ہوں۔

ارمان کے چڑ کر کہنے پر ارحان نے بے ساختہ قہقہہ لگایا۔

دانت اندر کر لے اپنے۔ پرسوں تیری بھی بارات ہے۔ آئم شیور صنم کو بنا دانتوں والا دولہا پسند نہیں آنے والا۔

www.kitabnagri.com

ارمان نے دھمکی دی تو ارحان نے فورا مسکراہٹ دبائی۔ ڈی آئی جی کا کیا بھروسہ سچ میں توڑ دے تو۔

مجھے کیا پسند نہیں آئے گا؟

لائٹ پنک کلر کی لانگ میکسی میں عروبہ اور صنم ایک ساتھ نیچے اتر رہی تھی۔ صنم نے تجسس کے ہاتھوں مجبور ہو کر پوچھا تو ارحان جو کب سے کھڑا اسے دیکھ رہا تھا ارمان کو منہ کھولتا دیکھ کر فورا بول پڑا۔

وہ ہم ڈیکوریشن کی بات کر رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

ارمان نے ابرو اچکا کر اسے دیکھا۔

ڈیکوریشن تو بہت اچھی ہے۔

عروبہ نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا جبکہ صنم ارمان کو دیکھ رہی تھی جو کہ ارحان کو دیکھ کر مسکرائے جا رہا تھا۔

پکاناں ڈیکوریشن کی بات ہو رہی تھی؟

اس نے ارمان سے پوچھا۔

آج تو ڈیکوریٹ ہوا ہوا ہے اس لیے ڈیکوریشن ہی کہہ لو۔

ارمان نے بمشکل اپنے قہقہے کا گلا گھونٹا تھا جبکہ ارحان کا منہ بن چکا تھا۔

صنم نے ناسمجھی سے سر ہلا دیا۔

بھائی آپ ابھی تک تیار کیوں نہیں ہوئے؟

عروبہ نے ارمان کو دیکھتے ہوئے کہا۔

ہاں میں بس جا ہی رہا تھا۔

رہنے دو روبی۔ یہ نا بھی گیا تو کوئی مسئلہ نہیں۔ دلہن ہم لے آئیں گے۔

ارحان نے بدلا چکانا ضروری سمجھا تھا۔

دیکھ لو صنم! یہ ابھی سے تمہیں دوسری شادی کی دھمکیاں دے رہا ہے۔

ارمان نے مسکرا کر کہا تو ارحان کی مسکراہٹ سمٹی۔

استغفر اللہ! میرا وہ مطلب نہیں تھا۔ میں تو اس بے غیرت کی دلہن لانے کی بات کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ارحان نے صنم کی حیرت سے پھٹی آنکھوں کو دیکھتے جلدی سے کہا لیکن صنم نفی میں سر ہلاتی وہاں سے جاچکی تھی۔ارحان نے پیچھے مڑ کر ارمان کو سنانی چاہی لیکن ڈی آئی جی صاحب آگ لگا کر غائب ہو چکے تھے جبکہ عروبہ ارحان کی حالت دیکھ کر ہنسی جارہی تھی۔

تجھے اللہ پوچھے ارمان!۔

ارحان کے بلند آواز سے کہنے پر عروبہ نے قہقہہ لگایا تھا۔

تم کیوں ہنس رہی ہو؟

ارحان نے اسے کڑے تیوروں سے گھورا۔

وہ آپ اتنے کیوٹ لگ رہے ہیں ناں۔

عروبہ نے بمشکل اپنی مسکراہٹ روکی۔

لیکن صنم ناراض ہو گئی ناں؟

ارحان کو بس یہی فکر تھی۔

ارے نہیں۔تنگ کر رہی ہو گی آپکو۔ٹینشن نہیں لیں۔

عروبہ نے اسے تسلی دی۔

ھمممم!۔

ارحان اب بھی مطمعین نہیں ہوا تھا۔

\-

\-

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

بلڈ ریڈ کلر کے لہنگے میں برائڈل میک اپ اور زیورات سے سجی زرتاشہ پر الگ ہی روپ آیا تھا۔ہر کوئی دیکھ کر تعریف کیے بنا نہیں رہ سکتا تھا تو دوسری طرف آف وائٹ شیروانی میں ارمان ہمیشہ سے بڑھ کر پیارا الگ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی کچھ دیر پہلے ہی نکاح کی رسم ہوئی تھی اور اب زرتاشہ کو لاکر اس کے پہلو میں بٹھایا گیا تھا۔ سنجیدہ مزاج کا ارمان آج وہ ارمان لگ ہی نہیں رہا تھا۔ بقول ارحان کے وہ آج کولگیٹ کا اشتہار بنا ہوا تھا۔

دودھ پلائی کی رسم میں اس نے سب کو اچھے سے باور کرایا تھا کہ پولیس والوں سے پیسے نکلوانا انتہائی مشکل کام ہے لیکن پھر بھی بہانے بناتے بناتے اس کو پیسے دینے ہی پڑے تھے آخر دلہن بھی تو لے کر جانی تھی۔

کچھ ہی دیر میں رخصتی کا شور اٹھا تو زرتاشہ کے احساسات عجیب سے ہو گئے۔ اکلوتی ہونے کی وجہ سے وہ بہت لاڈلی تھی۔ رخصتی کے وقت جس قدر وہ روئی تھی سب ہی پریشان ہو گئے تھے۔ کچھ ہی دیر میں زرتاشہ کو قرآن پاک کے سائے میں گھر سے رخصت کر دیا گیا تھا۔ بارات اب واپس میر ہاؤس جا رہی تھی جہاں اس کی زندگی کی نئی اور خوبصورت شروعات ہونی تھی۔

زرتاشہ کو ارمان کے کمرے میں بھجوا دیا گیا تھا جبکہ ارمان کو کمرے کے دروازے پر عروبہ اور صنم روکے کھڑی تھی۔ دودھ پلائی کی رسم میں تو بمشکل اس نے پیسے دے دیے تھے پر ان دونوں کو دینے کا اسکا کوئی ارادہ نہیں تھا۔

دیکھ لیں بھائی اگر آپ ہمیں نیگ نہیں دیں گے تو اندر جانا بھول جائیں۔

عروبہ نے سیریس انداز میں کہا۔

توبہ کرو یار تم دونوں کل سے لوٹ رہی ہو مجھے۔ یہ جو اتنی شاپنگ کروائی تھی وہ کیا تھی؟

ارمان نے شرم دلانے والے انداز میں کہا۔

Posted On Kitab Nagri

آپ دے رہے ہیں یا نہیں؟

عروبہ نے اب کی بار آر یا پار والے انداز میں کہا۔

نہیں۔

ارمان کے بولنے کی دیر تھی عروبہ اس کے سمجھنے سے پہلے اس کے روم میں داخل ہو کر لاک کر چکی تھی جبکہ صنم اب مسکراتے ہوئے ارمان کو دیکھ رہی تھی۔

یہ کیا تھا؟

ارمان نے حیرت سے پوچھا۔

یہ یہ تھا کہ آج روبی زرتاشہ کے ساتھ سو جائے گی اور آپ لاونج میں۔

صنم کے مسکرا کر بتانے پر ارمان نے حیرت سے بند دروازے کو دیکھا۔

روبی دروازہ کھولو۔

ارمان نے دروازہ کھٹکھٹاتے ہوئے کہا۔

اندر عروبہ مزے سے زرتاشہ کے ساتھ بیٹھی تھی۔

آپ ہمارا نیگ دے دیں میں کھول دوں گی۔

عروبہ نے وہیں سے کہا۔

زرتاشہ نے مسکرا کر عروبہ کو دیکھا۔

ارمان کا بس نہیں چل رہا تھا۔ آخر اس نے تنگ آ کر کہا۔

اچھا تم دروازہ کھولو۔ میں دیتا ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

ہرگز نہیں۔پہلے آپ صنم کو دیں دروازہ پھر ہی کھلے گا۔

عروبہ کی چالاکی پر ارمان نے منہ بناتے ہوئے پوراوالٹ ہی صنم کو رتھمادیا۔

مل گیا روبی۔

صنم نے خوشی سے کہا تو عروبہ بھی جانے کے لیے اٹھی۔

تم سے میں صبح تفصیلی ملاقات کروں گی ابھی تو بیسٹ آف لک۔

زرتاشہ کو شرارتی نظروں سے دیکھتی وہ باہر بھاگی تھی۔

دروازہ کھلنے پر ارمان نے دل میں شکرادا کیا تھا۔لاؤنج میں سونے کا اسکا کائی ارادہ نہیں تھا۔

تھینک یو بھائی۔

عروبہ نے اسے گلے لگاتے ہوئے خوشی سے کہا تو ارمان ناچاہتے ہوئے بھی مسکرادیا۔

یو آرناٹ ویلکم۔

ارمان نے گھور کر کہا تو عروبہ کھلکھلا کر ہنسی۔

گڈ نائٹ بھائی۔

عروبہ بولتی ہوئی صنم کے ساتھ چلی گئی۔

ارمان مسکراتا ہوا اندر داخل ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

سامنے ہی بیڈ پر زرتاشہ گھونگھٹ اوڑھے بیٹھی تھی۔ارمان کا ندر آنا وہ محسوس کر چکی تھی۔ارمان نے قدم بیڈ کی طرف ہی بڑھائے۔

تم خوش ہو ناں؟

ارمان نے اس کا ٹھنڈا پڑتا ہاتھ تھاما تھا۔

زرتاشہ نے کوئی جواب نہیں دیا۔ارمان اس کی کیفیت سمجھ کر مسکرایا۔

مجھے آج تک کسی لڑکی نے ایسے ایفکٹ نہیں کیا جس طرح تم نے کیا۔مجھے پہلی نظر کی محبت پر کبھی بھی یقین نہیں رہا تھا لیکن تم پتہ نہیں کب اس دل میں سما گئی۔پہلی نظر میں یا شاید دوسری یا تیسری نظر میں۔

ارمان نے شرارت سے کہا تو زرتاشہ کے لبوں پر مسکراہٹ بکھری۔

میں کوئی بڑے برے وعدے نہیں کر سکتا۔چاند تارے تو نہیں ہاں البتہ پورے کا پورا ڈی آئی جی ارمان زاویار تمہیں دے سکتا ہوں۔ویسے تمہارے پاس چوائس نہیں ہے میرے علاوہ۔اب بولو قبول ہے تمہیں یہ ہینڈسم سا شوہر۔

ارمان نے ایک جزب کے عالم میں پوچھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زرتاشہ نے شرمگیں مسکراہٹ کے ساتھ ہاں میں سر ہلایا تو ارمان کو اپنا آپ بہت خوش قسمت لگا۔اس نے جسے چاہا اسے پا لیا تھا۔اس نے جس کی کواہش کی اب وہ اسکا نصیب تھی وہ کیوں ناخوش ہوتا۔

تمہیں میں کس طرح دیکھوں !۔

دریچہ ہے دھنک کا اور اک بادل کی چلمن ہے

اور اس چلمن کے پیچھے، چھپ کے بیٹھے

Posted On Kitab Nagri

کچھ ستارے ہیں، ستاروں کی

نگاہوں میں عجب سی ایک الجھن ہے

ہو ہم کو دیکھتے ہیں پھر آپس میں کہتے ہیں

"یہ منظر آسمان کا تھا یہاں پر کس طرح پہنچا!"

"زمیں زادوں کی قسمت میں یہ جنت کس طرح آئی؟"

ستاروں کی یہ حیرانی سمجھ میں آنے والی ہے

کہ ایسا دلنشیں منظر کسی نے کم ہی دیکھا ہے

ہمارے درمیاں اس وقت جو چاہت کا موسم ہے

اسے لفظوں میں لکھیں تو کتابیں جگمگا اٹھیں

جو سوچیں اس کے بارے میں تو روحیں گنگنا اٹھیں

یہ تم ہو میرے پہلو میں

کہ خواب زندگی تعبیر کی صورت میں آیا ہے؟

یہ کھلتے پھول سا چہرا،

جو اپنی مسکراہٹ سے جہاں میں روشنی کر دے

لہو میں تازگی بھر دے

بدن اک ڈھیر ریشم کا

گو ہاتھوں میں نہیں رکتا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

انو کھی سی کوئی خوشبو کہ آنکھیں بند ہو جائیں

سخن کی جگمگاہٹ سے شگوفے پھوٹتے جائیں

چھپا کاجل بھری آنکھوں میں کوئی راز گہرا ہے

بہت نزدیک سے دیکھیں تو چیزیں پھیل جاتی ہیں

سو میرے چار سو دو جھیل سی آنکھوں کا پہرا ہے

تمہیں میں کس طرح دیکھوں!!!!۔

اگلی صبح میر ہاؤس پر رونق ہی رونق لائی تھی۔ آج عروبہ صنم، ارحان اور آحل کی کمبائن مہندی کا فنکشن تھا۔ زرتاشہ اور ارمان ابھی ناشتے کے لیے ائے تھے۔ عروبہ اور صنم تو ناشتہ ختم ہوتے ہی زرتاشہ کے سر ہو گئ تھی جبکہ زرتاشہ اب بھاگتی پھر رہی تھی۔ مہندی کا فنکشن گھر پر ہی تھا۔ رخصتی کل اسی گھر میں ہونی تھی اس لیے اتنا مسئلہ نہین تھا البتہ ولیمہ سب کا کمبائن ہی تھا۔

عروبہ بیٹا جا کر کمرے میں آرام سے بیٹھ جاو۔ آج مہندی ہے تمہاری۔

عائشہ نے عروبہ کو سمجھاتے ہوئے کہا۔

لیکن ماما اس کا یہ مطلب تو نہیں کہ میں سارا دن کمرے سے ہی ناں نکلوں۔ ویسے بھی میں نے کونسا گھر چھوڑ کر جانا ہے۔

عروبہ نے مزے سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

شرم وحیا بھی کسی چیز کا نام ہے۔

صنم نے رعب جھاڑنا چاہا۔

جسکی تمہیں شدید ضرورت ہے۔

عروبہ نے بھی حساب برابر کیا۔

عائشہ نے مسکراتے ہوئے دل ہی دل میں انکو خوش رہنے کی دعا دی تھی۔

مہندی کا فنکشن نہایت شاندار تھا۔ آحل نے لان کی ڈیکوریشن اپنی نگرانی میں کروائی تھی۔لان میں ایک طرف عروبہ اور صنم جبکہ دوسری طرف آحلاور ارحان بیٹھے تھے۔ عروبہ اور صنم دونوں نے گولڈن براؤن اور ییلو شیڈ کے لہنگے پہنے تھے۔لائٹ میک اپ اور پھولوں کے نازک زیور پہنے وہ دونوں نظر لگ جانے کی حد تک حسین لگ رہی تھی۔ عروبہ جو کہ سارا دن مزے سے پھرتی رہی تھی اب اسکی بولتی بند تھی۔کچھ آحل کی موجودگی کا احساس تھا اور کچھ مہمانوں کا۔اسے گھبراہٹ ہورہی تھی جبکہ صنم مطمعین سی زرتاشہ سے باتیں کر رہی تھی۔زرتاشہ کی مہندی پر جتنا ان دونوں نے اسے تنگ کیا تھا اب وہ بھی پورا پورا بدلہ لے رہی تھی جس سے صنم کو تو کچھ خاص فرق نہیں پڑ رہا تھا پر عروبہ کی گھبراہٹ میں اضافہ ہو رہا تھا۔

دوسری طرف آحل اور ارحان وائٹ سمپل شلوار قمیض پہنے معمول سے ہٹ کر پیارے لگ رہے تھے۔

ارحان تو مسکرا کر تصویریں بنوا رہا تھا جبکہ آحل کب سے فون میں مصروف تھا۔اسے لا کر بھی زبردستی بٹھایا گیا

Posted On Kitab Nagri

تھا ورنہ اس کا خیال تھا مہندی نس لڑکی کی ہی ہوتی ہے لیکن سب کے اصرار پر اسے آنا پڑا تھا۔ اب بھی وہ فون میں مصروف تھا لیکن ہر تھوڑی دیر بعد عروبہ پر نظر ڈالنا نہیں بھولتا تھا۔

تو میڈم کو شرمانا بھی آتا ہے۔

زرتاشہ کی کسی بات پر عروبہ کا سرخ پڑتا چہرا دیکھ کر آحل نے دل میں سوچا ساتھ ہی نظر ہٹالی کہ وہ کسی کو اپنا مزاق بنانے کا موقع نہیں دینا چاہتا تھا۔

ارحان تو جب سے آیا تھا بس صنم کو ہی دیکھے جارہا تھا لیکن اب گردن گھما کر دیکھا تو آحل اسی کو گھور رہا تھا۔

ارحان گڑبڑا گیا۔

میں بھول کیسے گیا کہ یہ بھی یہیں ہیں۔

بظاہر مسکراتے ہوئے اس نے دل میں خود کو کوسا تھا۔

رات کافی دیر تک فنکشن چلا تھا۔ آحل کے جلدی چلے جانے سے عروبہ تھوڑی ریلیکس ہوگئ تھی۔ کچھ ہی دیر میں سب آرام کرنے کی غرض سے اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے۔ کل بہت اہم دن تھا۔ عروبہ اور صنم کی رخصتی۔ بھلے ہی انہیں اسی گھر میں رہنا تھا پر کام پھر بھی بہت تھے اسی لیے دن بھر کے تھکے ہارے سب جلد ہی سو گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

صبح میر ہاؤس پر کافی خوشگوار اتری تھی۔ عروبہ تو آج اپنے ہوش و حواس میں ہی نہیں لگ رہی تھی۔ آج تو اس نے کمرے سے باہر نکلنے کا بھی ارادہ ترک کر دیا تھا۔جب سے وہ اٹھی تھی تب سے کمرے کے چکر کاٹتی خود کو یقین دلا رہی تھی کہ آج اس کی قربانی مطلب رخصتی ہے۔

ریلیکس روبی!بس ایک تم ہی تو نہیں ہو جس کو کھڑوس ہسبینڈ ملے گا۔اس دنیا میں اور بھی تو لڑکیاں ہیں اور اتنے بھی برے نہیں وہ اور ویسے بھی تایا جان نے بھی بولا تھا کہ وہ غصہ نہیں کریں گے اور گھر والے بھی تو سب میری فیور میں ہیں ناں۔اگر اب وہ کچھ کہیں گے یا ڈانٹیں گے تو میں بھی شکایت لگاؤں گی۔

خود کو تسلی دیتی وہ پر سکون ہونے کی کوشش کر رہی تھی لیکن آحل کے خیال سے ہی اسے گھبراہٹ ہو رہی تھی۔

کچھ ہی دیر میں صنم اس کے کمرے میں آئی تھی۔اس کا حال عروبہ سے قطعی مختلف تھا۔وہ خوش دکھائی دے رہی تھی۔عروبہ کے چہرے پر بجے بارہ دیکھ کر اس نے قہقہہ لگایا تھا۔

مجھے پتہ تھا تمہارا یہی حال ہو گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صنم نے ہنستے ہوئے کہا تو عروبہ نے اسے گھورا۔

تم کہہ سکتی ہو کیونکہ تمہیں میرے معصوم سے شریف سے نارمل سے بھائی ملے ہیں۔

عروبہ نے روہانسے لہجے میں کہا تو صنم نے بمشکل مسکراہٹ روکی۔

اپنے بھائی کو تو وہ بھی اچھے سے جانتی تھی۔

یہ معصوم اور شریف تک تو ٹھیک ہے نارمل سے کیا مراد ہے تمہاری؟ آحل بھائی کونسا ابنارمل ہیں۔

صنم نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

نارمل مطلب عام انسانوں کی طرح ری ایکٹ کرنے والے۔ہنسنے بولنے والے۔تمہارے بھائی کی طرح نہیں۔

عروبہ نے بولنا شروع کیا تو صنم کو ہنسی آگئی۔

خبر دار جو تم نے میرے اتنے ہینڈسم بھائی کو کچھ کہا تو۔

صنم نے فوراً اپنے بھائی کی سائیڈ لی تھی۔

اس وقت تم مجھے خالص روایتی نند لگ رہی ہو۔

عروبہ نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔

اور تم روایتی ناقدری بھابھی۔

صنم نے حساب چکایا۔

اپنی باتوں پر غور کرتی وہ دونوں ہی ہنس دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عروبہ اور صنم پارلر جا چکی تھی۔واپسی پر ان کو ارمان نے لے کر آنا تھا۔آحل صبح سے بہت مصروف تھا جبکہ ارحان نے کسی بھی کام کو ہاتھ لگانے سے منع کر دیا تھا۔وہ ارمان کی طرح نوکر نہیں دکھنا چاہتا تھا آخر کو آج اسکا سپیشل ڈے تھا۔

عروبہ اور صنم دونوں نے آج بھی میچنگ کرمسن ریڈ کلر کے لہنگے پہنے ہوئے تھے۔میچنگ جیولری اور ڈارک برائڈل میک اپ نے انکے حسن کو اور نکھار دیا تھا۔شرمائی گھبرائی سی عروبہ آج وہ عروبہ لگ ہی نہیں رہی تھی ۔بیوٹیشن بھی کئی بار تعریف کر چکی تھی۔وقت کے ساتھ ساتھ عروبہ کی گھبراہٹ میں بھی اضافہ ہو رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

بندہ تعریف ہی کر دیتا ہے جھوٹے منہ ہی سہی۔

صنم کی خفا سی آواز پر عروبہ نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔

بہت پیاری لگ رہی ہو میری پیاری بھابھی۔

عروبہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

لیکن تم یہ جو بلش کیے جا رہی ہو ناں تم زیادہ پیاری لگ رہی ہو۔

صنم نے مسکراہٹ چھپاتے ہوئے کہا۔

میں کہاں بلش کر رہی ہوں ؟

عروبہ نے لڑکھڑاتی آواز میں کہا تو صنم ہنس دی۔

ویسے اگر نہیں بھی کر رہی پھر بھی بہت پیاری لگ رہی ہو۔

صنم نے اسکی تسلی کے لیے کہا لیکن عروبہ کا دھیان کہیں اور تھا جسے وہ بخوبی محسوس کر رہی تھی۔ خود اس کا حال بھی تو یہی تھا ارحان کی باتیں یاد کر کر کے اس کو خود بھی گھبراہٹ ہو رہی تھی لیکن وہ خوش بھی بہت تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارمان ان دونوں کو لے کر واپس آ چکا تھا۔ ابھی وہ دونوں کمرے میں مختلف کزنز کے گھیرے میں بیٹھی تھی۔

عروبہ نے تو آج کچھ نا بولنے کی قسم کھائی تھی جس پر سب ہی حیران تھے جبکہ صنم جواب میں کبھی مسکرا دیتی۔

کچھ ہی دیر میں مولوی صاحب نکاح پڑھانے والے تھے۔

تھوڑے دیر بعد ارمان نکاح کے پیپرز لیے اندر آیا تھا اس کے ساتھ ہی سالار میر اور زاویار میر آئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

پہلے صنم نے سائن کر کے رضامندی دی تھی جس پر انہوں نے اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر دعا دی۔ پھر عروبہ کی باری آئی۔ نکاح نامہ دیکھتے ہی عروبہ کی دھڑکنوں نے سپیڈ پکڑی تھی۔ کانپتے ہاتھوں سے سائنکرتے اس نے قبول ہے کہا تھا۔ ارمان نے بیٹھے بیٹھے ہی اسے گلے لگایا تھا

زیادہ ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں ہے ہم سب بھی یہیں ہیں۔

عروبہ کا چہرا دیکھتے اس نے نرم لہجے میں کہا تو وہ بمشکل مسکرائی۔

ایجاب و قبول کے بعد سب میں مٹھائی بانٹی گئی اور پھر رسموں کے لیے ان دونوں کو باہر لے گئے۔

عروبہ کو آحل کے پہلو میں بٹھایا گیا تو اسکی حالت دیکھنے والی تھی بمشکل خود کو سنبھالے بیٹھی تھی جبکہ آحل کی نظر ایک پل کو تو عروبہ پر ٹھہر سی گئی تھی لیکن وہ بس ایک پل ہی تھا۔ آحل کو خود کو سنبھالنا آتا تھا جبکہ ارحان اب ڈھیٹوں کی طرح صنم کو مسلسل دیکھ رہا تھا جسکی وجہ سے وہ پزل ہو رہی تھی۔ کئی بار تو اسے گھور بھی چکی تھی لیکن اسے اثر ہی کہاں ہو رہا تھا۔

دودھ پلائی کی رسم میں صنم نے تو آحل کو خوب تنگ کیا تھا لیکن عروبہ کی باری پر ارحان نے خود ہی اس کو نیگ دے دیا تھا۔ اس کے فیس ایکسپریشن دیکھ کر اس کا دل نہیں چاہا تھا اسے ستانے کا۔ سب کزنز نے کافی شور مچایا تھا جس پر ارحان نے ارمان کو چڑانے کے لیے بول دیا کہ وہ کونسا پولیس والا ہے جو پیسے دیتے ہوئے نخرے کرے جس پر سب ہی ہنسے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

صنم کو ارحان کے کمرے میں بٹھا دیا گیا تھا لیکن اب مسئلہ یہ تھا کہ اگر صنم کمرے کے اندر ہو گی تو عروبہ تو نیگ لے سکتی تھی پر پھر صنم کو قربانی دینی پڑتی لیکن اس مسئلے کا حل بھی انہوں نے نکال ہی لیا تھا۔اب فیضان اور زرتاشہ باقی کزنز کے ساتھ یہ کام سر انجام دے رہے تھے۔

ابھی بھی ارحان ان سے جان چھڑوانے کی کوششوں میں تھا۔

اب بتا بھی دو کیا لو گے راستہ چھوڑنے کا؟

ارحان نے دانت پیستے ہوئے کہا۔

بس زیادہ کچھ نہیں۔ آپ کا تھوڑا سا وقت۔

فیضان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

کل کا سارا دن تیرا میرے بھائی۔ابھی مجھے جانے دے۔

ارحان نے اسے بہلانا چاہا تو فیضان ہنسا۔

کل نہیں آج ہی۔ویسے آپکو دیکھ کر لگتا نہیں کہ آپکو نیند آ رہی ہے۔ چلیں آئیں لڈو کھیلتے ہیں۔

فیضان کے مشورے پر ارحان نے بمشکل خود کو اسے مکہ مارنے سے روکا تھا۔

آپ بتا دیں بھابھی؟اس ڈرامہ کوییییییییییییین کو تو میں صبح دیکھ لوں گا۔

کو یین پر خاصہ زور دیتے ہوئے اس نے زرتاشہ سے پوچھا تھا جبکہ فیضان کا منہ صدمے سے کھل گیا تھا۔

اللہ اللہ کر کے ان سے جان چھڑوا کر وہ کمرے میں آیا تھا جہاں صنم کو بیڈ پر نہ پا کر اسے حیرت کا جھٹکا لگا تھا۔

ادھر ادھر دیکھنے پر اسے وہ کھڑکی کے پاس کھڑی نظر آئی۔ارحان مسکراتا ہوا اسکی طرف بڑھا۔

تمہیں گھونگھٹ لے کر بیڈ پر بیٹھنا چاہیے تھا نہیں؟

Posted On Kitab Nagri

اسکی طرف رخ کیے وہ اسے نظروں کے حصار میں لیے اس سے جواب مانگ رہا تھا۔ صنم نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا۔

گھونگھٹ کیوں؟ آپ تو مجھے روز دیکھتے ہیں اور مجھے چاند دیکھنا تھا۔

صنم نے کھڑکی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

اس چاند کو چھوڑو تم اس چاند کو دیکھو۔

ارحان نے کھڑکی بند کرتے ہوئے کہا۔

کس چاند کو؟

صنم نے شرارت سے پوچھا۔

میں تمہارا سر چاند۔

ارحان کے کہنے پر صنم کھکھلا کر ہنسی۔

وہ سر تاج ہوتا ہے۔

صنم نے بمشکل مسکراہٹ روکی۔

ہاں ہاں وہی۔ لیکن میں تاج نہیں چاند ہی ہوں۔

ارحان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

صنم اسے دیکھے گئ۔

ویسے میں نے آبھی ابھی تمہارا نک نیم سوچا ہے۔

ارحان نے اسے دیکھتے ہوئے شرارت سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور وہ کیا؟

صنم نے حیرت سے پوچھا۔

میں تمہارا سر چاند اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ارحان ایک قدم اسکی طرف بڑھا۔

اور؟

صنم نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

اور۔۔اور۔اور تم میری سر تارا ہاہاہا کیا یونیک نیم ہے سر تارا۔

ارحان بولتے بولتے ہی ہنس پڑا تھا جبکہ صنم منہ کھولے است دیکھ رہی تھی پر اسے ہنستا دیکھ کر وہ بھی مسکرا دی۔

کہوں کہ کیا ہو تم؟

میرے لیے میری دنیا ہو تم

چھو کہ جو گزرے وہ ہوا ہو تم

میں نے جو مانگی وہ دعا ہو تم

کیا میں نے محسوس، وہ احساس ہو تم

بہت خاص ہو تم

میری نظر کی تلاش ہو تم

میری زندگی کا قرار ہو تم

میں نے جو چاہا وہ پیار ہو تم

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میرے انتظار کی راحت ہو تم

میرے دل کی چاہت ہو تم

تم ہو تو دنیا ہے میری

کیسے کہوں کہ صرف پیار نہیں

!میری جان ہو تم.

ارحان سے پیسے لے کر زرتاشہ اور فیضان اب آحل کے کمرے کے باہر کھڑے تھے۔

فیضان بھائی یہ آحل بھائی تھوڑے سیسیں سے ہیں۔ان سے آپ ہی لیجیے گا میں بس ساتھ کھڑی ہوں۔

زرتاشہ نے مسکراتے ہوئے کہا تو فیضآن کا منہ بن گیا وہ تو خود کو دلاسے دے رہا تھا کہ چلو زرتاشہ ساتھ ہے لیکن اب خود ہی ہمت کرنی تھی۔

فارمل ڈریسز آحل کو شروع سے ہی اریٹیٹ کرتے تھے۔اب بھی وہ جلد از جلد اس شیروانی سے نجات حاصلکرنا چاہتا تھا۔تیزی سے اپنے کمرے کی طرف بڑھتا وہ فیضان اور زرتاشہ کو اپنے کمرے کے باہر کھڑا دیکھ کر حیران ہوا جبکہ وہ دونوں اسے آتے دیکھ کر الرٹ ہو گئے۔

یہاں کیوں کھڑے ہو تم لوگ؟

آحل کے حیرت سے پوچھنے پر فیضان کو حوصلہ ہوا۔

آپ اندر نہیں جا سکتے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

فیضان کے سنجیدہ انداز پر آحل نے ایک ابرو اٹھا کر اسے دیکھا۔

اور وہ کیوں؟

آحل نے ابکی بار زرا روکھے انداز میں پوچھا۔

میرا مطلب تھا کہ آپ نیگ دیے بنا اندر نہیں جاسکتے۔

آحل کے انداز پر فیضان گڑبڑا گیا تھا۔

آحل نے سر ہلاتے ہوئے شیروانی کی پاکٹ سے باکس نکال کر زرتاشہ کو تھمایا۔

زرتاشہ نے باکس کھولا تو اندر وائٹ گولڈ کی خوبصورت چین تھی جسے دیکھ کر اسے بہت خوشی ہوئی۔

صنم کا میں اسکو خود دے دوں گا صبح۔

آحل نے کہتے ہوئے آگے بڑھنا چاہا۔

اور میرا؟

فیضآن کے کہنے پر آحل ایک پل کو رکا اور سر سے پاؤں تک اسے دیکھا۔

غالبا یہ رسم بہن کرتی ہے ناں؟ تم کس اینگل سے میری بہن لگ رہے ہو؟

آحل کے سنجیدگی سے کہنے پر فیضان کا منہ کھلا تھا۔

استغفر اللہ! توبہ توبہ میں آپکی بہن۔ اللہ نہ کرے۔ میں تو ویسے ہی بول رہا تھا۔ آپ جائیں۔ بلکہ جلدی جلدی جائیں۔

فیضان کے تیزی سے کہنے پر آحل نے بمشکل اپنی مسکراہٹ روکی جبکہ زرتاشہ ہنسی جا رہی تھی۔

رات بہت ہو گئی ہے تم لوگ بھی سو جاؤ۔ صبح ولیمے کا فنکشن بھی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

آحل انکو ہداہت کرتا کمرے کی طرف بڑھا۔

عروبہ پچھلے ڈھائی گھنٹوں سے آحل کے کمرے میں بیٹھی تھی۔پہلے تو وہ گھونگھٹ لے کر بیٹھی رہی پر جب کافی دیر تک کوئی نہیں آیا تو اس نے گھونگھٹ الٹ دیا۔اب وہ کمرے کا جائزہ لے رہی تھی۔پہلے وہ کمرے میں بس ایک دوبار ہی آئی تھی وجہ یہ تھی کہ آحل اکثر کام کے سلسلے میں دوسرے شہر ہی ہوتا تھا تو اس کا کمرہ بند رہتا تھا اور جب وہ یہاں ہوتا تھا تو عروبہ کی پوری کوشش ہوتی تھی کہ وہ اسے اگنور ہی کرے۔

گرے اور واءٹ کمبینیشن کے کمرے میں ریڈ اور واءٹ روز سے کی گئی سجاوٹ نے فسوں سا بکھیر دیا تھا۔

اپنی طرح سڑا ہوا رنگ ہے دیواروں کا بھی۔جیسے خود ویسا ہی روکھا پھیکا کمرہ۔

گرے اور وائٹ کلر کی ڈل سی دیواریں عروبہ کو بالکل پسند نہیں آئی تھی۔اس لیے ہمیشہ کی طرح اس نے اب بھی فورا تجزیہ کیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ویسے کافی ٹائم ہو گیا ہے ابھی تک نہیں آئے کہیں ابھی تک تو مجھ پر غصہ نہیں؟

عروبہ نے ٹاءم دیکھتے ہوئے پریشانی سے سوچا۔

ہو بھی سکتا ہے کیونکہ کوئی بات بھی تو نہیں کی انہوں نے۔

اب اس کے چہرے پر پریشانی صاف دکھ رہی تھی۔

میں سو ہی نا جاؤں ایک تو اتنا بھاری دوپٹہ ہے سر بھی درد کر رہا ہے۔

کنپٹیاں سہلاتے ہوئے اس نے سوچا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں سونا نہیں چاہیے۔ کی پتہ انکو مزید غصہ آجائے مجھے بیڈ سے نیچے ہی ناپٹک دیں۔

یہ خیال آتے ہی اس نے جھرجھری لی تھی۔

تبھی باہر سے آتی آواز سے اسے احساس ہوا کہ وہ باہر کھڑا ہے۔ گھونگھٹ واپس ٹھیک کرتے ہوئے اب وہ آیتالکرسی پڑھ رہی تھی۔

یااللہ! اگر یہ غصے میں ہوئے تو مجھے بچا لینا۔

دل ہی دل میں دعائیں مانگتی وہ اپنے ٹھنڈے پڑتے ہاتھوں کو بار بار آپس میں الجھا رہی تھی۔

کلک کی آواز سے دروازہ کھلا تو عروبہ کا دل زور سے دھڑکا۔

آحل اسے دیکھ کر گہرا مسکرایا لیکن فیلحال تو بس اس شیروانی سے الجھن ہو رہی تھی اس لیے سیدھا ڈریسر کی طرف بڑھا۔

عروبہ گھونگھٹ کی آڑ سے اس کی کاروائی دیکھ رہی تھی۔

اب تو کوئی شک نہیں کہ یہ غصے میں ہیں ابھی مجھے اگنور کر رہے ہیں ابھی باہر آکر کہیں گے اٹھو میرے بیڈ سے ۔بےعزتی کروانے سے اچھا میں خود ہی شرافت سے صوفے پر چلی جاؤں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عروبہ دل ہی دل میں سوچتے ہوئے باتھ روم کے بند دروازے کو گھورتے ہوئے جا کر صوفے پر بیٹھ گئی۔

آحب شاور لے رہا تھا۔ پانی گرنے کی آواز آرہی تھی۔ کچھ دیر بیٹھنے کے بعد تھک کر وہ صوفے پر ہی آڑی ترچھی لیٹ گئی۔ جھمکے وہ آتے ہی اتار چکی تھی اس لیے اسے زیادہ پرابلم نہیں ہوئی تھی۔

آحل شاور لے کر باہر آیا تو وہ اب ٹراؤزر اور شرٹ میں ملبوس تھا۔ عروبہ کو صوفے پر لیٹے دیکھ کر اسے حیرت کا شدید جھٹکا لگا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

تم یہاں کیا کر رہی ہو

آحل نے حیرت سے پوچھا۔

تو اب آپ چاہتے ہیں میں آپکے کمرے سے ہی باہر نکل جاؤں؟

عروبہ نے صدمے سے پوچھا تھا۔

آحل نے حیرت سے اسے دیکھا۔

میں نے ایسا کب کہا؟

تو پھر آپ کیوں پوچھ رہے ہیں؟

عروبہ نے منہ بناتے ہوئے کہا تو آحل کو ہنسی آ گئی وہ کافی کیوٹ لگتی تھی اور دلہن بنی تو کچھ زیادہ ہی پیاری لگ رہی تھی۔

میں اس لیے پوچھ رہا تھا کہ کچھ دیر پہلے تم وہاں بیڈ پر تھی اور اب یہاں صوفے پر سو رہی ہو یہ کیا تھا؟ جو دماغ میں کھچڑی پک رہی ہے وہ بتاؤ۔

آحل اس کے برابر بیٹھا تو عروبہ پیچھے کھسکی۔

وہ۔۔وہ آپ غصہ نہیں ہیں؟

عروبہ نے ہچکچاتے ہوئے پوچھا۔

نہیں میں کیوں غصہ کرنے لگا؟ وہ بھی آج۔

آحل نے آج پر خاصہ زور دیا تھا۔

عروبہ نے منہ پھیر لیا۔

Posted On Kitab Nagri

مطلب آپ بعد میں غصہ کریں گے۔

عروبہ نے بات بنائی۔

تم ہمیشہ اپنے مطلب کی بات کیوں سنتی ہو میں نے ایسا کچھ نہیں کہا تھا۔

آحل نے آرام سے سمجھایا۔

عروبہ نے سر اٹھا کر اسے دیکھا لیکن آحل کو اپنی رف دیکھتا پا کر پھر جھکا لیا۔ آحل مدھم سا مسکرایا۔

تم نے بتایا نہیں کیا سوچ رہی تھی؟

اسے پزل ہوتا دیکھ کر آحل نے پھر اسے باتوں میں الجھایا تھا۔

وہ آپ زرتاشہ کی مہندی والے دن۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس کے بعد کوئی بات نہیں کی اس دن بھی کافی غصے میں تھے ابھی بھی آپ نے کچھ بھی نہیں بولا سیدھا چینج کرنے چلے گئے تو۔

عروبہ نے آہستہ آواز میں کہا تو آحل نے گہری سانس بھری۔

تو تمہیں لگا کہ میں اتنے غصے میں ہوں کہ تمہاری شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتا اور واپس آ کر تمہیں کمرے سے باہر نکال دوں گا۔

آحل منہ ہی منہ میں بڑبڑایا۔

عروبہ نے تیزی سے ہاں میں سر ہلایا تو آحل کو جیسے کرنٹ لگا تھا۔

سیریسلی؟ تم۔۔۔۔۔تم ایسا سوچتی ہو میرے بارے میں؟

آپ ایسے ہی ہیں۔

عروبہ نے جتاتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

کافی زیادہ نہیں جانتی تم مجھے؟

آحل نے گھورتے ہوئے طنز کیا۔

یہ دیکھیں ابھی پھر سے مجھے گھور رہے ہیں۔

عروبہ نے شکایتی انداز میں کہا تو آحل کو ہنسی آ گئی۔

آپ۔۔۔۔۔۔ آپ مجھ پر ہنس رہے ہیں؟

عروبہ نے صدمے سے پوچھا۔

آحل نے بمشکل اپنی ہنسی روک کر نفی میں سر ہلایا۔

ادھر دیکھو اور اب جو میں بولوں دھیان سے سننا۔ بار بار نہیں بتانے والا میں۔

آحل نے اسے کندھوں سے تھام کر اسکا رخ اپنی طرف کیا۔ عروبہ بس اسے دیکھے جا رہی تھی۔

جب تم پیدا ہوئی تھی ناں میں نے تب ہی سب کو بول دیا تھا کہ یہ ڈول بس میری ہے۔ بلکل اچھا نہیں لگتا تھا جب کوئی اور تمہیں اٹھاتا تھا۔ تمہارے معاملے میں میں شروع سے ہی کافی پوزیسیو رہا ہوں پہلے مجھے لگا کہ بس تم مجھے اچھی لگتی ہو لیکن تمہیں میں نے تب سے اپنا مانا ہے جب مجھے پتہ بھی نہیں تھا محبت کیا ہوتی۔

www.kitabnagri.com

عروبہ کا ہاتھ تھامے آحل کہے جا رہا تھا۔

لیکن ایک ہی چیز پریشان کرتی تھی وہ تھا ایج ڈیفرینس۔ تم کافی چھوٹی تھی مجھ سے۔ اوپر سے تمہارا بچپنا اور الٹی سیدھی حرکتیں۔۔۔

آحل نے مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلایا۔ عروبہ تو بس اس کے لفظوں میں کھوئی ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

پھر جب ہمارا نکاح ہوا میں بہت خوش تھا۔ بہت زیادہ۔ یہ احساس کہ تم اب سچ میں میری ہو وہ بھی ہمیشہ کے لیے ۔سب سے الگ تھا۔ ٹریننگ کے بعد بھی تم مجھ سے کھنچی کھنچی رہی مجھے لگا شاید اتنے ٹائم بعد ملے ہیں اس لیے ایسا ہے لیکن پھر تمہاری اتنی ساری بے وقوفیاں۔ میں ہی جانتا ہوں میں نے کیسے صبر کیا ہے۔ سیریسلی اتنا تنگ تو میں پوری ٹریننگ میں نہیں ہوا جتنا تمہاری حرکتوں نے پریشان کیا۔

آحل نے افسوس سے سر ہلایا تو عروبہ نے گھور کر اسے دیکھا۔

آپ مجھے بے وقاوف بول رہے ہیں۔

تمہیں اس کے علاوہ کچھ سنائی دیا یا نہیں۔

آحل نے تنگ آکر پوچھا۔

ہاں میں سن رہی تھی۔

عروبہ نے عام سے انداز میں کہا۔

یہ کیسا ٹھنڈا ریاکشن ہے۔

تو اب میں اور کیا کروں اب آپ پھر سے مجھے ڈانٹنے لگ گئے ہیں۔

عروبہ نے منہ بناتے ہوئے کہا تو آحل مسکرا دیا۔

تمہیں پتہ ہے تم منہ بناتے ہوئے بہت کیوٹ لگتی ہو بالکل بچوں جیسی۔

آحل نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔

عروبہ کی آنکھیں چمکی۔

آپ میری تعریف کر رہے ہیں؟

Posted On Kitab Nagri

بالکل۔

آحل نے مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا۔

آپ بھی اچھے لگ رہے ہیں۔

عروبہ نے احسان کرنے والے انداز میں کہا۔

صرف اچھا؟

آحل نے ابرو اچکا کر پوچھا۔

فیلحال تو بس اچھے ہی لگ رہے ہیں۔

عروبہ نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا۔

کوئی نہیں۔میں پوری کوشش کروں گا کہ تم مجھے اکڑو، کھڑوس، جلاد، ہٹلر ٹائپ بندہ نہ سمجھو مستقبل میں میں تمہیں زیادہ نہ ڈانٹوں اور آئیندہ میں تمہیں صرف اچھا نہٰیں بہت زیادہ اچھا لگوں۔

آحل نے اسکی آنکھوں میں بغور دیکھتے ہوئے کہا تو اس نے نظریں جھکالی۔

آحل نے دل ہی دل میں اپنے رب کا شکر ادا کیا جس نے عروبہ کی صورت میں اسے زندگی کی سب سے بڑی خوشی دی تھی۔اس کی ہمراہی میں آگے کا سفر یقیننا بہت خوشگوار گزرنے والا تھا۔

میرے ہمسفر میرے ہمنشین

میں نے رب سے مانگا تو کچھ نہیں

میں نے جب بھی مانگی کوئی دعا

نہیں مانگا کچھ بھی تیرے سوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ طلب کیا کہ

میرے خدا

سبھی راحتیں

سبھی چاہتیں

وہ عطا کرے تجھے منزلیں

یہ طلب کیا کہ

میرے خدا

تجھے بخت دے

تجھے تاج دے

تجھے تخت دے

میرے ہمسفر

میرے چارہ گر

یہ محبت کا کٹھن سفر

میرے ساتھ چلنا زرا سوچ کر

زرا دیکھ تو میرا حوصلہ

میرے پاس جو بھی ہے

ہو ہے تیرا

Posted On Kitab Nagri

نہیں اور کچھ بھی تیرے سوا

میری دوستی

میری زندگی

میری خاموشی

میری بے بسی

میرا علم بھی

میرا نام بھی

کہ کیری صبح

اور میری شام بھی

کہ جو مل سکے میرے دام بھی

وہ سبھی کچھ تجھے عطا کرے

میرے ہمسفر

تو یقین تو کر

مجھے مانگنا تو نہ آسکا

میں نے پھر بھی مانگی یہی دعا

کہ گواہی دے گا میرا خدا

میں نے جب بھی اس سے طلب کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں مانگا کچھ بھی

تیرے سوا!!!!

ختم شد

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595